e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

مغربی بنگال پولیس نے تہوار کے موسم میں محتاط رہنے کا مشورہ دیا

کلکتہ۔ اگلے ہفتے دو مذہبی تہوار ہیں۔ اس موقع پر کسی بھی قسم کی گڑبڑی اور ہنگامہ آرائی برپا کرنے کی سازشوں کے کیلئے حکومت نے تیاری شروع کردی ہے۔ تہوار کے موقع پر ریاست اور کولکتہ پولیس نے ریاست کے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ محتاط رہیں۔ ہفتہ کو بھوانی بھون میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، ریاستی پولیس کے اے ڈی جی (آن وقانون) جاوید شمیم نے کہا کہ خفیہ ذرائع سے موصول اطلاع کی بنیاد پر، ہفتہ کو ہاوڑہ کے شیام پور پولیس اسٹیشن میں دو افراد کے خلاف شکایت درج کی گئی تھی۔ دونوں کے خلاف الزامات بھی بہت سنگین ہیں۔ پولیس کے مطابق دونوں افراد بنگلہ آرائی کھڑا کرنے کی کوشش کررہے تھے۔ یہ مقدمہ آئی پی سی کی دفعہ 196 (1) (مختلف برادریوں کے درمیان باہمی دشمنی پیدا کرنا)، 299 (لوگوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والا کوئی بھی اشتعال انگیز عمل کرنا)، 353 (1) اور (2) (فرقہ وارانہ فساد بھڑکانا اور تناؤ، باہمی عدم اعتماد و دشمنی اور تشدد کا ماحول پیدا کرنا) (6) کے تحت درج کیا گیا تھا۔ سازش)۔

مہاراشٹر کانگریس میں تنظیمی ردوبدل، نئے چہروں کو ملے گا موقع

ممبئی۔ (یو این آئی) مہاراشٹر میں کانگریس پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے تنظیمی ردوبدل شروع کردیا ہے۔ اس عمل کے تحت پارٹی کے سینئر لیڈروں کو مختلف اضلاع کے مبصرین کے طور پر مقرر کیا گیا ہے، جو زمینی سطح پر پارٹی کی صورت حال کا جائزہ لیں گے۔ ان مبصرین کی رپورٹوں کی بنیاد پر پارٹی کے منڈل سے لے کر ریاستی سطح تک کے ڈھانچے میں ضروری تبدیلیاں کی جائیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام خالی عہدوں کو پُر کیا جائے گا اور جہاں ضرورت محسوس کی جائے گی، وہاں نئے اور باصلاحیت افراد کو بھی شامل کیا جائے گا۔ ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے جمعہ کو ممبئی میں کانگریس کے ریاستی ہیڈکوارٹر ٹلک بھون میں مقرر کردہ مبصرین کے ساتھ ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ ان مبصرین کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے متعلقہ اضلاع کا دورہ کرکے کانگریس کے مقامی عہدیداروں اور کارکنوں سے ملاقات کریں۔

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۱۷۶) لکھنؤ، بروز اتوار ۳۰-مارچ ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۹/رمضان المبارک -۱۴۴۶ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 176 Sunday , March 30 2025 Pages -8

مذہبی مقامات کے 500 میٹر کے اندر میٹ کی فروخت پر پابندی

سی ایم یوگی کا سخت فیصلہ، رام نومی پر خصوصی نگرانی

لکھنؤ۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی اتر پردیش حکومت نے غیر قانونی ذبح خانوں کو بند کرنے اور مذہبی مقامات کے 500 میٹر کے اندر گوشت کی فروخت پر پابندی لگانے کے سخت احکامات جاری کیے ہیں۔ محکمہ شہری ترقیات کے پرنسپل سکریٹری امرت ابھیجت نے تمام ضلع مجسٹریٹ، پولیس کمشنروں اور میونسپل کمشنروں کو ذبح خانوں کو فوری طور پر بند کرنے اور مذہبی مقامات کے قریب گوشت کی فروخت پر پابندی کو نافذ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ 2014 اور 2017 میں جاری کردہ احکامات کا حوالہ دیتے ہوئے یوگی حکومت نے واضح کیا ہے کہ مذہبی مقامات کے قریب غیر قانونی جانوروں کے ذبیحہ اور گوشت کی فروخت پر مکمل پابندی ہوگی۔ اس فیصلے کو موثر بنانے کے لیے ضلع مجسٹریٹ کی سربراہی میں ضلعی سطح کی کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ ان میں پولیس، آلودگی کنٹرول بورڈ، محکمہ حیوانات، محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ صحت اور فوڈ سیفٹی ایڈمنسٹریٹر کے افسران شامل ہوں گے۔ 6-اپریل 2025 کو رام نومی کے دن خصوصی پابندیاں لگائی جائیں گی جس پر جانوروں کے ذبح اور گوشت کی فروخت مکمل طور پر پابندی ہوگی۔ یوپی میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1959 اور فوڈ سیفٹی ایکٹ 2006 اور 2011 کی دفعات کے تحت یوگی حکومت نے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت تعزیری کارروائی کریں۔

سعودی عرب سمیت خلیجی ممالک میں شوال کا چاند نظر آیا، عید آج

ریاض (ایجنسی) سعودی عرب سمیت خلیجی ممالک میں شوال کا چاند نظر آگیا، کل 30 مارچ بروز اتوار عید الفطر ہوگی۔ دنیا بھر کے اسلامی ممالک میں رمضان المبارک کے اختتام پر شوال کا چاند دیکھنے کی روایت ہے اور ایسے میں کئی ممالک میں دوروز کا استعمال کیا جاتا ہے۔ شوال کا چاند نظر آنے سے سرکاری طور پر رمضان المبارک کے اختتام اور عید الفطر کے آغاز کا اعلان کیا جاتا ہے۔ شیخ نائمر کے مطابق سعودی عرب اور عمان میں شوال کا چاند نظر آگیا اور کل 30 مارچ بروز اتوار عید الفطر ہوگی۔ سعودی عرب کے علاوہ، یمن، متحدہ عرب امارات، کویت اور قطر میں بھی شوال کا چاند نظر آگیا۔ ان ممالک میں بھی کل 30 مارچ کو عید الفطر ہوگی۔ اس سے قبل، سعودی عرب سمیت خلیجی ممالک میں شوال کا چاند دیکھنے کیلئے اجلاس ہوا جب کہ سعودی سپریم کورٹ نے شہریوں سے اپیل کی تھی کہ وہ کل بھی شخص شوال کا چاند دیکھے تو اس کی اطلاع قریبی عدالت یا متاقی حکام کو دیں۔ اس فیصلے سے اس بات کی تصدیق کرنے میں مدد ملے گی کہ آیا عید الفطر اتوار 30 مارچ 2025 کو ہوگی یا ماہ صیام کے 30 روزے پورے ہوں گے۔ سرکاری اعلامیے میں سپریم کورٹ نے کہا کہ جو کوئی بھی چاند کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہو اس کی اطلاع اپنی قریبی عدالت کو دے اور اپنی گواہی درج کروائے۔

دوسری جانب، ہندوستان میں چاند دیکھنے کے لیے آج اہتمام کیا جائے گا۔ اس سال ہندوستان میں عید الفطر 31 مارچ کو منائی جائیں گی۔ اگر 30 مارچ کو چاند نظر آیا تو عید 31 مارچ کو ہوگی ورنہ یکم اپریل کو منائی جائے گی۔ اس سال ہندوستان میں رمضان المبارک کا آغاز 7 مارچ کو ہوا تھا۔ یہاں نیا چاند ہفتہ یعنی یکم مارچ کو دیکھا گیا۔ جبکہ سعودی عرب میں رمضان المبارک کا آغاز یک دو دن پہلے ہو چکا تھا۔ چاند میں 31 دن یا یکم اپریل کو منائی جاسکتی ہے۔ عید الفطر خوشی، محبت اور باہمی بھائی چارے کا تہوار ہے۔ اس خاص دن کا آغاز صبح سویرے اٹھنے نہانے اور نئے کپڑے پہننے سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد لوگ مساجد اور عیدگاہوں میں جا کر عید کی نماز ادا کرتے ہیں۔ نماز کے بعد لوگ ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں اور ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں، اس طرح ان کے تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔ عید کو خصوصی عید بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس دن ہر گھر میں سیویاں اور لذیذ پکوان تیار کیے جاتے ہیں۔ دوست، رشتہ دار اور پڑوسی ایک دوسرے کے گھر جاتے ہیں اور عید کی مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

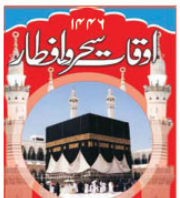

میانمار میں تباہی کا خوفناک منظر، اب تک 1644 سے زائد ہلاک

24 گھنٹے سے بھی کم وقت میں 16 بار آیا زلزلہ، خوف و دہشت کا عالم، راحت و بچاؤ کا کام جنگی پیمانے پر جاری

ہندوستان نے میانمار کے لیے آپریشن برہما شروع کیا، 15 ٹن راحتی اشیاء بھیجی، پی ایم مودی نے میانمار کے سینئر جنرل سے بات کرتے ہوئے اظہار یکجہتی کا اظہار کیا

نیپیدو/ینگون/دہلی۔ (ایجنسی) میانمار اور تھائی لینڈ میں آنے والے زلزلے کے نتیجے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ایک ہزار 644 سے تجاوز کرگئی، جبکہ امدادی کارکنوں کی جانب سے ملبے کو کھود کر زندہ بچ جانے والوں کی تلاش جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 16 مرتبہ زلزلے نے میانمار میں افراتفری کا ماحول پیدا کردیا ہے۔ اس درمیان متاثرہ علاقوں میں مدد اور راحت و بچاؤ کا عمل بھی زور و شور سے جاری ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق وسطی میانمار کے شہر ساگانگ کے شمال مغرب میں 7.7 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے تھے، جس کے چند منٹ بعد ہی 6.7 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے تھے۔ زلزلے سے میانمار کے مختلف علاقوں میں عمارتیں تباہ ہوگئیں، پُل منہدم ہوگئے اور سڑکیں منہدم ہوگئیں، جب کہ ملک کے دوسرے سب سے بڑے شہر منڈلے میں بڑے پیمانے پر تباہی دیکھی گئی۔ خلاقہ میں بدحالے مرکزی مجسمے کا سر گر گیا اور اس کے قدم پلیٹ فارم پر رکھے رہ گئے۔ لکی عمارات میں بھی ہرکوئی اندر سونے کی ہمت نہیں کرتا، کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ ایک دو زلزلے آسکتا ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں کبھی بھی ایسا کچھ محسوس نہیں کیا۔ منڈلے ہوائی اڈے کے محافظوں نے صحافیوں کو وہاں پہنچنے دیا، ایک نے بتایا کہ یہ کل سے بند ہے، یہاں ایک مقام پر چھت گر گئی لیکن کوئی زخمی نہیں ہوا۔

پڑوسی ممالک کی مدد میں ہمیشہ پیش پیش رہنے والا ملک ہندوستان ایسے میں کیسے پیچھے رہ سکتا تھا۔ ہندوستان نے فوری طور پر 15 ٹن پر مشتمل راحتی اشیاء ینگون پہنچا دیا ہے۔ ہندوستان نے میانمار میں تباہ کن زلزلے کے بعد ملبے تلے دبے لوگوں کو بچانے کے لیے آپریشن برہما شروع کیا ہے، جس کے تحت ٹیکنیشن ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کے 80 اہلکاروں کی ایک ٹیم اور 50 ٹن زیادہ امدادی سامان ہندوستانی فضائیہ اور فضائی جہازوں کے ذریعے روانہ کیا گیا ہے۔ یہ جانکاری وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے آج شام یہاں تین افواج اور این ڈی آر ایف کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں دی۔ مسٹر جیسوال نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے میانمار میں اس تباہ کن زلزلے سے بڑے پیمانے پر ہونے والے نقصانات کی خبر پر کل میانمار کے سکھران سینئر جنرل تھری سنتھو تھیری تھوتھامن آنگ ملبنگ سے ٹیلی فون پر بات کی اور اس بحران کی گھڑی میں میانمار کے عوام اور حکومت کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا کہ وہ میانمار کے شہریوں کی مدد کرے گا۔

وہیں وزیر اعظم نریندر مودی نے بڑے زلزلے سے تباہ ہونے والے میانمار کے سینئر جنرل من آنگ ملبنگ سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان اس مشکل وقت میں میانمار کے لوگوں کے ساتھ کھڑا ہے اور امدادی کاموں میں مدد فراہم کر رہا ہے۔ آفات سے متعلق امدادی سامان، انسانی امداد، تیزی سے متاثرہ علاقوں میں تلاش اور ریسکیو ٹیمیں بھیجنے کے لیے سمز مودی نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ میانمار کے سینئر جنرل ہزار تھی لیٹس من آنگ ملبنگ سے بات ہوئی۔ تباہ کن زلزلے میں ہونے والی ہلاکتوں پر اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ ایک قریبی دوست اور پڑوسی کے طور پر ہندوستان اس مشکل وقت میں میانمار کے لوگوں کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان نے میانمار کے زلزلے سے متاثرہ لوگوں کی مدد کے لیے آج امدادی سامان کی پہلی کھیپ بھیجی ہے۔ فضائیہ کا کارگو طیارہ امدادی سامان اور ریسکیو ٹیموں کے ساتھ صبح میانمار کے لیے روانہ ہوا۔ میانمار میں زلزلے نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے اور 150 سے زائد افراد ہلاک اور 700 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔

ہندتوا طاقتوں کے نشانے پر آئی ملیالم سپر اسٹار موہن لال کی فلم 'ایل 2: ایمپورا ن'

گجرات فسادات کے ذکر پر ناراضگی، اپل ڈی ایف اور کانگریس نے فلم کی تعریف کی

چنئی (ایجنسی) سنیما گھروں میں ریلیز ہوئی ملیالم سپر اسٹار موہن لال کی نئی فلم 'ایل 2: ایمپورا ن' خوب کمائی کر رہی ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ سیاسی تنازعات کے گھیرے میں آگئی ہے۔ فلم پر 2002 کے گجرات فسادات اور مرکزی جانچ ایجنسیوں کے مبینہ غلط استعمال کا ذکر کرنے کے الزام عائد کیا گیا ہے۔ اس تنازعہ کے بعد فلم کو ایک سیاسی بحث کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جہاں ایک طرف کانگریس اور بایاں محاذ کی پارٹیوں کے کچھ لیڈران نے فلم کی تعریف کی ہے، وہیں دوسری طرف ہندوتا انٹریات سے منسلک تنظیموں، یعنی آر ایس ایس اور دایاں محاذ کو پانے فلم کی شدید مذمت کی ہے۔ خود کرنے والی بات یہ ہے کہ کیرالہ میں برسر اقتدار اپل ڈی ایف (لیفٹ ڈیموکریٹک فرنٹ) اور اپوزیشن یو ڈی ایف (یونائیٹڈ فرنٹ) کانگریس، دونوں نے فلم کی تعریف کی ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ فلم دایاں محاذ کے سیاسی ایجنڈے کو سامنے لاتی ہے۔ دوسری طرف دایاں محاذ تنظیموں نے اس پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے اسے ہندو مخالف اور ہندو مذہب کے لیے توہین آمیز بتایا ہے۔ انگریزی روزنامہ 'انڈین ایکسپریس' کی ایک رپورٹ کے مطابق کیرالہ بھر کانگریس کے صدر اور پالکوڈ سے رکن اسمبلی راہل ممکوٹ تھل نے موہن لال اور ہدایت کار پرتھوی راج سکومارن کے خلاف احتجاج کو نامناسب قرار دیا۔ راہل نے فیس بک پوسٹ میں لکھا ہے کہ "کے جی ایف۔ اور پشپا نے جس طرح اپنی فلموں میں علاقائی شناخت کو دکھایا، اسی طرح لوسیفر ران نے کیرالہ کی علاقائیت کو ابھارا ہے۔" انھوں نے یہ بھی کہا کہ جو لوگ 'دی کشمیر فائلز' اور 'دی کیرالہ اسٹوری' جیسی فلموں کو لے کر اظہار رائے کی آزادی کی حمایت کر رہے تھے، وہی اب ایمپورا ران کی ثقافت کر رہے ہیں، جو ان کے دوہرے پیمانے کو ظاہر کرتا ہے۔

دوسری طرف 'سناتن دھرم' اور 'ہندو پوسٹ' جیسے دایاں محاذ سے منسلک پلیٹ فارم نے فلم کو ہندو مخالف قرار دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق کئی دایاں محاذ تنظیموں کا ماننا ہے کہ فلمساز پرتھوی راج سکومارن نے موہن لال اور ان کے شیڈیولس کو دھوکہ دیا ہے۔ حالانکہ کیرالہ میں بی جے پی ریاستی یونٹ نے اس تنازعہ سے خود کو الگ کرلیا ہے۔ بی جے پی کیرالہ کے جنرل سکریٹری پی سدھیر نے کہا کہ پارٹی کسی فلم کے خلاف مہم نہیں چلائے گی۔

چھتیس گڑھ: 18 ماؤنوازمارے گئے، 15 نکسلیوں کی خودسپردگی

جگدل پور۔ (یو این آئی) چھتیس گڑھ میں سیکورٹی فورسز نے مختلف مقامات پر مڈبھیڑ میں 11 خواتین سمیت 18 نکسلیوں کو ہلاک کیا جبکہ 15 ماؤنوازوں نے خودسپردگی کی۔ دوسری جانب سکما ضلع کے کیرلاپال کے گونڈاپہاڑیوں میں سیکورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان مڈبھیڑ میں 17 نکسلی مارے گئے، جب کہ سینٹرل سیکورٹی فورس کے ایک جوان سمیت چار جوان زخمی ہوگئے۔ دنتے واڑہ ضلع میں آج 15 ماؤنوازوں نے پولیس کے سامنے خودسپردگی کی۔ وریں اتھا، بیجاپور میں نکسلی۔ پولیس مڈبھیڑ میں ایک نکسلی مارا گیا۔ پولیس کے مطابق دنتے واڑہ ضلع میں مہم کے تحت آج 15 ماؤنوازوں نے خودسپردگی کی۔

خودسپردگی کرنے والے ماؤنوازوں کو 25,000 روپے کی مالی امداد اور بحالی کی دیگر سہولیات دی جائیں گی۔ قابل ذکر ہے کہ دنتے واڑہ ضلع میں اب تک 987 ماؤنوازوں نے پولیس کے سامنے خودسپردگی کی ہے۔ یہاں بیجاپور ضلع میں بسا گوڈا تھانہ علاقہ کے تھکیلا نرساپور کے جنگل میں پولیس اور نکسلیوں کے درمیان مڈبھیڑ میں ایک نکسلی مارا گیا۔ جائے وقوعہ سے اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا ہے۔

جسٹس یشونت ورما کے الہ آباد ہائی کورٹ میں تبادلے کے خلاف وارانسی میں وکلاء کا احتجاج

وارانسی/دہلی ہائی کورٹ کے جسٹس یشونت ورما کے الہ آباد ہائی کورٹ میں تبادلے کے خلاف ایک طرف جہاں الہ آباد میں کئی دنوں سے احتجاج جاری ہے، وہیں وارانسی میں بھی وکلاء نے اس معاملہ پر زبردست احتجاج کیا۔ ہفتے کے روز وارانسی سیشن کورٹ میں وکلاء نے مظاہرہ کرتے ہوئے نعرے بازی کی اور عدالت میں کام کاج ترک کردیا۔ وارانسی سینٹرل بار ایسوسی ایشن کے صدر منگیش دوبے نے کہا کہ سپریم کورٹ کے پاس موقع تھا کہ وہ کرپشن کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی کا مظاہرہ کرتا لیکن جسٹس یشونت ورما کے معاملے میں ایسا نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ جسٹس ورما کے خلاف کارروائی کے بجائے ان کا تبادلہ کیا گیا، جو کرپشن کے خلاف زہر ہلاہل ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء کے حقوق کو نظر انداز کیا جارہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ انہوں نے آج عدالت میں کام کاج بند رکھا۔ واضح رہے کہ دہلی ہائی کورٹ کے جسٹس یشونت ورما کے گھر سے مبینہ طور پر نقلی کرنسی کی گڈیاں برآمد ہوئی تھیں۔ اس معاملے کے بعد سپریم کورٹ کے کلیجیم نے ان کا تبادلہ الہ آباد ہائی کورٹ کرنے کی سفارش کی تھی۔ جمعہ کو وزیر مرکزی حکومت نے اس سفارش کو منظوری دے دی۔ وزارت قانون و انصاف کے تحت محکمہ انصاف نے ایک ڈیٹیشن جاری کرتے ہوئے کہا کہ صدر جمہوریہ نے چیف جسٹس آف انڈیا سے مشورے کے بعد جسٹس یشونت ورما کو الہ آباد ہائی کورٹ میں جج کے طور پر تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ آئین جلد از جلد الہ آباد ہائی کورٹ میں اپنا عہدہ سنبھالنے کا حکم دیا گیا ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر انیل تیواری نے آئی این این کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ جسٹس ورما کے تبادلے کے خلاف احتجاج کا فیصلہ کیا ہے۔

بہار بورڈ میٹرک کا نتیجہ جاری، ساکشی، انشو اور رنجن نے کیا ٹاپ

پٹنہ: بہار اسکول ایگزیمنیشن بورڈ (بی ایس ای بی) نے میٹرک کے نتائج جاری کر دیے ہیں۔ ریاستی وزیر تعلیم سنیل کمار نے پریس کانفرنس میں نتائج کا اعلان کیا۔ اس سال 15.68 لاکھ طلبہ نے امتحان میں شرکت کی تھی۔ بورڈ کی آفیشل ویب سائٹس matricresult2025.com اور matricbiharboard.com پر نتائج دیکھنے کے لیے ڈائریکٹ لنک فعال کر دیا گیا ہے۔ نتائج کے مطابق اس مرتبہ تین طلبہ نے ٹاپ کیا ہے۔ ساکشی کماری، انشو کماری اور رنجن کمار نے برابر نمبر حاصل کیے اور تینوں ٹاپ پر رہے۔ ریاستی حکومت نے ٹاپرز کے لیے انعامات کا اعلان کیا ہے۔ پہلے مقام پر آنے والے طالب علم کو 2 لاکھ روپے، دوسرے مقام پر 1.5 لاکھ روپے اور تیسرے مقام پر 1 لاکھ روپے انعام دیا جائے گا۔ چوتھے سے دسویں مقام پر رہنے والے طلبہ کو 30 ہزار روپے دیے جائیں گے۔

طلبہ اپنا نتیجہ بورڈ کی ویب سائٹس کے علاوہ ڈیجی لاکر ایپ اور ویب پورٹل پر بھی دیکھ سکتے ہیں۔ ایس ایم ایس کے ذریعے نتیجہ حاصل کرنے کے لیے طلبہ کو اپنے موبائل کے میسج سیکشن میں BIHAR10 (اسپیس) رول نمبر ٹائپ کر کے 56263 پر بھیجنا ہوگا۔ کچھ لمحوں میں نتیجہ موبائل پر موصول ہو جائے گا۔ طلبہ کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ نتیجہ چیک کرنے کے لیے صرف آفیشل ویب سائٹس یا سرکاری ذرائع کا استعمال کریں تاکہ کسی قسم کی غلط معلومات یا دھوکہ دہی سے بچا جا سکے۔

حکومت کی بدانتظامی نے بینکنگ سیکٹر کو تباہ کیا: راہل گاندھی

کانگریس نے مودی حکومت پر بینکوں کو کلیکشن ایجنٹ بنانے کا الزام عائد کیا، اے ٹی ایم سے پیسے نکالنے کے چارجز میں اضافہ عوام مخالف

نئی دہلی۔ کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ہفتہ کو کہا کہ ریگولیٹری بدانتظامی اور حکومت کے قریبی سرمایہ داروں کو فائدہ پہنچانے والے اقدامات نے ملک کا بینکنگ نظام تباہ کر دیا ہے اور بینک سنگین بحران میں آگئے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ بنکوں میں اقربا پروری چل رہی ہے اور حکومت کے قریبی صنعت کاروں کے قرضے انہیں فائدہ پہنچانے کے لئے معاف کئے جا رہے ہیں۔ پارلیمنٹ کے احاطے میں ان سے ملنے آئی سی آئی بینک کے نمائندوں کی شکایات کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملازمین حکومت کی پالیسیوں کی قیمت چکا رہے ہیں اور ان کا استحصال اور ہراساں کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "بی جے پی حکومت نے اپنے ارب پتی دوستوں کے 16 لاکھ کروڑ روپے کے قرضے معاف کر دیے ہیں۔ ریگولیٹری بدانتظامی کے ساتھ ساتھ اقربا پروری نے ہندوستان کے بینکنگ سیکٹر میں بحران پیدا کر دیا ہے۔ بوجھ بالآخر جونیئر ملازمین پر پڑتا ہے، جو کشیدگی اور کام کے زہریلے حالات کا شکار ہیں۔" مسٹر گاندھی نے کہا کہ آئی سی آئی سی آئی بینک نے 782 سابق ملازمین کی طرف سے ایک وفد نے گل پارلیمنٹ میں مجھ سے ملاقات کی۔ ان کی کہانیوں سے پریشان کن صورت حال سامنے آئی ہے۔ سمر کی بھگی پر ہراساں کرنا، جبری منتقلی، این پی اے ریٹلمز کو غیر اخلاقی قرضے کو بے نقاب کرنے کے لیے انتقامی کارروائی اور بغیر کسی عمل کے برطرفی۔ دو المناک واقعات میں خودکشی کے معاملے بھی ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ گوگ پے چی حکومت کی معاشی بدانتظامی کی قیمت ادا کر رہے ہیں۔ یہ ایک انتہائی تشویشناک معاملہ ہے جس سے ملک بھر کے ہزاروں ایماندار کام کرنے والے پیشہ ور افراد متاثر ہو رہے ہیں۔

وہیں کانگریس صدر نے مودی حکومت پر بینکوں کو کلیکشن ایجنسٹ بنانے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ 2018 سے 2024 کے درمیان اے ٹی ایم سے کم از کم 45500 کروڑ روپے نکالنے پر عوام سے 45500 کروڑ روپے وصول کیے گئے۔ ملک بھر کے اے ٹی ایم سے پیسے نکالنے کے چارجز بڑھانے کے حکومت کے فیصلے کو عوام مخالف قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت بینکوں کے ذریعے ملک کے عوام کو لوٹ رہی ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ بینک اے ٹی ایم، کے وائی سی، واٹس ایپ پر رقم نکالنے اور جمع کرنے سے متعلق پیغامات بھیجنے، صارفین کا اپنے اکاؤنٹ کی تصدیقات حاصل کرنے وغیرہ پر پیسے وصول کر عام لوگوں کو لوٹنے میں مصروف ہے۔ پہلے بینک سہولیات فراہم کرتے تھے لیکن اب حکومت نے یہ کہتے ہوئے ڈیٹا دینے سے انکار کر دیا ہے کہ ریزرو بینک ڈیٹا نہیں دے سکتا ہے۔ اے ٹی ایم چارجز میں اضافے کو بدقسمتی قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا، بدقسمتی سے مودی حکومت نے ہمارے بینکوں کو کلیکشن ایجنٹ بنا دیا ہے۔ اے ٹی ایم سے پیسے نکالنے کے چارجز مہنگے ہوں گے۔ مودی حکومت نے 2018 اور 2042 کے درمیان سیونگ اکاؤنٹس اور جن دھن اکاؤنٹس سے کم از کم قرض برقرار نہ رکھنے کی وجہ سے کم از کم 43500 کروڑ روپے نکالے ہیں۔"

کنال کامرا کے خلاف مزید 3 مقدمے درج

پولیس اسٹیشن میں پیشی کا حکم، کنال نے ٹرانزٹ پیشگی ضمانت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع

ممبئی (ایجنسی) کامیڈین کنال کامرا پر دباؤ بنانے کی کوشش مسلسل جاری ہے۔ اس سلسلے میں ان کے خلاف کھار پولیس اسٹیشن میں تین معاملے درج کیے گئے ہیں۔ پولیس نے دو بار کنال کامرا کو پوچھ تاچھ کے لیے بلایا ہے لیکن وہ ابھی تک پیش نہیں ہوئے ہیں۔ ممبئی پولیس کے مطابق کامرا کے خلاف درج کی گئی شکایت میں ایک شکایت جلگاؤں شہر کے میٹری ہے۔ خار پولیس نے ہاسک کے ایک ہوٹل کاروباری اور ایک تاجر کی شکایت پر بھی معاملہ درج کیا ہے۔ پولیس معاملے کی آگے کی جانچ کر رہی ہے۔

ممبئی پولیس ایک کامیڈین کنال کامرا نے مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے خلاف مبینہ طور پر توہین آمیز ریمارکس دینے کے معاملے میں درج ایف آئی آر کے تحت ٹرانزٹ پیشگی ضمانت کے لیے بمبئی ہائی کورٹ سے رجوع کر لیا ہے۔ ممبئی میں کامرا کو قریبی ذرائع کے مطابق، ان کے معاملے کی فوری توجہ مرکوز کرانے کے لئے گزشتہ کل جسٹس سندر موہن کے دوبرو پیش کیا گیا۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ممبئی پولیس نے کامرا کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 31 مارچ کو تفتیش کے لیے پیش ہونے کی ہدایت دی ہے۔ کامرا کے خلاف یہ مقدمہ کھار کے ٹیی نیٹ کامیڈی کلب میں ایک شو کے دوران ایکناتھ شندے کے خلاف مبینہ طور پر توہین آمیز ویڈیو کی گانا گانے پر درج کیا گیا تھا۔

واضح رہے کہ جمعہ کو کنال کامرا نے مدراس ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔ ہائی کورٹ میں پیشگی ضمانت کے لیے دی گئی عرضی میں کامرا نے دلیل دی کہ وہ جمل ناڈو کے کوئمبٹور ضلع سے ہیں۔ انہیں ممبئی پولیس کے ذریعہ گرفتار کیے جانے کا اندیشہ ہے اس کے بعد رتنما کے بارے میں مبینہ تبصرے کو لے کر ان کے خلاف درج کئی ایف آئی آر کے ساتھ 7 اپریل تک عبوری پیشگی ضمانت کا حکم دیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ پر تبصرہ کے معاملے میں پولیس کنال کامرا کو تین بار جاری کر چکی ہے۔

امریکا کیساتھ طویل، باہمی فائدہ مند اقتصادی اور سیکیورٹی تعلقات ختم ہوچکے: کینیڈین وزیراعظم

کینیڈا: (ایجنسی)۔ کینیڈین وزیراعظم مارک کارنی نے کہا ہے کہ امریکا کے ساتھ طویل، باہمی فائدہ مند اقتصادی اور سیکیورٹی تعلقات اب ختم ہو چکے ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبرساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق کینیڈین وزیراعظم مارک کارنی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ امریکا کی جانب سے محصولات عائد کرنے کی تازہ ترین دھمکی کے خلاف کینیڈا اگلے ہفتے تک انتظار کرے گا اور ممکنہ جوابی اقدامات کے بارے میں کچھ بھی طے نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم امریکی محصولات کا مقابلہ اپنے جوابی تجارتی اقدامات سے کریں گے جن کا سب سے زیادہ اثر امریکا پر اور کم سے کم اثر کینیڈا پر پڑے گا۔ دریں اثنا، صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور وزیراعظم مارک کارنی نے جمعے کے روز بات چیت کی، جسے دونوں فریقین نے نتیجہ خیز قرار دیا، کینیڈین رہنما نے کہا کہ انہوں نے وعدہ کیا مطابق اگلے ہفتے جوابی محصولات عائد کرے گا۔ کارنی کے 9 مارچ کو کینیڈا کے حکمران لبرل کی قیادت حاصل کرنے کے بعد یہ پہلا رابطہ تھا۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹرتھ سوشل پر لکھا کہ دیالیکٹ انتہائی نتیجہ خیز کال تھی، ہم نے بہت سی چیزوں پر اتفاق کیا اور کینیڈا کے آئندہ انتخابات کے فوری بعد سیاست، کاروبار اور دیگر تمام حوالہ جات پر کام کرنے کے لیے ملاقات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام ریاست ہائے متحدہ امریکا اور کینیڈا کے دونوں کے لیے بہت اچھا ثابت ہوگا۔ مارک کارنی نے کینیڈا کی معیشت کو امریکا پر کم انحصار کرنے کے لیے تبدیل کرنے کا عہد کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے عیدِ فطر کا اعلان 12 اپریل کو متوقع ہے، اوٹاوا کئی محیتوں سے واضح کر رہا ہے کہ وہ جوابی اقدامات کرے گا۔ مارک کارنی کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ "کینیڈا کے وزیراعظم نے امریکی صدر کو آگاہ کیا کہ ان کی حکومت 2 اپریل کو اضافی امریکی تجارتی اقدامات کے اعلان کے بعد کینیڈین کارکنوں اور ہماری معیشت کے تحفظ کے لیے جوابی محصولات کا نفاذ کرے گی۔ امریکا اور اس کا شمالی ہمسایہ طویل عرصے سے قریبی اتحادی اور تجارتی شراکت دار ہے ہیں، تاہم تعلقات اس وقت خراب ہو گئے جب جنوری میں اقتدار سنبھالنے والے ری پبلکن پارٹی کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تیرف کی دھمکیوں اور ملک کو ضم کرنے کے بارے میں بار بار بیانات دے کر تعلقات کو خراب کر دیا۔ تجارتی جنگ کینیڈا کے لیے انتہائی نقصان دہ ہوگی جو اپنی برآمدات کا 75 فیصد امریکا کو بھیجتا ہے۔ ٹرمپ نے مارک کارنی کو 51 ویں امریکی ریاست کا گورنر ہونے کے بجائے کینیڈا کا وزیراعظم قرار دیا، یہ اصطلاح وہ اکثر سابق وزیراعظم جسٹن ٹرڈو کے لیے استعمال کرتے تھے۔ مارک کارنی نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے 28 اپریل کو انتخابات کے فوری بعد ایک نئے اقتصادی اور سیکیورٹی تعلقات کے بارے میں جامع مذاکرات شروع کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ کارنی نے رائے دہندگان پر زور دیا ہے کہ وہ ٹرمپ سے نمٹنے کے لیے لبرل پارٹی کو مضبوط مینڈیٹ دیں، حالیہ جائزوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جامع فتح حاصل کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب ڈونلڈ ٹرمپ ہمیں دوبارہ دھمکی دیں گے تو ہم کینیڈا کے بہترین مفاد کو حاصل کرنے کے لیے ہر چیز کے ساتھ جوابی جنگ لڑیں گے۔

جنوبی سوڈان کے پہلے نائب صدر ریک ماچار کو گھر میں نظر بند کردیا گیا

سوڈان: (ایجنسی)۔ ماچار کی پارٹی نے گرفتاری کی مذمت کی اور کہا کہ یہ غیر آئینی طریقوں سے اقتدار کو "ختم کرنے" کا حکومتی حربہ ہے۔ جنوبی سوڈان کی حکومت نے کہا ہے کہ نائب صدر ریک ماچار کو راست میں لیے جانے کے دو دن بعد گھر میں نظر بند کر دیا گیا۔ ریک ماچار کی گرفتاری ایسے موقع سامنے آئی ہے، جب کینیا کے سابق وزیراعظم بحران میں ثالثی کے لیے جوبا پہنچے تھے، کیونکہ جنوبی سوڈان میں حریف دھڑوں کے درمیان نازک امن معاہدہ ختم ہونے کا خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبرساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق صدر سلوا کیرکی وفادار فورسز کی جانب سے ماچار کی گرفتاری کے بعد اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو گوتریس نے متحارب فریقین پر زور دیا ہے کہ وہ ہتھیار ڈال دیں، اور جنوبی سوڈان کے تمام لوگوں کو اولیت دیں، کیونکہ اس تنازع سے دنیا کے سب سے کم عمر ملک کے دوبارہ خانہ جنگی میں جانے کا خطرہ ہے۔ وزیر اطلاعات اور حکومت کے ترجمان مائیکل ماکوئی لوتھ نے ایک بیان میں کہا کہ سلوا کیر نے ڈاکٹر ریک ماچار کو گھر میں نظر بند کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ماچار گرفتاری کے باوجود، جوبا میں شہری پرسکون نظر آئے، دکانیں کھلی رہیں اور لوگ سڑکوں پر معمول کے مطابق آتے جاتے رہے۔ ماکوئی نے نامہ نگاروں میں حالیہ ہفتوں میں ہونے والی جھڑپوں کے لیے ماچار کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے ان پر الزام عائد کیا تھا کہ وہ اپنی افواج کو حکومت کے خلاف بغاوت کرنے پر اکسا رہے ہیں، جس کا مقصد امن میں خلل ڈالنا ہے تاکہ انتخابات کا انعقاد نہ ہو اور جنوبی سوڈان دوبارہ جنگ کی طرف چلا جائے۔ انہوں نے عوام سے پرامن رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ماچار اور ان کے اتحادیوں کے خلاف تحقیقات کی جائیں گی، اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ صدر سلوا کیر اور نائب صدر ماچار کے درمیان اقتدار کی تقسیم کے معاہدے سے خانہ جنگی کی واپسی کا خطرہ ہے، جس میں 5 ملین سے زیادہ لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ ماچار کی پارٹی نے الزام لگایا ہے کہ وہ اپنی افواج کو حکومت کے خلاف بغاوت کرنے پر اکسا رہے ہیں، جس کا مقصد ملک کو دوبارہ خانہ جنگی میں دھکیلنا ہے۔ ماچار پارٹی کے نائب صدر نے کہا کہ ان کی گرفتاری نے معاہدے کو منسوخ کر دیا ہے۔ اویت تھانئیل پیئرینو نے ایک بیان میں کہا کہ جنوبی سوڈان میں امن اور استحکام کے امکانات کو اب سنگین خطرے میں ڈال دیا گیا ہے، لیکن ماکوئی نے اصرار کیا کہ امن معاہدہ اب بھی قائم ہے۔ پہلے نائب صدر کی جماعت کے ایک رکن کی جانب سے جاری بیان کے مطابق بھاری ہتھیاروں سے لیس 20 گاڑیوں کا ایک قافلہ بدھ کی رات دارالحکومت جوبا میں ماچار کی رہائش گاہ میں داخل ہوا اور انہیں گرفتار کر لیا۔ جمعے کے روز ماچار کی پارٹی نے ان کی "غیر قانونی نظر بندی" کی مذمت کرتے ہوئے اسے "امن عمل کو پٹری سے اتارنے اور تغیر آئینی طریقوں سے اقتدار کو ختم کرنے" کا حکومتی حربہ قرار دیا۔ پارٹی کی خارجہ تعلقات کی کمیٹی کے چیئرمین رستھ موچ تانگ نے کہا کہ کیرکی پارٹی ہنگامی حالت کے بہانے حکومت تحلیل کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔

رہبر انقلاب اسلامی کی امامت میں پڑھی جائے گی نماز عید الفطر

تہران: (ایجنسی) نماز عید الفطر کی کمیٹی کے سربراہ نے کہا ہے کہ تہران کی امام خمینی عیدگاہ کے کمی دروازے صبح چار بجے نمازیوں کے لئے کھل دیئے جائیں گے۔ نماز عید الفطر کی کمیٹی کے سربراہ نے بتایا کہ تہران کی امام خمینی عیدگاہ کے کمی دروازے صبح چار بجے نمازیوں کے لئے کھل دیئے جائیں گے۔ نماز عید الفطر کی کمیٹی کے سربراہ نے بتایا کہ رہبر انقلاب اسلامی کی امامت میں پڑھی جائے گی۔ جمعہ کو امام علی نوری نے بتایا کہ امام خمینی عیدگاہ کے کمی دروازے صبح چار بجے نمازیوں کے لئے کھل دیئے جائیں گے۔ نماز عید الفطر کی کمیٹی کے سربراہ نے بتایا کہ تہران کی امام خمینی عیدگاہ کے کمی دروازے صبح چار بجے نمازیوں کے لئے کھل دیئے جائیں گے۔ تہران کے مختلف اسٹیشنوں سے امام خمینی عیدگاہ کے لئے سٹیٹ صبح چار بجے چلنا شروع ہو جائے گی۔

کولمبیا یونیورسٹی کی صدر کترینہ آرمسٹرانگ نے ٹرمپ انتظامیہ کے دباؤ پر استعفیٰ دیدیا

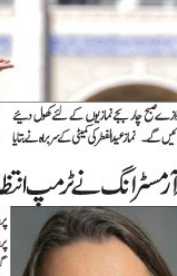

کولمبیا: (ایجنسی) ایل جزیرہ کے مطابق نامہ نگار نے بتایا کہ کولمبیا یونیورسٹی کی صدر کترینہ آرمسٹرانگ کے پاس صرف اُست سے عہدہ تھا، اور وہ ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ بہت تیزی سے مشکل ہونے کے الزامات کے بعد استعفیٰ دے رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ ہفتے کولمبیا یونیورسٹی نے اعلان کیا تھا کہ وہ وفاقی حکومت کی جانب سے طلب کردہ اصلاحات کی ایک فہرست تیار کرے گی، جس میں کیمپس پولیس کو گرفتاری کے اختیارات دینا اور مڈل ایسٹ اسٹڈیز ڈیپارٹمنٹ کے لیے نئی نگرانی شامل ہے۔ نامہ نگار کے مطابق یہ اقدام ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے کولمبیا کے لیے منصوفی کی جانے والی 40 کروڑ ڈالر کی سالانہ وفاقی گرانٹ کی بحالی کا عمل شروع کرنے کے لیے کیا گیا تھا، یہ اس کے آپریٹنگ بجٹ کا پانچواں حصہ ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ سزا مبینہ طور پر یہود دشمنی اور غزہ پر اسرائیل کی جنگ کے خلاف مظاہرہ کرنے والے مظاہرین کے خلاف یونیورسٹی کے ردعمل کے لیے دی گئی تھی۔ کولمبیا یونیورسٹی کے بہت سے اساتذہ اس بات سے خوش نہیں تھے کہ انہوں نے اپنے صدر کی رضامندی کو قانونی جنگ کے بغیر قبول کر لیا۔ اس بات پر تشویش پائی جاتی ہے کہ اس عمل سے ٹرمپ انتظامیہ کے دیگر یونیورسٹیوں کے پیچھے جو جانے کے حوصلے کو تقویت ملے گی، جو اس کے پاس پہلے سے موجود ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی نے مبینہ طور پر اسرائیل مخالف تعصب پر ٹرمپ انتظامیہ کے دباؤ کے بعد سینئر فارمل ایسٹرن اسٹڈیز کے فیکلٹی عہدیداروں کو برطرف کر دیا ہے۔ ہارورڈ کریمسن کے مطابق اسی اہم ایس کے ڈائریکٹر جرٹش اسٹڈیز کے چند گھنٹے بعد ہوئی ہے جب حکام نے پیر کو احتجاج کی کورج کرنے پر گرفتار کیے گئے 11 کے طلبا کو رہا کیا تھا۔ ان رہا ہونے والوں میں اے ایف پی کے فوٹو گرافر یاسین اکگل بھی شامل تھے۔ استنبول پارلیسوی ایشن کے مطابق 22 سے 25 مارچ کے درمیان 20 ٹیاغون کو گرفتار کیا گیا جن میں سات ایسے ہیں جنہیں جمعہ کو بھی حراست میں رکھا گیا تھا۔ واضح رہے ترکیہ کی حکومت نے جمعرات کو 19 مارچ سے حکام کی طرف سے منصوبہ مظاہروں کے دوران تقریباً دو ہزار افراد کی گرفتاری کا اعلان کیا تھا۔ ان میں سے 260 کو جمعرات کو گرفتار کیا گیا تھا۔ 2013 میں استنبول کے گیزی سکوائر سے شروع ہونے والی گیزی احتجاجی تحریک کے بعد سے ملک کو اب ان غیر معمولی مظاہروں کا سامنا ہے۔ یہ مظاہرے اس وقت شروع ہوئے جب ترکی کی ایک عدالت نے گزشتہ اتوار کو یہ فیصلہ سنایا کہ عمدہ رجب طیب اردوان کے سب سے نمایاں سیاسی حریف امام اوگلو کو بدعنوانی کے الزامات پر زیر التوا مقدمے کی سماعت کے دوران قید کیا جائے۔ اس فیصلے سے ملک میں ایک دہائی سے زائد عرصے میں سب سے بڑا احتجاج شروع ہو گیا۔

میئر استنبول گرفتاری، ترکیہ میں بڑے مظاہرے جاری، وکلاء اور صحافیوں کی گرفتاریاں

استنبول: (ایجنسی)۔ ترک حکام نے 19 مارچ کو استنبول کے میئر اکرم امام اوگلو کی گرفتاری سے شروع ہونے والے مظاہروں کو روکنے کے لیے اپنی ہم جبر کر دی ہے۔ صحافیوں اور وکلاء سمیت سینکڑوں مظاہرین کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ترک صدر رجب طیب اردوان کے اہم مخالف امام اوگلو نے جمعے کے روز اپنے وکیل محمد پہلوان کی گرفتاری کا اعلان کیا تھا۔ بعد میں انہیں عدالتی نگرانی میں رہا کر دیا گیا تھا۔ ترکیہ کے اقتصادی مرکز اور حکومت کے میئر جنہیں ان کی زمداریوں سے ہٹا دیا گیا تھا اور بدعنوانی کے الزام میں اتوار کو جیل بھیج دیا گیا تھا۔ "ایکس" پر لکھا ہے کہ اس بار جیل بہت پہلوان کو من گھڑت بہانوں کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جمہوریت کے خلاف بغاوت کی کوشش کامیاب نہیں تھی، وہ اپنے دفاع کے لیے ان بغاوت کے مجرمین کو برداشت نہیں کر سکتے۔ جرشسٹس سنڈیکیٹ نے ہفتے کی صبح اپنے گھروں سے دو خواتین رپورٹرز کی گرفتاری کا بھی اعلان کیا جو حکومت پر تنقید کرنے والے میڈیا آؤٹ لیٹس کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ یونین نے "صحافیوں کو اپنا کام کرنے دو، غیر قانونی گرفتاریاں بند کرو" کے نعرے کے تحت احتجاج کیا۔ سویڈن کے وزیر خارجہ اور ڈنمارک اٹی سی اخبار کے ادارتی عملے کے مطابق احتجاج کی کوریج کے لیے ترکیہ پہنچنے پر جمعرات کو ایک سویڈش صحافی کو گرفتار کر لیا گیا۔ سویڈش اخبار نے بعد میں اطلاع دی کہ اس کے نامہ نگار ایلیاس میڈین کو گرفتاری کے بعد قید کر دیا گیا ہے۔ ترک میڈیا نے بتایا کہ ان پر "صدر کی توہین" اور "مسلح دہشت گرد تنظیم" سے تعلق رکھنے کا الزام ہے۔ "Dagnes" "ETC" کے چیف ایڈیٹر آندریاس گسٹافسن نے پلیٹ فارم "ایکس" پر لکھا "میں جانتا ہوں کہ یہ الزامات 100 فیصد جھوٹے ہیں"۔ انہوں نے ایجنسی فرانس پریس کو ایک ٹیکسٹ پیغام میں تصدیق کی کہ یہ اسٹیم میڈین کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ سویڈش وزیر خارجہ ماریا مالمر سٹینرگارڈ نے کہا ہے کہ ملک ان کی گرفتاری کے معاملے کو "سنجیدگی سے" لے رہا ہے۔ یہ اسٹیم میڈین کی گرفتاری اس حساس اور اسلامی جہاد کے کئی دہشت گرد مارے گئے۔ "فوج نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا گاڑیوں سے فوجیوں پر فائرنگ ہوئی تھی یا نہیں۔ اسرائیلی بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ٹٹٹ ابتدائی تحقیقات کے بعد معلوم ہوا کہ ان مشکوک گاڑیوں میں کچھ ایمبولینسیں اور فائر بریگیڈ کی گاڑیاں بھی شامل تھیں۔" اتھوا ہی اسرائیل نے ایک بار پھر اس بات کی مذمت کی کہ غزہ میں ٹٹٹ دہشت گرد تنظیمیں بار بار ایمبولینسوں کو دہشت گرد مقاصد کے لیے استعمال کرتی ہیں۔" اس واقعے کے اگلے دن غزہ کی سول سرحد کے قریب واقع ہے۔ اسرائیلی فوج نے 20 مارچ کو رفح میں زمینی کارروائی شروع کی تھی، جو غزہ پر تقریباً دو ماہ کی جنگ بندی کے مکمل طور پر خاتمے اور بمباری کے دوبارہ آغاز کے دو دن بعد ہوئی۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے، ٹٹٹ اسرائیلی دستوں نے حماس کی گاڑیوں پر فائرنگ کی اور حماس کے متعدد دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔ چند منٹ بعد، مزید گاڑیاں مشکوک انداز میں فوجیوں کی طرف بڑھیں، فوج نے ان گاڑیوں پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں دفنس ایجنسی نے کہا کہ ترکی اسلطان سے بھیجی گئی چھ رکنی امدادی ٹیم سے کوئی رابطہ نہیں ہو سکا۔ جمعے کے روز اس ٹیم کے سربراہ کی لاش اور تباہ ہو جانے والی ایک ایمبولینس اور ایک فائر بریگیڈ کی گاڑی ملنے کی اطلاعات سامنے آئی تھیں۔ بتایا گیا تھا کہ فلسطینی ہلال احمر کی ایک اور گاڑی بھی اس واقعے میں مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے انسانی امداد کے سربراہ ٹام فلیچر نے کہا ہے کہ 18 مارچ سے اب تک ٹٹٹ اسرائیل غضبناک حملوں میں سینکڑوں بچے اور دیگر عام شہری مارے جا چکے ہیں۔" غزہ جنگ کے آغاز کے دیڑھ برس بعد حماس تنقی منصوبوں فلسطینی عسکریت پسند تنظیم اسے سیاسی دفتر کے ترجمان باسم نعیم نے جمعے کو کہا کہ حماس اور ثالثوں کے درمیان جنگ بندی معاہدے سے متعلق بات چیت میں تیزی آئی ہے۔ نعیم کا کہنا تھا ٹٹٹ میں امید ہے کہ آنے والے دنوں میں جنگی صورت حال کے خاتمے کے لیے حقیقی پیش رفت ہوگی۔

فلسطین کا مقصد کبھی فراموش نہیں ہوسکتا: ایرانی وزیر خارجہ

تہران: (ایجنسی)۔ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے عالمی یوم القدس کے موقع پر عوامی شرکت کے بارے میں سوشل میڈیا پر لکھا ہے کہ ایرانی عوام کے ساتھ کل عالمی یوم القدس کی ریلی میں شرکت کرنے کا مجھے بھی موقع ملا۔ انہوں نے مزید لکھا کہ اس عظیم احتجاج نے ظلم کے خلاف ایرانی قوم کی مزاحمت اور گذشتہ سال کے اہم حالاتی واقعات کی حساسیت کو بخوبی اجاگر کیا۔ سید عباس عراقچی نے خواص کو آگاہی اور ان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ باشعور قوم ہی ملک کی اصل طاقت اور سب سے بڑی مدافعتی اور مزاحمتی قوت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ فلسطین کا مقصد کبھی فراموش نہیں کیے جائے گا۔

غزہ میں چوبیس گھنٹوں میں مزید 25 افراد ہلاک

غزہ: (ایجنسی)۔ ہفتے کے روز غزہ کی وزارت صحت نے بتایا کہ 18 مارچ سے دوبارہ شروع ہونے والے بڑے اسرائیلی حملوں کے آغاز سے اب تک غزہ میں مجموعی ہلاکتوں کی تعداد 921 ہو چکی ہے۔ وزارتی بیان کے مطابق ان میں 25 افراد گزشتہ 24 گھنٹوں میں ہلاک ہوئے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ 7 اکتوبر 2023ء، جب غزہ میں جنگ کا آغاز ہوا تھا اسے اب تک مجموعی ہلاکتیں 277,50 تک پہنچ چکی ہیں۔ اسرائیلی فوجی غزہ میں کارروائی کے دوران اسرائیلی فوجی غزہ میں کارروائی کے دوران اسرائیلی فوج نے ہفتے کو اعتراف کیا ہے کہ اس نے غزہ کی پٹی میں مشکوک گاڑیاں سمجھ کر چند ایمبولینسوں پر غلطی سے فائرنگ کی تھی، جب کہ حماس نے اس واقعے کو ٹٹٹ جنگی جرم" قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں 15 افراد ایک شخص ہلاک ہوا ہے۔ یہ واقعہ گزشتہ اتوار کو جنوبی شہر رفح کے علاقے تل السلطان میں پیش آیا، جو مصر کی سرحد کے قریب واقع ہے۔ اسرائیلی فوج نے 20 مارچ کو رفح میں زمینی کارروائی شروع کی تھی، جو غزہ پر تقریباً دو ماہ کی جنگ بندی کے مکمل طور پر خاتمے اور بمباری کے دوبارہ آغاز کے دو دن بعد ہوئی۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے، ٹٹٹ اسرائیلی دستوں نے حماس کی گاڑیوں پر فائرنگ کی اور حماس کے متعدد دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔ چند منٹ بعد، مزید گاڑیاں مشکوک انداز میں فوجیوں کی طرف بڑھیں، فوج نے ان گاڑیوں پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں

میانمار میں زلزلے سے 300 اسٹیٹی بم دھماکوں کے برابر توانائی پیدا ہوئی، ماہر ارضیات

میانمار: (ایجنسی)۔ ماہر ارضیات کا کہنا ہے کہ میانمار میں آنے والے زلزلے سے 334 ایٹم بموں کے مساوی توانائی پیدا ہوئی۔ سی این این کے کرس لاؤ کی رپورٹ کے مطابق ماہر ارضیات نے بتایا کہ ہفتے کے روز میانمار میں آنے والے 7.7 شدت کے زلزلے سے 300 سے زائد ایٹم بم دھماکوں کے برابر توانائی پیدا ہوئی۔ جیس فیلکس نے "سی این این" کو بتایا کہ اس طرح کے زلزلے کے تقریباً 334 ایٹم بم ٹکتے ہیں، انہوں نے خبردار کیا کہ زلزلے کے جھٹکے چند ماہ تک جاری رہ سکتے ہیں، کیوں کہ بھارتی ٹیکٹونک پلیٹ میانمار کے نیچے یوریشین پلیٹ سے ٹکرا رہی ہے۔ جیس فیلکس نے کہا کہ میانمار میں تباہی ملک کی خانہ جنگی سے بدتر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ عام طور پر مشکل صورتحال تقریباً ناممکن ہو جاتی ہے۔ میانمار 4 سال سے جاری خانہ جنگی کا شکار ہے، جس کا آغاز خونریز اور مہلک طور پر تاہ کن فوجی بغاوت کے نتیجے میں ہوا ہے، جس کے نتیجے میں افواج ملک بھر میں باغی گروہوں سے نبرد آزما ہیں۔ یہ تنازع اور مواصلاتی بندش بیرونی دنیا کے لیے یہ سمجھنے میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے کہ زلزلے سے اب تک کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ متقامی حکام کے مطابق میانمار میں کم از کم ایک ہزار افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ امریکا کے جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) نے جمعے کے روز اندازہ لگایا ہے کہ وطنی میانمار میں آنے والے 7.7 شدت کے زلزلے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 10 ہزار سے تجاوز کر سکتی ہے۔ یو ایس جی ایس نے زلزلے کے نتیجے میں ہونے والی ہلاکتوں کے حوالے سے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے، جس میں "زیادہ جانی و مالی نقصان" کی نشاندہی کی گئی ہے۔ میانمار کی فوجی حکومت نے اب تک کم از کم 144 افراد کی ہلاکت کی اطلاع دی، لیکن مزید ملبہ ہٹانے اور لاشیں برآمد ہونے کے بعد یہ تعداد بڑھنے کا امکان ہے۔

امریکی عدالت کا وائس آف امریکہ کے حق میں فیصلہ

واشنگٹن: (ایجنسی)۔ ایک امریکی عدالت نے وائس آف امریکہ کے اسٹاف کو برطرف کرنے کا فیصلہ بلاک کر دیا ہے۔ ایک جج نے ٹرمپ انتظامیہ کے وائس آف امریکہ کو بند کرنے کے اقدام کو "من مانی اور غیر منطقی فیصلہ سازی کی غیر معمولی مثال" قرار دیا۔ ایک امریکی جج نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے امریکی فنڈز سے چلائے جانے والی بین الاقوامی خبرساں ادارے وائس آف امریکہ (VOA) کو بند کرنے کی کوششوں کو روک دیا۔ جمعے کے روز عدالت نے اس فیصلے کو مجمد کرتے ہوئے اس اقدام کو "من مانی اور غیر منطقی فیصلہ سازی کی ایک غیر معمولی مثال" قرار دیا۔ اپنے حکم میں جج ٹیمبر پال ایگن نے نشریات کی بحالی کا براہ راست حکم نہیں دیا لیکن انہوں نے واضح طور پر ٹرمپ انتظامیہ کو 200.1 ملین ڈالر کے زیادہ سے زیادہ محصلوں، انجینئرز اور دیگر عملے کو برطرف کرنے سے روک دیا، جنہیں رواں ماہ اچانک معطل کر دیا گیا تھا۔ ایگن کے حکم کے مطابق امریکی ایجنسی برائے گلوبل میڈیا اور ملازمین یا کانٹریکٹرز کو برطرف کرنے، جبری رخصت پر بھیجنے یا معطل کرنے کی کسی بھی کوشش سے روک دیا گیا ہے۔ امریکی ایجنسی برائے گلوبل میڈیا دراصل وائس آف امریکہ، ریڈیو فری یورپ اور سرکاری فنڈز سے چلنے والے دیگر میڈیا اداروں کی نگرانی کرتا ہے۔ یہ مقدمہ وائس آف امریکہ کے ملازمین، ان کی یونینز اور رپورٹرز وداؤٹ بارڈرز نے دائر کیا تھا۔ یہ مقدمہ وائس آف امریکہ کے ملازمین، ان کی یونینز اور رپورٹرز وداؤٹ بارڈرز نے دائر کیا تھا، جنہوں نے موقف اختیار کیا کہ یہ بندش کارکنوں کے پہلے آئینی ترمیمی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ یاد رہے کہ امریکہ کے آئین کی اولین ترمیم حق آزادی و اظہار کی ضمانت یقینی بناتی ہے۔ مدعیان کے وکیل ایڈریو جی سیلی جونیئر نے کہا، یہ آزادی صحافت اور پہلے ترمیمی حقوق کے لیے ایک فیصلہ کن فتح اور ٹرمپ انتظامیہ کی جمہوری اصولوں کو نظر انداز کرنے پر ایک سخت سرزنش ہے"۔ اسی طرح رپورٹرز وداؤٹ بارڈرز اور امریکہ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کلیمنٹین ڈیمرز نے اس فیصلے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ہمیں بہت خوشی ہے کہ عدالت نے حکومت کی جانب سے وائس آف امریکہ کو بند کرنے کی کسی بھی مزید کوشش کو روکنے پر اتفاق کیا"۔ ڈیمرز نے مزید کہا، ہم ٹرمپ انتظامیہ پر زور دیتے ہیں کہ وہ فوری طور پر وائس آف امریکہ کے فنڈز بحال کرے اور اس کے ملازمین کو بغیر کسی تاخیر کے بحال کرے"۔

برازیل: اسکولوں میں موبائل فون پر پابندی سے خوشگوار تبدیلی

برازیل: (ایجنسی)۔ برازیل کے اسکولوں میں بڑی تبدیلی آئی ہے، طالب علم اب کلاس رومز میں پڑھائی پر بھی پوری توجہ دے رہے ہیں اور وقفے کے دوران کھیل کے میدان بھی طلبہ سے گھرا رہتے ہیں۔ اس نمایاں تبدیلی کا سبب اسکولوں میں موبائل فون پر پابندی ہے۔ تعلیمی مقاصد، ایمرجنسی اور صحت سے متعلقہ امور میں اسکولوں میں موبائل فونز کے استثنائی استعمال کی اجازت ہے لاطینی امریکہ کے 200 ملین آبادی والے ملک برازیل میں اس تبدیلی کا آغاز سب سے بڑے شہر ریوڈی جنیرو سے ہوا، جہاں ایک پائلٹ پروجیکٹ کے تحت اسکولوں میں طالب علموں کے موبائل فون کے استعمال کرنے پر پابندی لگا دی گئی۔ یہ تجربہ کافی کامیاب رہا اور بچوں کے اسکولوں میں قیام کے دوران تعلیمی اور کھیلوں سے متعلق سرگرمیوں پر اتنے مثبت اثرات پڑے کہ اس کا دائرہ پورے ملک تک وسیع کر دیا گیا۔ صدر لولا ڈا سلوا کی طرف سے دسمبر کے بعد اس سال جنوری سے نئے تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ ہی ایک نیا قانون ملک بھر میں نافذ ہوا۔ اس کے تحت طالب علموں کا کلاس رومز میں اور وقفے کے دوران موبائل فون اپنے پاس رکھنا ممنوع ہے۔ قابل ذکر ہے کہ برازیل میں زیر استعمال موبائل فونز کی تعداد دگنی آبادی سے بھی زیادہ ہے۔ لیکن اس نئے قانون کے ساتھ برازیل اب ان ممالک میں سے ایک بن چکا ہے، جو کم از کم دوران تعلیم بچوں کے ہاتھوں سے موبائل فون لینے کے لیے نتیجہ خیز اقدامات کر چکے ہیں۔ کامیکل مارکیز نامی ایک 14 سالہ طالب علم نے بتایا" یہ تبدیلی ایک مشکل عمل تھا کیونکہ ہم ہر وقت موبائل فون استعمال کرنے کے عادی تھے۔ اس کے باعث انسان دوسروں سے کسی حد تک کٹ جاتا ہے۔ لیکن اب یہ عادت ختم ہونے کے بعد ہم آپس میں زیادہ ملنے جلنے لگے ہیں۔" کامیکل مارکیز ریوڈی جنیرو کے ایک سرکاری تعلیمی ادارے، مارٹن لوتھر کنگ اسکول کی طالبہ ہیں۔ انہوں نے خبررساں ادارے اے ایف پی کو بتایا" اب تو میں اپنا موبائل فون اپنے ساتھ اسکول بھی نہیں لاتی۔" ریوڈی جنیرو کے اسکولوں میں موبائل فون پر پابندی کا جو تجربہ ایک سال پہلے شروع ہوا تھا، وہ اب تقریباً ٹٹٹ پورے ملک میں نافذ ہو چکا ہے۔ مارکیز اس اسکول کی ایک واحد طالبہ نہیں ہیں، جو اپنا سیل فون گھر پر ہی چھوڑ آتی ہیں۔ بہت سے دیگر نوجوان طلبہ بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ اس لیے اب ایسے طالب علموں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے، جو اپنی اپنی کلاسز کا رخ کرنے سے پہلے اپنے سیل فون ایک ڈبے میں رکھتے ہیں۔ ابتدا میں مارکیز کا خیال تھا کہ یہ پابندی ٹٹٹ بیز اِرکن' اور ٹٹٹ بورنگ" ہے۔ اب لیکن وہ خوش ہیں کہ اس وجہ سے ان کی تعلیمی کارکردگی بھی بہتر ہوئی ہے اور ساتھی راہلوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی ادارے یونیسکو کے مطابق گزشتہ برس کے اواخر تک دنیا بھر کے ایجوکیشن سسٹمز میں سے 40 فیصد ایسے تھے، جن میں بچوں اور نوجوانوں کو اسکولوں میں اپنے موبائل فون ساتھ لانے پر کسی نہ کسی قسم کی پابندی عائد تھی۔ اہم بات یہ ہے کہ اس سے ایک سال قبل 2023 میں یہ حالی شرح تیس فیصد تھی۔

شیعہ وسنی ہیلپ لائن

دفتر آیۃ اللہ العظمیٰ سید صادق حسینی شیرازی سے جاری ہیلپ لائن پر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مولانا سید سیف عباس نقوی نے دیئے۔ مومنین کی سہولت کے لئے شیعہ ہیلپ لائن مسلسل کئی سالوں سے دین کی خدمت کو انجام دے رہی ہے لہٰذا وہ مومنین جو اپنے روزہ، نماز یا کسی اور دینی مسئلہ میں شک کریں تو تمام مراجع کے مقلدین مسائل شرعیہ جاننے کے لئے صبح 10 سے 12 بجے تک ان نمبروں 9839097407,9415580936 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

نوٹ: خواتین حضرات کے لیے خصوصی طور پر ہیلپ لائن کا انتظام کیا گیا ہے جس میں خواتین کے سوالوں کے جواب خاتون عالمہ دیں گی ۔ لہٰذا خواتین اس نمبر پر رابطہ کریں ۔ 6386897124۔اس کے علاوہ ای میل آئی۔ڈی۔ gmail.comEmail:masael786 کے ذریعہ بھی معلومات حاصل کرسکتے ہیں

سوال: کیا فطرہ کی رقم کو خیر کرنے والے ادارہ کو دے سکتے ہیں؟

جواب: فطرہ کی رقم جلد سے جلد غریب کو دینا چاہئے تاکہ غریب عید منا سکے لہٰذا ادارہ کو دینا منع نہیں ہے۔

سوال: اگر کسی شخص کے سر پر بالوں کا مصنوعی وگ لگا ہے تو وضو اور غسل کی کیا صورت ہوگی؟

جواب: مصنوعی وگ کو لگا کر غسل کرنا منع نہیں ہے۔

سوال: عید کے دن کون سے اعمال کو بجالانا ضروری ہے؟

جواب: عید کے دن نماز صبح کے بعد تسبیحات کو پڑھے، فطرہ نکالے، اچھے کپڑے پہنے، خوشبو لگائے، نماز عید سے قبل میٹھی چیز سے افطار کرے زیارت امام حسین علیہ السلام، دعائے ندبہ پڑھے اور تفصیل جاننے کے لئے دوسری کتابوں میں دیکھیں۔

سوال: کیا ایک شخص اپنا فطرہ دو لوگوں میں تقسیم کرکے دے سکتا ہے؟

جواب: احتیاط واجب یہ ہے کہ ایک صاع کو ایک شخص کو فطرہ سے کم نہ دیا جائے ہاں اگر زیادہ دے دیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال: اگر گھر کا سربراہ فطرہ نکالے تو کیا گھر والوں کو خود فطرہ نکالنا ضروری ہے؟

جواب: اگر گھر کا سربراہ فطرہ نہ نکالے تو گھر والے اپنا اپنا فطرہ خود نکالیں۔

زیر سرپرستی: قاضی شہر کانپور حضرت الحاج حافظ وقاری عبدالقدوس ہادی صاحب

نائب صدر جمعیۃ علماء اتر پردیش، صدر جمعیۃ علماء کانپور، مہتمم جامعہ رحیمیہ اشاعت العلوم قلی بازار کانپور

سوال: کیا گم ہوا سامان جو سالوں بعد ملا ہو اس پر بھی سابقہ سالوں کی زکوٰۃ دینی پڑے گی؟

جواب: اگر کسی کا کوئی سامان گم ہوگیا تھا یا کسی نے چھین لیا تھا، بعد میں وہ کسی سال بعد اسے مل گیا تو اس پر سابقہ سالوں کی زکوٰۃ واجب نہ ہوگی۔

سوال: کیا مکان بنانے کیلئے رکھی ہوئی رقم پر بھی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی؟

جواب: کسی شخص نے مکان بنانے کیلئے رقم جمع کر رکھی تھی، اس درمیان زکوٰۃ کی ادائیگی کا وقت آگیا تو اس پر مذکورہ جمع شدہ رقم کی زکوٰۃ ادا کرنا بھی لازم ہے۔

سوال: اگر روزے کی حالت میں حلق میں مکھی چلی جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: اگر روزے کی حالت میں خود بخود حلق کے اندر مکھی چلی گئی تو روزہ فاسد نہیں ہوگا، البتہ اگر کوئی شخص قصداً ایسا کرے گا تو روزہ فاسد ہوجائے گا، قضا لازم ہوگی، کفارہ نہیں۔

سوال: کیا روزے کی حالت میں کوئلے سے دانت مانجھ سکتے ہیں؟

جواب: روزے کے دوران کوئلہ چبا کر دانت مانجھنا منع ہے۔ اگر دانت مانجھنے کے دوران کوئلے کا کچھ حصہ حلق میں اتر جائے تو روزہ فاسد ہوجائے گا اور اگر دانت حلق میں نہیں اترے گا تو اترنے کے احتمال کی وجہ سے مکروہ ہوگا۔ اس لئے روزہ دار صبح صادق سے غروب آفتاب تک کوئلے سے دانت مانجھنے سے پرہیز کرے۔

رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہنمائی کے لیے تیرہ برس قبل رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔ جسکی مقبولیت میں روز افزوں اضافہ ہورہا ہے۔

اس ہیلپ لائن سے لوگ فون اور ای میل کے ذریعہ روزہ، نماز، زکوٰۃ اور دیگر مسائل سے متعلق سوالات ملک اور بیرون ملک سے بھی کرتے ہیں۔ جن کے جوابات مولانا خالد رشید فرنگی محلی کی سربراہی میں علمائے کرام کا ایک پینل دیتا ہے۔

سوال: میرے پاس کسی نے امانت رکھی ہے تو کیا اس پر زکوٰۃ دینا فرض ہے؟ یا جس کی رقم ہے وہ ادا کرے؟

جواب: جس نے آپ کے پاس امانت رکھی ہے اس کے اوپر لازم ہے کہ وہ زکوٰۃ ادا کرے۔

سوال: ہمارے یہاں کے ڈاکٹر صاحب اعتکاف میں بیٹھے ہیں ان سے دوائی وغیرہ کھلوانے میں کوئی حرج تو نہیں؟

جواب: کوئی حرج نہیں ہے۔ لکھوا سکتے ہیں۔

سوال: کیا حالت سفر میں بھی روزہ رکھنا ضروری ہے؟

جواب: حالت سفر میں روزہ نہ رکھنا بہتر ہے۔ سفر کی وجہ سے جو روزے چھوٹ جائیں رمضان کے بعد ان کی قضا کریں۔

سوال: کیا میراث میں بیٹی کا حصہ ہوتا ہے جب کہ اس کو شادی میں جہیز کی شکل میں بہت کچھ مل چکا ہے؟

جواب: بیٹی کا میراث میں حصہ ہوتا ہے خواہ جہیز میں کتنا ہی سامان دیا گیا ہو۔

سوال: کیا روزہ کی حالت میں غلس کا انجکشن لگوانے سے روزے پر کوئی اثر ہوگا؟

جواب: جی نہیں! روزے پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔

دشمن علیؑ سے اللہ راضی نہیں ہوسکتا: مولانا سید رضا حیدر زیدی

لکھنؤ/ماہ مبارک رمضان میں امیر المومنین امام علی علیہ السلام کے اقوال سے آشنائی کے لئے جوذ علیہ حضرت غضنفر آب رحمۃ اللہ علیہ لکھنؤ کے زیر اہتمام" درس نہج البلاغہ" کا سلسلہ جاری ہے۔ جس میں جیہ الاسلام والمسلمین مولانا سید رضا حیدر زیدی صاحب قبلہ پرنسپل جوذ علیہ حضرت غضنفر آب" نہج البلاغہ" کے تیسرے اور آخری حصہ" کلمات قصار" کا درس دے رہے ہیں۔ یہ درس " بارہ بنکی عزاداری" یوٹیوب چینل سے شب میں 9 بجے نشر ہورہا ہے۔ مولانا سید رضا حیدر زیدی نے 27 رمضان المبارک کو نہج البلاغہ کے باب کلمات قصار کی چھٹی حدیث (تسلیم و رضا بہترین مصاحب، اور علم شریف ترین میراث ہے، اور علمی و عملی اوصاف نو بنو خلعت ہیں، اور فکر صاف وشفاف آئینہ ہے۔) کے پہلے فقرہ کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: رضائے پروردگار بہترین ساتھی ہے، جس طرح ساتھی مشکل موقع پر ساتھ دیتا ہے اسی طرح رضائے پروردگار مشکل موقع پر انسان کی مدد کرتی ہے۔ مولانا سید رضا حیدر زیدی نے سورہ توبہ آیت 72 کے فقرہ" اور اللہ کی مرضی تو سب سے بڑی چیز ہے اور یہی عظیم کامیابی ہے۔" کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: اللہ کی مرضی سب سے بڑی ہے کہ اس سے بڑی کوئی چیز نہیں ہے، جنت چھوٹی ہے مرضی پروردگار بڑی ہے۔ مولانا سید رضا حیدر زیدی نے سورہ توبہ آیت 96" یہ تمہارے سامنے قسم کھاتے ہیں کہ تم ان سے راضی ہوجاؤ تو اگر تم راضی بھی ہوجاؤ تو خدا فاسق قوم سے راضی ہونے والا نہیں ہے۔" کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: اگر انسان منافق یا فاسق ہے تو اللہ اس سے راضی نہیں ہوسکتا۔" کیا یہ ممکن ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سے راضی ہوں اور اللہ اس سے راضی نہ ہو؟" کی وضاحت کرتے ہوئے مولانا سید رضا حیدر زیدی نے فرمایا: ممکن ہے رشتہ داری یا کسی محبت وقربت کے سبب کہا جائے کہ حضور فلاں سے راضی تھے۔ لہذا اللہ نے پہلے ہی وضاحت کردی کہ کوئی بھی ہو، اگر منافق یا فاسق ہے تو اس سے اللہ کبھی راضی نہیں ہوگا۔ اگرچہ حقیقت یہ ہے کہ جس سے اللہ راضی نہیں ہوگا تو اس سے پیغمبر بھی راضی نہیں ہوں گے۔ مولانا سید رضا حیدر زیدی نے مزید وضاحت میں سورہ ممتانقون آیت 6" ان کے لئے سب برابر ہے چاہے آپ استغفار کریں یا نہ کریں خدا انہیں بخشنے والا نہیں ہے کہ یقین اللہ بدکار قوم کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔" کو پیش کرتے ہوئے فرمایا: اگر کوئی کسی منافق یا فاسق کے لئے چاہے جتنی دعا کرے، اللہ نہ اس سے راضی ہوگا، نہ اسے معاف کرے گا اور نہ ہی ہدایت کرے گا۔" منافق کی پہچان" کی وضاحت کرتے ہوئے مولانا سید رضا حیدر زیدی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث "اے علیؑ! تم سے محبت نہیں کرے گا مگر یہ کہ جو مومن ہو اور تم سے دشمنی نہیں کرے گا مگر یہ کہ جو منافق ہو۔" کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: یعنی امیر المومنین علیہ السلام کا دشمن ہی منافق اور فاسق ہے اور اس سے کبھی اللہ راضی نہیں ہوگا۔

انسان کا کمال اس کی آزمائش اور امتحان میں پوشیدہ ہے

لکھنؤ میں برپا ہونے والے دینی و اخلاقی مہدوی سماج کلاسز میں تقریباً کل 1800 لوگوں نے امتحان میں شرکت کی ۔14 سینٹرز کے اسٹوڈنٹس نے شہر کے پانچ اہم مقامات پر امتحان میں شرکت کی کربلا دیانت الدولہ میں چار سینٹر کے لگ شامل تھے نایاب پیلس درگاہ، ناکھوری باغ، مرکز تعلیم وتربیت فرسٹ اور خود کربلا کا سینٹر شامل تھا۔ چھوٹا امامبارہ حسین آباد میں رئیس منزل، حیدری امامبارگاہ اور خود چھوٹا امام بارا کے اسٹوڈنٹ نے امتحان دیا۔ سرفراز گنج میں روضہ مولا علی، مہندی پال، جزبین ولا کے اسٹوڈنٹس نے امتحانات دیے۔ مذکورہ امتحانات کا نتیجہ پانچ اپریل شب سازھے سات بجے کربلا دیانت الدولہ میں انعامات کے ساتھ پیش کیا جائے گا جس میں 20 قرعے شہید ثالث کی زیارت کے اور ایک شاخ رسان ایران اور دوسرا کربلائے معلی عراق کے قرعے کے ذریعے زیارت کرائی جائے گی۔ مرکز تعلیم وتربیت پوری قوم وملت کے جوانوں کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے دینی کلاسز میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور وہ تمام افراد جنہوں نے اس سلسلے میں اپنا تعاون پیش کیا ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اور خدا کی بارگاہ میں ان کے لیے دعا گو ہے کہ ان سب کو اور دنیا میں ترقی اور سربلندی عطا کرے۔

مقصد حسینی ٹرسٹ کے تحت رمضان کلاسیز کامیابی کے ساتھ منعقد

کشمیری محلہ کے ایم ایچ ہال میں ہوئے سبھی مراکز کے امتحان، 13 اپریل کو ہوگا نتائج کا اعلان

لکھنؤ (پریس ریلیز) (29 مارچ 2025) کشمیری محلہ واقع مقصد حسینی فرسٹ کے زیر اہتمام ماہ رمضان المبارک میں عوام الناس کو دینی تعلیمات سے روشن کرانے کیلئے چلائے جارہے رمضان کلاسیز کامیابی کے ساتھ منعقد ہوگئے۔ اس سلسلہ میں ادارہ کے ترجمان ایس ایم آئن نے بتایا کہ مقصد حسینی فرسٹ کے روح رواں مولانا سید رضا حسین رضوی اور مولانا سید محمد میاں عابدی کی صدارت میں کشمیری محلہ واقع ایم ایچ ہال میں گذشتہ روز شب میں 8 بجے بھی مراکز کے امتحان منعقد کئے گئے۔ جس میں تقریباً 800 طلبا وطالبات نے شرکت کی۔ اس موقع پر سبھی مراکز کے درمیان نے شرکت کرتے ہوئے امتحان کی نگرانی کی۔ انہوں نے بتایا کہ علماء نے اتفاق رائے سے طے کیا کہ 13 اپریل کو امتحان کے نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ جس کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ کامیاب امیدواروں کے نام اور رول نمبر 13 اپریل کو صبح 10 بجے ادارہ کے صدر دفتر کے نوٹس بورڈ پر چسپاں کردیے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے ادارہ کے دفتر سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

حاجی عبدالرؤف فلاحی ٹرسٹ کے زیر اہتمام نعتیہ مشاعرہ وسحری کا اہتمام

لکھنؤ، 29 مارچ (پریس ریلیز) : حاجی عبدالرؤف خاں فلاحی ٹرسٹ کے زیر اہتمام باوقار انداز میں نعتیہ مشاعرے وسحری کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر شعراء نے افادات رمضان بیان کرتے ہوئے نماز، روزے، تراویح وتہجد اور دیگر عبادات کو ذکر جمیل کیا۔ رفعت شیدا صدیقی نے "الوداع" کو عنوان بنا کر ایسے اشعار پڑھے کہ آنکھیں نم ہوگئیں۔ اے آر کے ولا، اشرف آباد کے در ودیوار قرآنی آیات اور روح پرور شاعری سے رات دیر تک گھوتے رہے۔ وقت سحری پر تکلف ضیافت کا اہتمام ہوا۔ معروف خاں اور بلال نورانی نے شعرا کو اعزازی پیش کیا۔ سامعین ومشرکا نے ذوق سماعت کا مظاہرہ کیا۔ قاری شمس الہدیٰ رحمانی اور قاری بدرالدجیٰ رحمانی نے دلاویزانہ انداز سے قرآن حکیم سے قلب و روح کو تازگی بخشی۔ پروگرام کی صدارت قائد تحریک مدرسہ محمد احمد خاں ادیب نے کی اور نظامت رضوان احمد قادری نے کی۔ بطور مہمان خصوصی اطہر نبی ایڈوکیٹ اور بلال نورانی شریک محفل رہے۔ صدر ذی وقار نے اپنے خطاب میں کہا کہ معروف خاں اپنے والد بلکہ اپنے اجداد کی شخصیت وکردار کا آئینہ ہیں، جن میں ملت مسلمہ کا درد اور کام کرنے کا جذبہ ہے۔ رفعت شیدا صدیقی کے مطابق رمضان میں ایسی روح پرور تقریبات کا انعقاد ہونا چاہئے۔ رحمت لکھنوی نے اس طرح کی باہ مقصد تقریبات کو کار ثواب بتایا۔ فاروق عادل نے کہا کہ مسلمانوں کو تنگ نظری اور تعصب کا جواب محبت والفت سے دینا چاہئے۔

منتخب کلام:

توڑ سکتی ہے حد امکاں کو پرواز بشر
بس یہی نکتہ شب معراج کا حاصل بنا
(جاذب لکھنوی)

مرتبہ حفاظ کا ہوتا ہے اونچی شان کا
پاس رکھنے گا سدا اللہ کے فرمان کا
(شید اصدیقی)

واللہ ثنا خوان پیمبر ہوں میں
چلتی ہے دلوں پہ بھی حکومت میری
(رحمت لکھنوی)

بیکار ہے، فضول ہے، بھینے کی ارزو
دل میں اگر نہیں ہے مدینے کی ارزو
(عرفان لکھنوی)

سنگلوں ذات لے کے نہ بھٹکو ادھر ادھر
ہر مسئلے کا حل ہے خدا کی کتاب میں
(رضوان فاروقی)

شان عمر یہی ہے جہاں رکھ دیئے قدم
قائم ہوئی وہیں پہ عدالت رسول کی
(نصیر احمد نصیر)

تابش دیار پاک میں اکب بار دیکھ لوں
آنکھوں میں پھر بھلے نہ مری روشنی رہے
(سلیم تابش)

ملیں گی انھیں منزلیں دیکھ لینا
جو طیبہ میں نقش قدم دیکھ آئے
(فاروق عادل)

کرتا نہیں ہوں بات میں کوئی فضول کی
جنت ضرور جائے گی امت رسول کی
(قاری شمشیر عالم)

حاضری کی تمنا لئے قلب میں
کررہا ہے دعا ہر غلام آپ کا
(نعیم منظر)

کلام حق زباں پر تھا، شہادت پانی رہ میں
غمی کی اس شہادت پر شہادت ناز کرتی ہے
(عامر مختار)

جس کو آقا سے نسبت نہیں ہے
اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے
(عتیق ارم)

دو جہاں کو بھول جائیں آیئے طیبہ چلیں
لوٹ کر پھر گھر نہ آئیں آیئے طیبہ چلیں
(علیم الدین انداز)

مذکورہ شعراء کے علاوہ معززین شہر، سماج کے مختلف طبقات بالخصوص افضال احمد صدیقی، ظفر الحسن صدیقی، محمد گنگیل فرہادی، منور سلطان ایڈوکیٹ، محمد لئیق وشمال گروپ نے شرکت کی۔ درود وسلام کے نذرانے پیش کئے گئے۔

عید ملن تقریب میں 1500 لوگوں کو مدعو کرنے کا مقصد

لکھنؤ: مجلس قوانین کے مطابق، قومی اور ریاستی ایگزیکٹو لکھنؤ کو دوبارہ منظم کیا جائے گا۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم مہاج (اے آئی پی ایم ایم) کی ایک اہم زوم میٹنگ 28 مارچ کو رات 10:00 بجے منعقد ہوئی۔ ملاقات کا آغاز ایک دوسرے کو اوداعی جمعہ کی مبارکباد سے ہوا۔ تنظیم نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اس سال ملک بھر میں اوداعی نماز پرامن طریقے سے ادا کی گئی۔ ساتھ ہی مسلم کمیونٹی سے اپیل کی گئی کہ عید کی نماز صرف مساجد میں ادا کی جائے اور گرمتی انتظامیہ اور دیگر کمیونٹیز کا اتفاق ہو تو مسجد کے باہر بھی پرامن طریقے سے نماز ادا کی جا سکتی ہے۔ اس ملاقات میں تنظیم کے آئندہ پروگرام اور لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جس میں سب سے پہلے پٹنہ میں پسماندہ بیداری مہم اور عید ملن جشن۔ تنظیم نے پسماندہ برادری میں بیداری پھیلانے اور تنظیم جماعتوں کے پسماندہ مسلم نمائندوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کے کلائرکھ تیار کرے گی۔ تقریب میں تقریباً 1500 لوگوں کو مدعو کرنے کا ہدف ہے، جن میں سیاسی جماعتوں کے نمائندے، پسماندہ کارکن اور دیگر سماجی کارکن شامل ہوں گے۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم مہاج کی قومی اور ریاستی ایگزیکٹو کو دوبارہ منظم کیا جائے گا تاکہ تنظیم کے ضوابط کے مطابق ہو۔ اس تنظیم کے ذریعے تمام سینئر عہدیداروں کو ان کے تجربے اور قابلیت کے مطابق مناسب ذمہ داریاں دی جائیں گی جس سے ادارے کے کام کاج میں شفافیت اور تاثیر میں اضافہ ہوگا۔ اجلاس میں رواں سال زکوٰۃ فنڈ کے شفاف اور مؤثر استعمال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تنظیم کے فیصلہ کیا کہ اس فنڈ کو روزگار کے مواقع پیدا کرنے، غریب خاندانوں کی شادیوں میں مدد، بیٹیوں کے پیس وغیرہ کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ آنے والے دنوں میں ان تجاویز پر عمل درآمد کے لیے کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔ اس موقع پر تنظیم کے قومی صدر پرویز حنیف، چیف ایگزیکٹو کو دوبارہ منظم کیا جائے گا تاکہ تنظیم کے ضوابط کے مطابق ہو۔ اس تنظیم کے ذریعے تمام سینئر عہدیداروں کو ان کے تجربے اور قابلیت کے مطابق مناسب ذمہ داریاں دی جائیں گی جس سے ادارے کے کام کاج میں شفافیت اور تاثیر میں اضافہ ہوگا۔ اجلاس میں رواں سال زکوٰۃ فنڈ کے شفاف اور مؤثر استعمال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تنظیم کے فیصلہ کیا کہ اس فنڈ کو روزگار کے مواقع پیدا کرنے، غریب خاندانوں کی شادیوں میں مدد، بیٹیوں کے پیس وغیرہ کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ آنے والے دنوں میں ان تجاویز پر عمل درآمد کے لیے کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔ اس موقع پر تنظیم کے قومی صدر پرویز

ایس پی امبیڈکر واہنی کے کارکنوں اور افسران نے صدر جمہوریہ کو میمورنڈم سونپا

لکھنؤ۔ ایس پی بابا صاحب امبیڈکر واہنی کے قومی صدر مشائی لال بھارتی نے کہا کہ راجدھانی لکھنؤ سمیت ریاست بھر میں ایس پی بابا صاحب امبیڈکر واہنی کے عہدیداروں اور کارکنوں نے ضلع افسر کے ذریعے صدر جمہوریہ کو ایک میمورنڈم سونپا۔ میمورنڈم میں صدر سے بنیادی طور پر کہا گیا ہے کہ 26 مارچ 2025 کو پولیس فورس کی موجودگی میں کرنی سینا کے کارکنوں نے عزت مآب ہائی کورٹ آگرہ میں سماج وادی پارٹی کے راجیہ سبھا ایم پی رام جی لال سمن پر حملہ کیا۔ رام جی لال سمن کے گھر پر پتھر توڑ پھوڑ کی گئی، وہاں کھڑی گاڑیوں کے شیشے توڑ دیے گئے اور گھر والوں کو مارنے کی کوشش کی گئی۔ اگر چہ رام جی لال سمن جیسے عظیم انسان کی توہین کا کوئی ارادہ نہیں تھا، پھر بھی کچھ لوگوں نے غیر آئینی اور غیر قانونی طریقے سے تشدد کا سہارا لیا۔ ایس پی بابا صاحب امبیڈکر واہنی کے قومی جنرل سکریٹری رام بابو سدرشن نے کہا کہ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے بنائے ہوئے آئین میں ملک کے ہر شہری کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا حق ہے۔ ہندوستان کا آئین کسی کو قانون اپنے ہاتھ میں لینے کا حق نہیں دیتا۔ سدرشن نے کہا کہ 1. اتر پردیش سمیت ملک میں دلتوں، پسماندہ طبقات، اقلیتوں اور خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم اور مظالم کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ 2. راجیہ سبھا کے رکن رام جی لال سمن اور ان کے خاندان کی سکیورٹی میں اضافہ کیا جائے 3. قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے SP بابا صاحب امبیڈکر واہنی اگر مجرموں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔

بھاشا یونیورسٹی کے روورز رینجرز نے تیسرا انعام حاصل کیا

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ کو روورس رینجرز کی 31ویں علاقائی کانفرنس میں تیسرا انعام ملا معلوم ہوا ہے کہ ریاستی سطح پر روورس رینجرز کی تین روزہ 31ویں علاقائی کانفرنس کا انعقاد پروفیسر راجندر اسنگھ (راجیو را سنگھا) یونیورسٹی میں عمل ہوا۔ جس میں اتر پردیش کی کل 9 یونیورسٹیوں کی 36 ٹیموں نے حصہ لیا۔ اس دوران کھلی میں کھیلوں، صحت اور سماجی خدمت سے متعلق مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کی روورز رینجرز کی ٹیم نے مجلی بار پر جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا اور کوئز مقابلے میں تیسری پوزیشن حاصل کی اور 5000 روپے کی انعامی رقم حاصل کی جس پر یونیورسٹی شیلی مسرت کا شکار ہے۔ جیتنے والی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے، اعزازی وائس چانسلر پروفیسر بے پی پاٹنے نے کہا کہ کھیل اور دیگر سرگرمیاں ایک مضبوط قوم کی تعمیر میں ہماری مدد کرتی ہیں۔ روورز انچارج ڈاکٹر سدھارتھ سدیپ، رینجرز انچارج ڈاکٹر جہاں آرا زیدی اور روورز رینجرز کوآرڈینیٹر ڈاکٹر محمد شارق نے کہا کہ اس موقع پر روورز رینجرز ٹیم کو مبارکباد دی اور تعاون پر یونیورسٹی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ ٹیم کی جیت کے بعد یونیورسٹی کیمپس میں خوشی کا ماحول ہے۔

رمضان میں ہر نیکی کا ستر گنا اجر ملتا ہے: مفتی ابوالعرفان میان

لکھنؤ 29 مارچ (پریس ریلیز) عید المبارک کے موقع پر آل انڈیا محمدی مشن کی جانب سے مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی سرپرست ال انڈیا محمدی مشن کی سرپرستی میں عید گٹ تقسیم کی گئی۔ ال انڈیا محمدی مشن کے کیمپ ٹال تال کٹورا میں غریب ضرورت مندوں کو عید المبارک کے موقع پر نئے کپڑے اور وظیفے کے ساتھ ساتھ راشن کٹ تقسیم کیے گئے۔ مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی سرپرست ال انڈیا محمدی مشن نے اپنے بیان میں فرمایا کہ رمضان کے تیسرے عشرے میں اللہ کے نیک بندے فطرہ اور زکات بھی نکالتے ہیں۔ جس سے عید کی نماز غریب لوگ بھی خوشی سے پڑھ سکے ویسے عید کے بعد بھی فطرہ اور زکوٰۃ نکالا جاسکتا ہے لیکن رمضان میں نکالنا بہتر ہوتا ہے کیونکہ ہر نیکی کا ثواب ستر گنا بڑھ کر ملتا ہے۔ رمضان ہمیں بتاتا ہے کہ ہر کسی کے ساتھ کام کررہے ہیں، برائیوں سے بچیں، صرف بھوکے نہ رہے، بلکہ پورے جسم کا روزہ رکھیں، مطلب جو انسان کو تمام برائیوں سے بچانے والا ہوتا ہے۔ انیس انصاری سابق ائی اے ایس نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کرتے ہوئے اپنی ختاب میں فرمایا کی تمام پریشانیوں اور مصیبتوں کی جڑ جہالت ہے اور دین تمام پریشانیوں اور مصیبت کا حل تعلیم ہے لہذا اپ تمام حضرات اپنے بچوں کو تعلیم سے تعلق سے بیدار کرے اس میں انے والی تمام پریشانیوں کو سرکاری اسکیوں سے سہارا لیکر دور کر کے کسی بھی صورت میں اپنے بچوں کو تعلیم یافتہ کرائیں اسی سے ان کا دنیا بھی سورے گی اور اخرت بھی۔ ہم من جویں لوگ جو بھی مدد کررہے ہیں وہ عارضی طور پر ہے اصل مدد بنیاد کو مضبوط کرنا ہے جو صرف اور صرف تعلیم یافتہ ہو کر ہی ہوسکتی ہے۔ سید اقبال باشمی نے اپنے بیان میں کہا کہ خدمت خلق بہترین عبادت ہے۔ مخلوق خدا کی خدمت انسانی اخلاق کا اعلیٰ جوہر ہے۔ جو انسان بندگان خدا کی خدمت کرتا ہے، اللہ رب اعزت کے نزدیک اس کا مقام ہر مرتبہ بلند ہو جاتا ہے۔ خدمت خلق کی اہم جتابل تعریف ہے۔

عیدالفطر کی نماز کا وقت ۲۰۲۵ء-۱۴۴۶ھ

نمبر شمار	مسجد کا نام و پتہ	نماز کا وقت
۱۔	عیدگاہ لکھنؤ	۱۰:۰۰/ بجے
۲۔	مسجد دارالعلوم ندوۃ العلماء، گیلوں مارگ	۸:۳۰/ بجے
۳۔	مسجد راعینی (مدینہ مسجد) ترکاری منڈی	۸:۰۰/ بجے
۴۔	مسجد درگاہ شاہ مینا شاہ، لکھنؤ	۸:۳۰/ بجے
۵۔	مسجد بلال، ڈالی گنج	۷:۳۰/ بجے
۶۔	مسجد قاری صاحب قدم رسول، ڈالی گنج	۷:۰۰/ بجے
۷۔	چاند والی مسجد، تال کٹورا	۹:۰۰/ بجے
۸۔	مسجد رحمانیہ گلی حام، چوک،	۷:۵۴/ بجے
۹۔	مسجد قاورخاں، تال کٹورا	۸:۳۰/ بجے
۱۰۔	مسجد کی، ڈالی گنج	۸:۰۰/ بجے

اودھ نامہ

سیاست کا کامیاب چہرہ

حال ہی میں خبر آئی کہ بھارتیہ جنتا پارٹی عید کے موقع پر مسجدوں میں تقریباً 32 لاکھ مسلمانوں کے درمیان 'سوغات مودی' تقسیم کرے گی۔ سوغات دینے کا کام بی جے پی کا اقلیتی مورچہ کرے گا، جو ہر ایسے موقع پر بھاجپا کا حمایتی بن کر کھڑا ہو جاتا ہے جو سیر اسر اسلامی شعار کے خلاف ہوں۔ مورچ کے لوگ کبھی مسلمان بن کر نہیں سوچتے وہ صرف اور صرف ہر چیز کو ہر ایشو کو اور ہر بات کو بھاجپا کی نظر سے ہی دیکھتے ہیں اور فوراً اس کی تائید میں دھڑا دھڑ بیان بازی ہونے لگتی ہے۔ ظاہر ہے کہ انھیں اسی بات کے لئے پالا گیا ہے۔ اور انھیں اچھے معاوضے بھی ملتے ہیں۔ اس مورچے کا کہنا ہے کہ رمضان میں ضرورت مندوں اور غریبوں کی مدد کرنے کی روایت ہے، اس لیے اس بار بی جے پی نے یہ مقدس کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ صرف اسلام میں نہیں، ہندو دھرم میں بھی مانا جاتا ہے کہ دوسروں کی مدد کرنا، خاص طور پر کمزوروں کی مدد کرنے سے نیکی ملتی ہے۔ لہٰذا، اس امداد سے ضرورت مندوں کو جتنا فائدہ پہنچتا ہے، اسے دینے والے کو بھی تقریباً اتنا ہی یا زیادہ فائدہ ملتا ہے۔ ایک طرح سے وہ اپنی بھدی زندگی کو بہتر بنا رہا ہوتا ہے۔

جہاں تک نیکی کا تعلق ہے تو نیکی صرف اس عمل سے حاصل ہوتی ہے جس کے بدلے کسی چیز کی خواہش کئے بغیر دوسروں کی مدد کی جائے۔ یعنی گیتا کے مطابق ۔۔کرم کئے جا پھل کی اچھا مت کر۔ اسلام میں بھی تو کہا گیا ہے کہ اصل صدقہ وہی ہے جس میں بائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا دیا ہے۔ اور تقریباً ہر مذہب میں کم و بیش یہی صورت حال ہے۔ نیکی کی کہ اخلاص کی بنیاد پر پور نہ کہ کسی لالچ میں۔ لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی کا مقصد بالکل دنیاوی ہے۔ لوگ قیاس آرائیاں کر رہے ہیں کہ ایسا کرنے سے وہ مسلمانوں کو اپنی طرف راغب کر کے ان کے ۲ فیصد ووٹ حاصل کر لے/۔ وہ ہندوستانی رائے دہندگان میں اپنی بنیاد بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ وہ علاقہ مسلمانوں کا ہے جہاں اس کی رسائی نہیں ہے۔ اب اس طرح ہاتھ بڑھا کر وہ اس علاقے میں قدم جمانا چاہتی ہے۔ یہ اس کے اقلیتی مورچے کے عہدیدار کے بیان سے معلوم ہوتا ہے؛ بمال صدیقی نے کہا کہ عیدالملن کی تقریبات کا انعقاد ضلع سطح پر بھی کیا جائے گا۔ اقلیتی مورچہ کے قومی میڈیا انچارج یاسر جیلانی نے کہا کہ 'سوغات مودی' اسکیم بھارتیہ جنتا پارٹی کی طرف سے مسلمانوں کے پچھڑا طاقتور اسکیموں کو فروغ دینے اور بی جے پی اور این ڈی اے کی سیاسی حمایت کے لیے شروع کی گئی مہم ہے۔'

حالانکہ بی جے پی نے اقلیتی مورچہ بہت پہلے سے کھول رکھا ہے۔ اور اس میں ایسے اپنی مسلمانوں کی بھرمار ہے جو اپنے چھوٹے چھوٹے مقصد کے حصول کی خاطر دین و ایمان سے بھی سمجھوتہ کرنے میں نہیں چوکتے۔ اور کوئی بھی ایسا موقع ہاتھ سے نہیں دینا چاہتے جس میں بھاجپا کے بڑے لیڈروں کی خوشنودی حاصل کرنے کی گنجائش موجود ہو۔ اس سے ایک یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ بھاجپا ہندوستان میں اقلیت کے تصور کو درست تسلیم کرتا ہے۔ یہ اس کے نظریاتی موقف سے مختلف ہے کیونکہ اس کی مربی تنظیم راشٹریہ سویم سیوک سنگھ یہ ماننے سے انکار کرتی ہے کہ یہ ہندوستان میں اقلیت جیسی کوئی آبادی ہے۔ اگر ہے بھی تو وہ مسلمانوں کو اقلیت نہیں مانتی کیونکہ ان کی تعداد کروڑوں میں ہے۔ جس مودی کے نام کی سوغات بے چارے مسلمانوں کو دی جا رہی ہے، انہوں نے بھی مسلمانوں کی جگہ پارسیوں کا نام لیا تھا ان کو مائنرٹی اقلیت کہہ کر تاکہ مسلمانوں کے اقلیت ہونے کے دعوے کا مذاق اڑایا جا سکے۔ آپ بی جے پی کے کسی بھی شخص سے بات کریں تو وہ کہے گا کہ مسلمان اقلیت کیسے ہو سکتے ہیں! یہ بھی یاد رکھیے کہ بی جے پی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کی اقلیتی حیثیت کو ختم کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ وہ اسکول اور اعلیٰ تعلیمی مطوں پر اقلیتوں کے وظائف کو ختم کر رہی ہے۔ مدارس کو بند کر رہی ہے اور مختلف مقامات پر مختلف بہانوں سے انہیں چلانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کر رہی ہے۔

ایک طرف تو کہا جاتا ہے کہ بھاجپا کو مسلم ووٹ نہیں چاہئیں اس لئے وہ کھلم کھلا مسلمانوں کے خلاف بولتے ہیں تا کہ ہندو ووٹ ایک طرف اکٹھا ہو جائے اور ایسا ہو رہا ہے۔ ہر الکشن میں بھاجپا پہلے سے زیادہ جارحانہ رخ اختیار کرتی جا رہی ہے اور اس کا فائدہ بھی اسے حاصل ہو رہا ہے۔ لیکن کہیں نہ کہیں کوئی ڈر بھی بنا ہوا ہے اس لئے ان سے اقلیتی مورچہ کھول رکھا ہے اور اب پہلی بار مسلمانوں کے درمیان رمضان کٹ یا عید کٹ مودی کے نام پر تقسیم کی جا رہی ہے۔ بی جے پی نے ایک میڈی کیل تیار کی ہے، جس کی مالیتا طاع کے مطابق 500-600 روپے ہے۔ اس میں چینی ہے، کچھ خشک میوہ جات اور کپڑا بھی ہے۔ بی جے پی کو یقین ہے کہ مسلمان اس کی سخاوت کا کچھ تو لحاظ کریں گے ہی۔ لیکن حیرت ہے کہ بھاجپا نے اسے سوغات بھاجپا نہیں کہا، حالانکہ یہ ملک گیر سوغات دینے کا کام بی جے پی ہی کرے گی۔ اس کا نام نریندر مودی کے نام پر رکھا گیا ہے۔ یہ ایک بار پھر ظاہر کرتا ہے کہ بی جے پی نے خود کو مودی کے ساتھ مکمل طور پر ضم کر لیا ہے۔ اور اس کے پاس بھی مودی کی موجودگی میں مودی کا کوئی بدل نہیں ہے۔ ذرا سوچئے کہ اتحادی حکومت کو این ڈی اے حکومت تو چھوڑیے، بی جے پی کی حکومت بھی نہیں کہا جاتا۔ بلکہ مودی حکومت کہا جاتا ہے! اس سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ نریندر مودی بی جے پی کی سیاست کا سب سے کامیاب چہرہ ہے۔

بلڈوزر کارروائی اور آئین کا انہدام

معصوم مرادآبادی

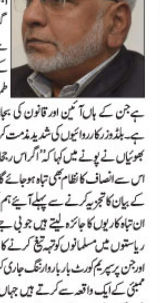

بلڈوزر کی تباہ کاریوں کے خلاف سپریم کورٹ کے جج اجل بھویاں نے گزشتہ ہفتہ جو کچھ کہا ہے، وہ ان سرکاروں کے منہ پر زوردار طمانچے سے کم نہیں ہے جن کے ہاں آئین اور قانون کی بجائے بلڈوزر کا راج ہے۔ بلڈوزر کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے جسٹس بھویاں نے پوچھا ہے کہ ''اگر اس رجحان کو نہیں روکا گیا تو اس سے انصاف کا نظام بھی تباہ ہو جائے گا۔'' جسٹس بھویاں کے بیان کا تجزیہ کرنے سے پہلے آیئے ہم ملک میں بلڈوزر کی ان تباہ کاریوں کا جائزہ لیتے ہیں جو بی جے پی کے اقتدار والی ریاستوں میں مسلمانوں کو تہہ تیغ کرنے کا ذریعہ بنی ہوئی ہیں اور جن پر سپریم کورٹ بار بار وارننگ جاری کر رہا ہے۔ شرط ہے ممبئی کے ایک واقعہ سے کرتے ہیں جہاں اس اسٹوڈیو کو منہدم نہیں کر دیا گیا ہے، جس میں کامیڈین کنال کامرا نے مبینہ طور پر مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کا مذاق اڑایا تھا۔ اتنا ہی نہیں ممبئی میونسپل کارپوریشن نے اس اسٹوڈیو کو ناجائز تعمیر قرار دے کر اس پر ہتھوڑے برسائے ہیں اور بلڈوزر کارروائی بھی انجام دی ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ شیوسینا (شندے) کے جن کارکنوں نے عوامی جائیداد کو نقصان پہنچایا ہے، ان کے خلاف اتنی معمولی دفعات کے تحت کارروائی کی گئی کہ انھیں فوری ضمانت مل گئی۔ تجب کی بی جے پی ریاستوں میں یہ نظام رائج ہے کہ جو کوئی پبلک پراپرٹی کو نقصان پہنچاتا ہے، اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جاتی ہے اور اگلے ہی لمحے بلڈوزر اس کے دروازے پر پہنچ جاتا ہے، جیسا کہ ناگپور فساد کے 'سرغنہ' قرار دیئے گئے فہیم خان کے معاملے میں ہوا ہے۔ فہیم کو پہلے تو پولیس نے اس کے گھر پر بلڈوزر چلا دیا گیا۔ اگر اس معاملے میں ہائی کورٹ کا دروازہ نہیں کھٹکھٹایا جاتا تو مجرم ملزمان کے گھر مسمار کر دیئے گئے ہوتے۔ یہی صورتحال اتر پردیش کے آگرہ میں دیکھنے کو ملی ہے، جہاں ساجواوادی پارٹی کے راجیہ سبھا رکن رام جی لال سمن کے گھر پر کرنی سینا نامی تنظیم کے کارکنوں نے زبردست تباہی مچائی ہے، لیکن ان کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا گیا اور انھیں فوری ضمانت پر چھوڑ دیا گیا۔

ممبئی، ناگپور اور آگرہ کے ان واقعات کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اس ملک میں بلڈوزر کارروائی صرف اور صرف مسلمانوں کے خلاف انجام دی جا رہی ہے جبکہ حکمراں جماعت سے تعلق رکھنے والے اشر پسندوں کو عام معافی دی جا رہی ہے۔ سپریم کورٹ کی بار بار کی وارننگ کی باوجود بلڈوزر کا سفر جاری ہے۔ بلڈوزر کے سامنے نہ تو قانون کی کوئی اہمیت ہے اور نہ ہی ملک کے آئین کی۔ یہی وجہ ہے کہ جسٹس اجل بھویاں نے بلڈوزر کارروائی کو آئین کو منہدم کرنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ''اگر اس رجحان کو نہیں روکا گیا تو اس سے انصاف کا نظام تباہ ہو جائے گا۔''

کہا جاتا ہے کہ ملک میں آئین اور قانون کا راج ہے، لیکن جب ہم عمل طور پر اس کا مشاہدہ کرتے ہیں تو یہ چھتا ہے کہ کسی قانونی کارروائی اور آئینی تقاضے کے بغیر کمزوروں پر ہتھوڑے برسائے جا رہے ہیں اور قانون ان لوگوں کا کچھ نہیں بگاڑ پا رہا ہے جو طاقت کے گھمنڈ میں سب کچھ نہیں کرنے پر آمادہ ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ یہ ملک میں 'جس کی لاٹھی اس کی بھینس' کا نظام قائم ہے۔ ملک کی سب سے بڑی عدالت بار بار بی جے پی کے اقتدار والی ریاستوں کو وارننگ دے رہی ہے کہ وہ قانونی کارروائی کے بغیر کہیں بلڈوزر کا استعمال نہ کریں، لیکن سپریم کورٹ کی ہدایات کو بھی ٹھینگا دکھایا جا رہا ہے اور ہر جگہ من مانی کی جا رہی ہے۔ گزشتہ چیز کو سپریم کورٹ نے ایک بار پھر اس معاملے میں سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ سپریم کورٹ نے پریاگ راج میں 'من مانے طریقے سے مکان ڈھانے کے لیے یوپی پولیس کا رویہ' پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس کارروائی سے ان کے 'ضمیر کو دھکا لگا ہے۔ فاضل جج نے چیف گھمنوں کے اندر ہی مکانوں کو بلڈوزر سے منہدم کرنے اور ستاریزن کو اپیل کا وقت دیے بغیر بھی نارنگی خارجہ۔ تج نے کہا کہ ''یہ ہمارے ضمیر کو جھنجھوڑتا ہے کہ کس طرح سے رہائشی مکانات کو من مانے طریقے سے منہدم کیا گیا۔ جس طرح ہوئے عمل کو انجام دیا گیا، وہ چونکانے والا ہے۔ عدالتیں ایسے عمل کو برداشت نہیں کر سکتیں۔''

واضح رہے کہ پریاگ راج میں کئی مسلمانوں کے گھروں کو ناجائز تعمیرات قرار دے کر بلڈوزر سے منہدم کر دیا گیا تھا اور ایسا کرنے سے پہلے کوئی قانونی کارروائی نہیں کی گئی تھی۔ بعد کو یہ معاملہ سپریم کورٹ پہنچا تو عدالت نے اس پر سخت موقف اختیار کیا۔ دراصل اب اس ملک میں یہی ہو رہا ہے کہ بی جے پی کے اقتدار والی ریاستوں میں جہاں کہیں موقع ملتا ہے سرکاری مشنری مسلمانوں کے مکانوں اور دکانوں پر بغیر کسی قانونی عمل کے بلڈوزر چلا دیتی ہے اور اگر کہیں کوئی فساد برپا ہو جائے تو جن جن کو مسلم گھروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ گویا ملک میں قانون نام کی کوئی چیز ہی نہ ہو اور سب کچھ سرکار اور اس کی مینگلی مشنری کے تعصب اور مسلم دشمنی کے تحت ہو رہا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس ملک میں مسلمان دوئم درجے کے شہری بنا دیئے گئے ہیں اور ان سے وابستہ ہر شے کو مٹانے اور منہدم کرنے کی کوششیں عروج پر ہیں۔ نہ صرف یہ ان کی تاریخ تہذیب کو مٹایا جا رہا ہے بلکہ ان کی مسجدیں، مدرسے اور درگاہیں سب نشانے پر ہیں۔ مسلمانوں سے متعلق ہر چیز کو متنازعہ بنانے کی کوششوں کے پیچھے ایک ہی مقصد کارفرما ہے کہ کسی بھی طرح مسلمانوں کو دیوار سے لگایا جائے اور انھیں اتنا لاچار اور مجبور بنا دیا جائے کہ وہ خاموش کے آگے سرنگوں کر دیں۔ لیکن جو لوگ اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ مسلمان ظلم کے آگے ہتھیار ڈال دیں گے، انھیں مسلمانوں کی تاریخ کا کوئی علم نہیں ہے۔ جیسے جیسے ظلم بڑھ رہا ہے ویسے ویسے مسلمانوں کا عزم و حوصلہ مضبوط ہو رہا ہے۔ حال ہی میں سنبھل اور میرٹھ کی پولیس نے عید کی نماز سڑکوں پر ادا کرنے والے مسلمانوں کے پاسپورٹ اور لائسنس ضبط کرنے جیسے عشری احکامات جاری کر دیئے اور انھیں طرح طرح سے ہراساں کرنے کی کوششیں کیں۔

ایک طرف جہاں طاقت اور اقتدار کے نشے میں بدمست زعفرانی فوج بلڈوزر کو انصاف اور آئین کا متبادل بنانے پر تلی ہوئی ہے تو وہیں عدلیہ میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو بلڈوزر کارروائی کو آئین کو منہدم کرنے کے مترادف قرار دے رہے ہیں۔ گزشتہ ہفتہ پونے میں سپریم کورٹ کے جج جسٹس اجل بھویاں نے بلڈوزر کلچر کے حوالے سے جو کچھ کہا ہے، اس پر کان دھرنے کی ضرورت ہے۔ پونے کے بھارتیہ ودیا پیٹھ نیو لاء کالج میں طلبا کو خطاب کے دوران بلڈوزر کارروائی کو آئین کو منہدم کرنے کے مترادف قرار دیا۔ انھوں نے کسی شخص کے جرم میں ملوث پائے جانے پر بلڈوزر چلا کر اس کے اہل خانہ کو اجتماعی سزا دے چار کرنے کی معقولیت پر سوال اٹھاتے ہوئے اس کو آئین وقانون کی سکھرائی کے تصور کے منافی قرار دیا۔

جسٹس بھویاں نے کہا کہ ''حالیہ دنوں میں ہم ریاستی حکام کی طرف سے بلڈوزر کا استعمال کرتے ہوئے ان لوگوں کے مکانات اور جائیدادوں کو مسمار کرنے کے انتہائی پریشان کن اور افسردہ کرنے والے عمل کا مشاہدہ کر رہے ہیں جن پر بعض جرائم کا الزام ہے۔' انھوں نے اس کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ''اس طرح کے اقدامات خود آئین کو منہدم کرنے کے مترادف ہیں۔'' جسٹس بھویاں نے مزید کہا کہ 'یہ اقدامات قانون کی سکھرائی کے تصور کی نفی کرتے ہیں اور اگر کسی ایسا پر روک نہیں لگائی گئی تو ملک میں انصاف کی فراہمی کا ڈھانچہ تباہ ہو کر رہ جائے گا۔'' انھوں نے سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کا حوالہ دیا جس میں بلڈوزر کارروائی کو غیر قانونی قرار دیا گیا تھا اور املاک کی من مانی مسماری کو روکنے کے لیے رہنما اصول وضع کئے گئے تھے۔ انھوں نے کہا کہ ''بلڈوزر کارروائی سے نہ صرف ملزم کے منصفانہ ٹرائل کا حق متاثر ہوتا ہے بلکہ اس کے لیے کئی مسائل پیدا ہوتے ہیں، جسے دفعہ 21 کے تحت زندگی کا حق تسلیم کیا گیا ہے۔ فاضل جج نے کسی ایک شخص کے جرم میں ملوث ہونے پر اس کے اہل خانہ کو اجتماعی سزا دے دچار کرنے کی معقولیت اور منطق پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ'' اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ ایک شخص ملزم یا مجرم ہے، لیکن اس کے گھر میں ماں، بہن اور اس کے بیوی بچے بھی رہتے ہیں۔ آخر ان لوگوں کا قصور کیا ہے کہ ان کے گھروں کو مسمار کیا جائے، وہ کہاں جائیں گے؟'' ☆

masoom.moradabadi@gmail.com

خود شیشے کے گھر میں بیٹھے پتھر پھینکیں اوروں پر

ڈاکٹر سلیم خان

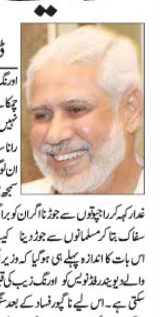

اورنگ زیب کے نام سیاست چمکانے والوں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ بات نکلے گی تو پھر رانا سانگا تک جا رے گی اور پھر ان لوگوں کا کیا ہوگا؟ اب ان کی سمجھ میں آ رہا ہے کہ رانا سانگا کو غدار کہہ کر راجپوتوں سے جوڑنا اگر ان کو برا لگتا تو اورنگ زیب کو ظالم و سفاک بتا کر مسلمانوں سے جوڑنا کیسے اچھا لگتا ہوگا؟ آر ایس ایس کو اس بات کا اندازہ پہلے ہی ہو گیا کہ وزیر اعظم نے کتابوں کا خواب دیکھنے والے ویو بندر فڈنویس کو اورنگ زیب کی قبر اکھاڑنے کی دھمکی مہنگی پڑ سکتی ہے۔ اس لیے ناگپور فساد کے بعد سنگھ کے ترجمان نے پہلے تو اورنگ زیب کو موجودہ دور میں غیر متعلقہ کہہ اس معاملے کو ہلکا کیا اور پھر ظلم و ستم کی معنویت پر زور دیا۔ اس کے بعد اپنے ایک دانشور سے انڈین ایکسپریس مضمون لکھوا کر پلہ جھاڑنے کی کوشش کی اور بالآخر سنگھ میں موہن بھاگوت کے بعد سب سے بڑے رہنما تاترے ہوسابلے نے فرمایا کہ اگر اورنگ زیب کے بجائے داراشکوہ کو نمونہ بنایا جاتے تو انہیں اعتراض نہیں ہے۔

بابری کنسل سے مغل شہزادہ دارا شکوہ اور اصل اورنگ زیب کا مسلمان بھائی تھا۔ ساورکر اور گولوالکر کے مطابق وہ ہندوستان کو اپنا فادر لینڈ (پتر بھومی) نہیں مانتا تھا اس لیے مجیم تھا لیکن اورنگ عالمگیر کے تنازع نے آر ایس ایس کے آگے سنگھ چاٹ ہوسابلے سے ان کے بنیادی فلسفے کی تردید کروا دی لیکن اس وقت تک رانا سانگا نے معاملہ بہت آگے بڑھ چاپکا تھا۔ ساجواوادی پارٹی کے معمر رکن پارلیمان رام جی لال سمن نے ایوان بالا میں جب کہا کہ مسلمانوں میں مغلوں کا ڈی این اے تلاش کرنے والوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ رانا سانگا نے اسے ابراہیم لودھی کو ہرانے کیلئے بابر کو ہندوستان بلایا تھا۔ اس لحاظ سے اگر مسلمان بابری کی اولاد ہیں تو ہندو 'غدار' رانا سانگا کی اولاد ہوئے۔ رام جی لال سمن نے ایک تاریخی حقیقت کے حوالے سے منطقی بات کہہ دی تھی مگر صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنے لیے آئیڈیل مانتے ہیں۔

بی جے پی والے رام جی لال سمن کی اس حقیقت بیانی کو برداشت نہیں کر سکے اس لیے تلملا اٹھے۔ انہوں نے اس بیان کا سیاسی فائدہ اٹھانے کی خاطر ساجواوادی پارٹی کے اس موقف کو 'ہندو مخالف' ذہنیت کی عکاسی قرار دے دیا اور سوچا کہ لال ٹوپی مدافعت میں آ کر معافی تلافی کرنے لگے گی لیکن یہ اندازہ بھی غلط نکلا۔ ساجواوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے رام جی لال کی تائید میں کہہ دیا کہ اگر بی جے پی اورنگ زیب پر گفتگو کر سکتی ہے تو ہم بھی تاریخ کا ایک صفحہ پلٹ سکتے ہیں۔ اس طرح زعفرانی چاروں خانے چت ہو گئے۔ رام جی لال سمن ایک نہایت سلجھے ہوئے تجربہ کار اور دلیر رکن پارلیمان ہیں۔ ان کی تقریر کا ایک لفظ بہت ہی چبھا لگتا ہوتا ہے۔ انہوں نے تاریخی حقائق کی روشنی میں کہا تھا کہ ''ہندوستانی مسلمان بابر کو اپنا آئیڈیل نہیں مانتے، وہ پیغمبر محمدؐ کی پیروی کرتے ہیں اور صوفی روایات کے امین ہیں مگر میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ بابر کو یہاں کس نے بلایا؟ وہ رانا سانگا تھا جس نے ابراہیم لودھی کو ہرانے کیلئے بابر کو مدعو کیا تھا۔'' انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ ''اگر مسلمان تو بابر کی اولاد کہا جاتا ہے تو اس منطق سے ہندو غدار رانا سانگا کی اولاد ہوئے۔''

سمن نے زعفرانیوں کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھتے ہوئے سوال کیا ''ہم بابر کو تو ہدف تنقید بناتے ہیں مگر رانا سانگا پر تنقید کیوں نہیں کرتے؟'' پیچھے ہی کو جب اس کا کوئی جواب نہیں سوجھا تو وہ تمام ہندوؤں کی توہین کا راگ الاپنے لگی۔ اس موقف کی تائید میں اکھلیش یادو نے سوال کر دیا کہ ''کیا بی جے پی شیوا جی مہاراج کی تاجپوشی کے وقت ان کی پیشانی پر بابر میر کے خونچکاں سے راج تلک لگانے کی مذمت کرے گی؟'' اس طرح مدافعت پر اقدام بھاری پڑ گیا۔ بی جے پی نے اکھلیش یادو کی تائید پر مسلمانوں کی نازبرداری کا گھسا پٹا الزام ٹھونک دیا۔ بی جے پی بھجالی اپی میں تھی کہ اس معاملے کو رفع دفع کر دیا جاتا لیکن اس کے نادان دوست کرنی سینا نے سماج وادی رام جی لال سمن کی رہائش پر حملہ کر کے ایسا رانکھ پھیلایا کہ اب اس کا سمیٹنا مشکل ہو گیا ہے۔ اس حملے نے وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ کے تشدد سے متعلق صفر برداشت کے دعویٰ کی دھجیاں اڑا دی۔

وزیر اعلیٰ ادتیہ ناتھ خود حملے والے دن آگرہ میں موجود تھے اس کے باوجود کیلو میٹر کا سفر کر کے پولیس کلاؤں کو روندتا ہوا کرنی سینا کا لشکر کھلے عام رام جی لال کے گھر پر پہنچ گیا اور انتظامیہ کی ناہر پولیس تماشا دیکھتی رہی بلکہ اس کے جوان زخمی ہوئے۔ سوال یہ ہے کہ پولیس کے ہاتھوں میں مہندی لگانے کا کام کس نے کیا تھا؟ ان احتجاجیوں کے رکن پارلیمان کے گھر میں زبردستی داخل ہونے کی کوشش کی اور وہاں موجود ساجواوادی کارکنان کو دوڑا دوڑا کر مارا۔ وہ لوگ گاڑیوں کی توڑ پھوڑ کرتے رہے اور پولیس خاموش تماشائی بنی رہی۔ ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلا احتجاج تھا جس میں مظاہرین اپنے رکن پارلیمان کا گھر منہدم کرنے کی خاطر دو عدد بلڈوزر اپنے ساتھ لائے تھے۔

کرنی سینا کی حماقت نے بی جے پی کی کمزوری کو یعنی کہ کنال کامرا کی مانند بے نقاب کر دیا۔ کنال کامرا نے سابق وزیر اعلیٰ اور فی الحال نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے پر طنز کسنے والی جو بیہودہ ویڈیو بنائی ہے اس کو نظر انداز کر دیا جاتا تو ملک اور بیرون ملک بیشتر لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں ہوتا لیکن شندے کے احمق شیدائیوں نے سارا کھیل بگاڑ دیا۔ اس کے بعد جب گڑے مردے اکھڑنے لگتے تو پتہ چلا کہ وہ اس سے زیادہ خطرناک ویڈیوز وزیر اعظم نریندر مودی اور چھوٹا فاشا یعنی یوگی کے لیے بھی بنائی جا چکی ہے۔ یہ دیمے ہوئے حقائق ایکناتھ شندے کے مداحوں کی شرپسندی سے اجاگر ہو گئے۔ سوال یہ ہے کہ جب بھی رانا سانگا، ساورکر یا شندے کو غدار کہا جاتا ہے تو ان لوگوں کو اتنی برا نہیں لگتی ہے؟ ظاہر ہے یہ ان ہندو توا نوازوں کی دکھتی رگ ہے کہ جو انہیں راہل گاندھی کے خلاف عدالت میں جانے کے بعد ثبوت پیش کرنے سے روکنے پر مجبور کرتی ہے کیونکہ ان حقائق کا انکار ممکن نہیں ہے۔

شندے کے ساتھ پنگا لینے کنال کامرا کی مقبولیت میں بے شمار اضافہ کیا اور اس نے اس کا فائدہ اٹھا کر جھکنے کے بجائے دھڑا دھڑ ویڈیوز بنانی شروع کر دی۔ یہ حسن اتفاق ہے کہ ایک دلیر مسخرے کے ذریعہ مشیت ایزدی نے اقتدار کی کرسی پر فائز نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے فرعونی کو ملیا میٹ کر دیا۔ کنال کامرا کے مداحے نے وزیر اعلیٰ ویو بندر فڈنویس کے اس بلند بانگ دعویٰ کی بھی ہوا نکال دی کہ ناگپور کے اندر تشدد میں ملوث لوگ غیر سماجی عناصر ہیں۔ ان میں فہیم خان جیسے چند لوگوں پر ملک سے بغاوت کی دفعہ لگائی گئی ہے۔ ان کے گھروں پر بلڈوزر بھیج کر تنبا کو کو ملایمت کر دیا۔ کنال کامرا کے مداحے نے وزیر اعلیٰ ویو بندر فڈنویس کی حمایت میں تو وڈ ہوز کرنے والوں کے کھلے عام پذیرائی ہو رہی ہے۔ یہ منوسرتی کا وہ تفریق و امتیاز ہے جسے بدنام زمانہ منوسمرتی نے نافذ کیا تھا۔ ایک کنال کامرا کو جو نہیں ڈرا سکتے تو بھلا رام جی لال سمن کو کیا ڈرا سکیں گے؟

رام لال جی سمن نے یہ کہنے کے بعد کہ ''میرے بیان سے سماج کے کچھ طبقوں کو ٹھیس پہنچی ہے۔ یہ افسوسناک ہے کہ میرے بیان سے لوگوں کے درمیان اس طرح کا پیغام پہنچا، جب کہ لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا میرا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ مجھے کافی تکلیف ہوئی ہے۔ میں تمام ذاتوں، طبقوں اور برادریوں کا مکمل احترام کرتا ہوں۔'' واضح کیا کہ وہ اپنے بیان پر قائم ہیں اور ہم انہیں ان جنم میں اس پر معافی نہیں مانگیں گے۔ اس طرح پھر سے ثابت ہو گیا معافی تلافی روایت صرف ہندو توا نوازوں کا خاصہ ہے۔ رام لال جی سومن نے جس استقامت کا مظاہرہ کیا وہ قابل تعریف ہے۔ ایک انٹرویو میں وہ بولے رانا سانگا کا بابر کو بلانا ایک تاریخی حقیقت ہے اور لوگوں کو سچ سننے کی عادت ڈالنی چاہیے اس لیے معافی تلافی کا بھی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے اپنے گھر پر حملے کو سرکار کی سرپرستی میں ایک منصوبہ بند سازش کہہ کر اسے انتظامیہ کی ناکامی قرار دیا کیونکہ حملے والے دن وزیر اعلیٰ شہر میں موجود تھے۔ ان سے جب سوال کیا کہ کرنی سینا کو دوبارہ حملے کی دھمکی دی ہے تو وہ بولے کہ لنگم ڈسٹرکٹ قائم رکھنا سرکار کی ذمہ داری ہے لیکن آگرہ اس کے اہل نہیں ہیں تو پھر ان کو جیل میں سے ہٹ جائیں ہم خود اپنا انتظام کر لیں گے۔ اس طرح کی بے خوفی کیسے پیدا ہوتی ہے؟ اس سوال کا جواب بیوم شاہ اوراپی کے کمال بے نیازی کی اس تمثیل میں ہے۔

نہ نشاط وصال نہ ہجر کا غم نہ خیال بہار نہ خوف خزاں
نہ ستر کا خطر ہے نہ شوق ادم نہ ستم ہے حذر نہ کرم سے غرض

افطار پارٹی میں غیر مسلموں کی شرکت
آپسی بھائی چارے کو فروغ دینے کا بہترین ذریعہ

درخشاں خاتون

مذہب اسلام کے بارہ مہینوں میں رمضان سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ اس ماہ مبارک میں مذہب اسلام کے پیروکار تمام طرح کی نفرت و کدورت کو بالائے طاق رکھ کر آپسی بھائی چارے اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس بھائی چارے کو فروغ دینے میں سب سے بڑا عمل پُل افطار کا ہوتا ہے۔ چونکہ لوگ افطار کا اہتمام اجتماعی طور پر کرنا پسند کرتے ہیں، اس لیے یہ آپسی میل جول کا بہترین ذریعہ بن جاتا ہے۔ اجتماعی طور پر افطار کا سلسلہ مساجد اور مذہبی اداروں میں تو پورے ماہ جاری رہتا ہی ہے، سیاسی لیڈران و سماجی شخصیتیں بھی اس ماہ مبارک میں وقتاً فوقتاً اجتماعی افطار کا اہتمام کرتی ہیں جنھیں عام طور پر افطار پارٹی کا نام دیا جاتا ہے۔ بدلتے وقت کے ساتھ افطار پارٹی سے مردوں اور عورتوں کو لیتے ہیں جس کا انتظام کسی سیاسی لیڈر یا پارٹی کی جانب سے کیا گیا ہے۔ جمہوری ملک ہندوستان میں افطار پارٹی بین مذہبی بھائی چارے کے فروغ کا بہترین ذریعہ ہے۔ آج کل ہم سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر دیکھ رہے ہیں کہ سیاسی افطار پارٹی کی تصویریں اور ویڈیوز دیکھتے رہتے ہیں۔ ہمارے ملک ہندوستان میں افطار پارٹی کی روایت بھی تو آزادی سے پہلے بھی دیکھنے کو ملتی ہے۔ لیکن آزادی کے بعد اس کی اہمیت کی معنوں میں بڑھ گئی۔ آزادی کے بعد افطار پارٹی سے متعلق ایک رشن تاریخ دیکھنے کو ملتی ہے اور یہ تحقیق کا بہترین موضوع بھی ہے۔ تحقیق اس لیے ضروری ہے کیونکہ گزرتے وقت کے ساتھ افطار پارٹی کی ہیئت میں کئی طرح کی تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں۔

کانگریس کے ادوار میں افطار پارٹی کا اہتمام: آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آزادی کے بعد سب سے پہلے افطار پارٹی کی روایت شروع کی تھی۔ اس افطار پارٹی کا مقصد نہ صرف مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینا تھا بلکہ ملک کی تقسیم کے بعد مسلم طبقہ میں اعتماد پیدا کرنا بھی تھا۔ حالانکہ ان کے انتقال کے بعد یہ سلسلہ بہت حد تک منقطع ہو گیا۔ لال بہادر شاستری کے زمانے میں افطار پارٹی کی روایت بالکل ختم ہو گئی تھی لیکن جب اندرا گاندھی وزیر اعظم کی کرسی پر فائز ہوئیں تو انہوں نے افطار پارٹی کو مزید شروع کیا بلکہ بڑے پیمانے پر اس کا انتظام بھی کیا۔ ان کے دور میں افطار پارٹی مکمل طور پر سیاسی رنگ میں رنگ گیا، تو اچ بھی کسی نہ کسی صورت میں قائم ہے۔ اندرا گاندھی کے بعد راجیو گاندھی اور پھر کانگریس کی دیگر حکومتوں میں بھی افطار پارٹیوں کا اہتمام ہوتا رہا۔ یہ روایت مخصوص سنگھ کی قیادت والی یو پی اے حکومت میں 2004 سے 2014 تک بھی جاری رہی۔

افطار پارٹی کی سماجی اہمیت: رم

مکافاتِ عمل اور ہماری زندگی

فہیم اختر۔لندن

مکافاتِ عمل ایک اٹل حقیقت ہے جو ہماری زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ اصول ہمیں سکھاتا ہے کہ ہمارے اعمال کا نتیجہ چاہے اچھا ہو یا برا، ہمیں ضرور ملتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دانا لوگ ہمیشہ کہتے ہیں کہ انسان جو بوتا ہے وہی کاٹتا ہے۔

بچپن میں اکثر بڑی بوڑھیاں جب اپنے رشتہ داروں یا پڑوسیوں سے عاجز اور بیزار ہوتیں یا کسی سے ناراض ہوتیں تو غصے میں اس شخص کو کہتی کہ "اللہ نے چاہا تو تیرا ستیاناس براہوگا، یا جیسا تو نے میرے ساتھ کیا اللہ بھی تجھے ویسا ہی کرے گا، یا اللہ تجھے غارت کرے گا" وغیرہ وغیرہ۔ تاہم، ہم مارے خوف کے ان باتوں کو سن کر انسوں کرتے کہ آخر بڑی بی کو ایسا کہنے کی کیا ضرورت تھی۔ لیکن اُن دنوں بیچارے مجبور لوگوں کا کوئی سننے والا کون ہوتا تھا۔ یہ بیچارے لوگ ظلم سہتے اور اپنے آنسو بہا بہا کر گھٹ گھٹ کر جیتے رہتے۔ معاشرے میں بدنامی کے وجہ سے نہ وہ تھانے جا کر رپورٹ لکھواتے اور نہ ان کو کوئی انصاف دلانا والا ہوتا تھا۔ ایسی صورت میں وہ بس چلا چلا کر اپنی زندگی میں ہوئے زیادتیوں پر آنسو بہاتے اور بددعا دیتے اور اللہ سے انصاف کی امید لگائے ایسی باتوں کو بھر کر اپنے دل کی بھڑاس نکالتے۔

کیا کبھی ہم نے سوچا ہے کہ مکافاتِ عمل کیا ہے؟ مکافاتِ عمل کا مطلب عمل کا بدلہ، وہ عمل جو ہم کرتے ہیں اور بدلہ جو ہمیں ملتا ہے۔ اس دنیا میں انسان جو کچھ کرتا ہے اس کا بدلہ ضرور اسے ملتا ہے۔ چاہے وہ اچھا ہو یا برا ہو۔ جس طرح اچھائی کی جزا ملتی ہے اسی طرح برائی کی سزا بھی ملتی ہے۔ لیکن آج ہم اپنے نفس کے غلام ہو چکے ہیں اور صرف اپنے مفاد کے لیے ہی ہر کام کرنا چاہتے ہیں۔ اسی لیے ہمیں کچھ بھی کرنے سے پہلے ایک بار مکافاتِ عمل کے بارے میں ضرور سوچ لینا چاہیے۔ جیسی تو کہتے ہیں کہ اللہ ہمارے دلوں کے حال کو جانتا ہے۔

اگر ہم اپنے اردگرد نظر ڈالتے تو بے شمار ایسے کام اور باتیں ہم کر جاتے جس سے یا تو ہم واقف یا نا واقف ہوتے ہیں۔ یہی کبھی ہم دوستوں کی صحبت یا اپنی عادت کی بنا پر ایسی حرکتوں کو زندگی میں لطف لینے کا سامان بنا لیتے ہیں۔ مثلاً کسی کا خوامخواہ دل دکھانا یا اپنی دولت پر فخر کرتے ہوئے اس کا بے جا استعمال کرنا یا اپنی طاقت کا استعمال کر کے ظلم کرنا یا اپنی پوزیشن پر ناز کرتے ہوئے بے ایمانی کرنا یا لالچ میں آ کر رشوت لینا یا کسی کی سادگی یا ایمانداری کا مذاق اڑانا وغیرہ ایسی باتیں ہیں جس سے ہم اور آپ اپنے معاشرے میں آئے دن دوچار ہوتے رہتے ہیں۔

رمضان کے اس مبارک مہینے میں جہاں ہم سب اجتماعی طور پر عبادت کر کے اپنی گناہوں کی معافی مانگ رہے ہیں تو وہیں اپنے روزے اور نماز کی ادائیگی سے اللہ سے امید بھی رکھتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم انسانوں نے جس قدر مظلوموں پر ظلم، غریبوں پر تنگی، لوگوں کو گمراہ کرنا، زمینوں کو ہڑپ کرنا، کاروبار میں بددیانتی، جھوٹی شہرت، حق اور باطل پر خاموش، ہر چیز درست، ناجائز کو جائز بنانا حرام اور حلال میں کوئی فرق نہیں، مکاری، جلن، حسد اور ایسی کئی باتیں جو ہمارے اور آپ کی آنکھوں کے سامنے روز ہو رہی ہیں اور ہم ایک قیامتاشائی کی طرح بے حس بنے ہوئے ہیں۔ جس سے ہماری پریشانیاں دن بدن بڑھتی جاری ہے۔ اور یہ تمام پریشانیاں اور مایوسی ہمیں کسی نہ کسی معاملے میں الجھائے رکھتی ہیں جس سے ہم غافل ہوتے ہیں۔ اس سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ ہماری کرتوتوں سے ہمیں اس عذاب میں ڈال کر ہمارا امتحان لے رہا ہے۔

عید الفطر

ایک خوشی ایک پیغام

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ
(پیش کردہ: عبدالعزیز)

تہوار اور انسان کی سماجی زندگی میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ جب سے آدمی نے اس زمین پر سماجی زندگی بسر کرنی شروع کی ہے، غالباً اسی وقت سے تہوار منانے کا سلسلہ بھی چلا آ رہا ہے۔ دنیا میں کوئی قوم ایسی نہیں ہے اور کبھی نہیں رہی جس نے سال میں دو چار یا دس پانچ دن اس غرض کیلئے مخصوص نہ کئے ہوں۔ یہ تہوار دراصل سماج کی جان ہیں۔ لوگوں کا ایک جگہ جمع ہونا، مشترک جذبات کا مظاہرہ کرنا مل کر خوشیاں منانا، ایک ہی قسم کی مقرر رسمیں ادا کرنا، یہ اپنے اندر سریش کی سی خاصیت رکھتا ہے جس سے افراد آپس میں بُری طرح کر ایک مربوط سوسائٹی بنتے ہیں اور ان میں اجتماعی روح دیصرف پیدا ہوتی ہے بلکہ تھوڑے تھوڑے وقفوں سے تازہ اور بیدار ہوتی رہتی ہے۔

عموماً جو تہوار دنیا کے مختلف ملکوں اور قوموں میں منائے جاتے ہیں ان کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر تہوار یا تو کسی اہم تاریخی واقعہ کی یادگار میں منایا جاتا ہے، یا کسی بڑے شخص کی ذات سے منسوب ہوتا ہے، یا کسی خاص مذہبی تقریب سے تعلق رکھتا ہے۔ بہر حال تہوار کیلئے مشترک دلچسپی کی چیز ہو اور جس سے ان کے گہرے جذبات وابستہ ہوں۔ اسی وجہ سے ایک قوم یا ملک کے تہواروں میں دوسری قوم یا ملک کے لوگ دلچسپی نہیں لیتے اور کسی مصلحت سے بہ تکلف دلچسپی لینا چاہیں بھی تو نہیں لے سکتے، کیونکہ ایک قوم کا تہوار جن روایات سے تعلق رکھتا ہے وہ دوسری قوم کے جذبات و احساسات میں وہ حرکت پیدا نہیں کرتیں جو خود اس قوم میں پیدا کرتی ہیں۔

تہوار منانے کے طریقے سے بھی دنیا کی مختلف قوموں میں بے شمار ہیں۔ کہیں صرف کھیل کود اور راگ رنگ اور لطف و تفریح تک ہی تہوار محدود رہتا ہے۔ کہیں تفریحات تہذیب کی حد سے گزر کر فسق و فجور اور ناشائستگی کی حد تک پہنچ جاتی ہیں۔ کہیں مہذب تفریحات کے ساتھ کچھ سنجیدہ مراسم بھی ادا کئے جاتے ہیں اور کہیں ان اجتماعی تقریبوں سے فائدہ اٹھا کر لوگوں میں اعلیٰ درجہ کی اخلاقی روح پھونکنے اور کسی بلند نصب العین کے ساتھ محبت اور گرویدگی پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ غرض ایک قوم کا تہوار منانے کا طریقہ گویا ایک پیمانہ ہے جس سے آپ اس کے مزاج اور اس کے حوصلوں اور امنگوں کو علانیہ ناپ کر دیکھ سکتے ہیں۔ جتنی بلند اخلاقی روح کسی قوم میں ہوگی اتنے ہی اس کے تہوار مہذب اور پاکیزہ ہوں گے۔ اور اسی طرح اخلاقی اعتبار سے کوئی قوم جتنی پست ہوگی وہ اپنے تہواروں میں اتنے ہی مکروہ مناظر پیش کرے گی۔

اسلام چونکہ ایک تغیر اصلاحی تحریک ہے جو کسی خاص ملک یا قوم سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ تمام دنیا کے انسانوں کو ایک خدا پرستانہ تہذیب کے بیج دینا چاہتی ہے، اس لئے اس نے جہاں زندگی کے ہر شعبہ کو اپنے خاص ڈھنگ پر ڈالا ہے، اسی طرح تہواروں کو بھی ایک نئی شکل دی ہے جو دنیا بھر کے تہواروں سے مختلف ہے، سماجی زندگی میں تہوار کی جو اہمیت ہے اور سماج میں اجتماعی تقریبات کیلئے جو ایک قدرتی پیاس پائی جاتی ہے، اس کو تہوار کے منانے سے نظر انداز نہیں کیا ہے بلکہ اس سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش کی ہے مگر تہوار کی تقریب اور تہوار منانے کے طریقے اور تہوار کی اخلاقی روح میں بنیادی تغیر کر دیا ہے، جس کی تین اہم خصوصیات کی طرف میں آپ کو توجہ دلاؤں گا۔

1) ایک عالمگیر تحریک قومی تہواروں کو پسند یدگی کی نظر سے نہیں دیکھ سکتی، جن تہواروں کی بنیاد الگ الگ قوموں کی روایات پر ہو، جن کے ساتھ ایک ہی قوم کے جذبات اور دلچسپیاں وابستہ ہوں، اور جن میں ایک قوم کے ساتھ دوسری قوم خطرناک شریک نہ ہو سکتی ہو۔ وہ در اصل انسانیت کی قومی تقسیم و تفریق کو مضبوط کرنے والی طاقت ہیں۔ ایسے تہوار جس طرح ایک قوم کو اپنے اندر منظم ہونے میں مدد دیتے ہیں اسی طرح وہی ہر قوم کو دوسری قوم سے پھاڑنے اور الگ کرنے کی خدمت بھی انجام دیتے ہیں، لہٰذا کوئی ایسی تحریک جو قومیوں سے بالاتر ہو، انسانیت سے بحث کرتی ہو اور تمام دنیا کے انسانوں کو ایک تہذیب کے رشتے میں پرونا چاہتی ہو، اس قسم کے تہواروں کو صرف یہی نہیں کہ قبول نہیں کر سکتی بلکہ گوارا بھی نہیں کر سکتی، کیونکہ وہ اس کے مقصد کی راہ میں بالفعل ایک رکاوٹ ہوتے ہیں۔ اس کے پیش نظر مقصد کا فطری اقتضا یہی ہے کہ جو قومیں اس کے زیر اثر آئیں ان سے وہ قومی تہوار چھڑوا دے اور ایسے تہوار مقرر کرے جن میں وہ سب شریک ہو سکتی ہوں، جو بیک وقت قومی بھی ہوں اور بین الاقوامی بھی جن کی بنیاد قومی روایات و جذبات پر نہ ہو بلکہ انسانیت کیلئے مشترک اہمیت رکھنے والے جذبات و روایات پر ہو۔

2) پھر جو تحریک عالمگیر ہونے کے ساتھ خدا پرستانہ بھی ہو وہ ایسے تہواروں کو گوارا نہیں کر سکتی جن میں شرک اور تحقیق پرستی اور مشرکانہ توہمات کا کوئی ادنیٰ شائبہ بھی پایا جاتا ہو۔ مومن کی عین فطرت کے لحاظ سے مجبور ہے کہ جن جن قوموں اور ملکوں میں اس کا اثر پھیلے ان کے پرانے مذہبی تہواروں کو اور ان سب تقریبات کو جو قدیم عقائد کی یاد تازہ کرنے والی ہوں بند کر دے اور ان کی جگہ ایسے تہوار مقرر کرے جو خدا پرستی کا گہرا رنگ لئے ہوئے ہوں۔

3) خدا پرستی کے کے ساتھ لازمی طور پر اخلاق کا بھی ایک بلند نصب العین پیدا ہوتا ہے اور اس کا تقاضا یہ ہے کہ ایک خدا پرستانہ تحریک اپنے پیروؤں کو ایسے تہوار دے جس فسق و فجور اور ناشائستگی سے بالکل خالی ہوں، جن میں لطف و تفریح تہذیب کے ساتھ اور اظہار مسرت سنجیدگی کے ساتھ ہو، جو محض کھیل کود ہی پر ختم نہ ہو جائیں بلکہ جماعتی زندگی میں تہوار سے جو ایک حرکت پیدا ہو جاتی ہے اس کو اعلیٰ درجہ کے اخلاقی مقاصد کیلئے پوری طرح استعمال کیا جائے۔

اسلام نے اپنے پیروؤں کیلئے جو تہوار مقرر کئے ہیں ان میں یہ تینوں خصوصیتیں نمایاں نظر آتی ہیں۔ عرب، ایران، مصر، شام اور دوسرے ملکوں میں جن قوموں نے اسلام قبول کیا ان کے تمام مذہبی اور قومی تہوار اسلام نے چھڑوا دیئے اور ان کی جگہ دو تہوار رائج کئے جنھیں آپ عید اور بقرعید کے نام سے جانتے ہیں۔ ان میں سے پہلا تہوار تو اس خوشی میں منایا جاتا ہے کہ خدا کے نام پر رمضان کے تیس روزے رکھنے کا جو حکم ہم کو دیا گیا تھا اس کی تعمیل فرمان سے فارغ ہو کر ہم اپنے مالک کا شکر بجالاتے ہیں۔ رہا دوسرا تہوار تو وہ اس بے نظیر قربانی کی یادگار ہے جو اب سے چار ہزار برس پہلے خدا کے ایک سچے فرماں بردار بندے نے اپنے مالک کے حضور پیش کی تھی۔ ان دونوں تہواروں میں آپ صریحاً دیکھ سکتے ہیں کہ کسی مخصوص قومیت یا وطنیت کا لگاؤ بالکل نہیں ہے بلکہ دونوں چیزوں کو تہوار کی بنیاد بنایا گیا ہے جن سے دنیا کے سارے خدا پرست انسانوں کے جذبات یکساں وابستہ ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح دونوں تہواروں میں خداوند عالم کی خالص بندگی کا گہرا رنگ پایا جاتا ہے۔ کسی قسم کی اکابر پرستی Heroworship کا یا کسی مخلوق کی پرستاری کا ادنیٰ شائبہ بھی آپ ان میں نہیں پا سکتے۔ پھر ان تہواروں کے منانے کا طریقہ جو مقرر کیا گیا ہے وہ بھی اتنا پاکیزہ ہے کہ اس سے زیادہ نفیس، مہذب اور اخلاق فاضلہ سے لبریز طریقہ تصور میں نہیں آ سکتا۔ بعد کے مسلمانوں نے اسلامی عید کی اصلی شان کو کسی حد تک جاہلیت کے افعال سے داغ دار کر دیا ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں جس طرح عید منائی جاتی تھی اس کا نقشہ میں آپ کے سامنے کھینچتا ہوں جس سے آپ اس تہوار کی پاکیزگی کا بخوبی اندازہ لگا سکیں گے۔

عید کو روزے کو تمام مسلمان عورت، مرد بچے سب غسل کرتے تھے اور اچھے سے اچھے کپڑے جو خدا نے ان کو دیئے ہوں پہن کر نکلتے تھے۔ رمضان کی عید میں نماز کیلئے جانے سے پہلے تمام خوش حال لوگ ایک مقرر مقدار میں کھانے کا سامان یا اس کی قیمت غریبوں کو دیتے تھے تاکہ کوئی شخص عید کے روز بھوکا نہ رہ جائے۔ بقرعید میں اس کے برعکس نماز کے بعد گھر واپس آ کر قربانی کی جاتی تھی اور اس کا گوشت تقسیم کیا جاتا تھا۔ ذرا دن چڑھنے سے سب لوگ گھروں سے نکل کھڑے ہوتے تھے۔ حکم تھا کہ عورت، مرد، بچے سب نکلیں تاکہ مسلمانوں کی کثرت اور ان کی شان کا اظہار ہو، خدا سے دعا مانگنے میں بھی شریک ہوں، اور اس اجتماعی مسرت میں بھی سب کو شرکت کا موقع مل جائے۔ عید کی نماز مسجد کے بجائے بستی کے باہر میدان میں ہوتی تھی تاکہ بڑے سے بڑا مجمع ہو سکے۔ نماز گاہ جاتے وقت سارے مسلمان تکبیر پڑھتے ہوئے چلتے تھے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد۔ ''اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ اللہ ہی سب سے بڑا ہے، ساری تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں''۔

ہر گلی، ہر کوچہ، ہر بازار اور ہر سڑک پر یہی نعرے گلتے تھے جن سے ساری بستی گونج اٹھتی تھی۔

عیدگاہ کے میدان میں جب لوگ جمع ہو جاتے تو صفیں باندھ کر سارا مجمع رسول خدا کی امامت میں پوری باقاعدگی کے ساتھ دو رکعت نماز ادا کرتا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے۔ جمعہ کی نماز کے برعکس یہ خطبہ نماز کے بعد ہوتا تھا تاکہ زیادہ سے زیادہ آدمی اپنے لیڈر کی اس اہم تقریر کے وقت موجود ہوں جس کا موقع سال میں صرف دو ہی مرتبہ آتا ہے۔ پہلے ایک تقریر مردوں کے سامنے ہوتی۔ پھر آپ میدان کے اس حصہ کی طرف تشریف لے جاتے جہاں عورتیں جمع ہوتی تھیں۔ اور وہاں بھی تقریر فرماتے تھے۔ ان تقریروں میں تعلیم، تلقین اور وعظ و نصیحت کے علاوہ اسلامی معاشرے کے متعلق ان تمام اہم مسائل پر بھی روشنی ڈالی جاتی تھی جو اس وقت درپیش ہوتے تھے۔ کوئی فوجی یا سیاسی مہم اگر پیش نظر ہوتی تو اس کا اعلان بھی وہیں اسی مجمع میں کر دیا جاتا۔ جماعتی ضروریات کی طرف بھی لوگوں کو توجہ دلائی جاتی اور ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق ان کے پورا کرنے میں حصہ لیتا، حتیٰ کہ روایات میں آیا ہے کہ عورتیں اپنے زیور تک اتار اتار کر خدا کے دین اور جماعت مسلمین کی خدمت کیلئے پیش کر دیتی تھیں۔

پھر یہ مجمع عیدگاہ سے پلٹتا تھا اور حکم یہ تھا کہ جس راستہ سے آئے ہو اس کے خلاف دوسرے راستے سے گھروں کی طرف واپس جاؤ تاکہ بستی کا کوئی بستی کا کوئی حصہ تمہاری چہل پہل سے تمہاری تکبیروں کی گونج سے خالی نہ رہ جائے۔ (تقریر سے متعلق حصہ یہاں حذف کیا گیا ہے)

بس یہ عید تھی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں منائی جاتی تھی۔ ان ''سرکاری'' مراسم کے علاوہ ''غیر سرکاری'' طور پر جو ان لوگ کچھ کھیل کود بھی لیتے تھے اور گھروں کی لڑکیاں بالیاں مل بیٹھ کر کچھ گیت بھی گایا کرتی تھیں مگر یہ چیز بس ایک حد کے اندر ہی تھی، اس سے آگے قدم بڑھانے کی اجازت نہ تھی بلکہ سوسائٹی کے لیڈر تو جوانوں کی ان جائز اور معصوم خوش فعلیوں میں بھی حصہ لینے سے اجتناب کرتے تھے تاکہ ان کی انہی ہمت افزائی نہ ہو جس سے وہ ناروا مظاہرے کرنے کی جرأت کرنے لگیں۔

اس معاملہ میں لیڈروں کا جو طرز عمل تھا اس کا اندازہ اس واقعہ سے ہو سکتا ہے جو مستند روایات میں بیان ہوا ہے۔ ایک دفعہ عید کے روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں داخل ہوئے تو دیکھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پڑوس کی دو لڑکیاں بیٹھی گیت گا رہی ہیں۔ گیت کچھ عشق و عاشقی اور شراب و کباب کے مضمون کے نہ تھے بلکہ جنگ بُعاث کے زمانہ کے گیت تھے۔ لڑکیاں بھی کوئی پیشہ ور فن کار و موسیقار نہ تھیں بلکہ گھروں کی بہو بیٹیاں تھیں جو بھی دل بہلانے کو آپس میں بیٹھ کر معصومانہ کیسٹ گایا کرتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی اس تفریح میں دخل نہ دیا اور خاموشی کے ساتھ ایک گوشہ میں جا کر چادر اوڑھ کر لیٹ گئے۔ تھوڑی دیر بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور انھوں نے اپنی صاحبزادی کو ڈانٹ پلائی کہ رسولؐ کے گھر میں یہ کیا شیطانی حرکت ہو رہی ہے۔ ان کی آواز سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا رہنے دو، ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے، آج ہماری عید ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سن کر حضرت ابوبکرؓ خاموش ہو گئے مگر وہ سلسلہ جاری نہ رہ سکا۔ ان کے پیٹھ موڑتے ہی حضرت عائشہؓ نے لڑکیوں کو آنکھ کا اشارہ کیا اور وہ اپنے گھروں کو بھاگ گئیں۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جوان لوگوں کے معصومانہ کھیل کود اور کچھ گا بجا لینے کو جائز تو رکھا جاتا تھا مگر بڑے لوگ خود ان دلچسپیوں میں حصہ لے کر ان کی ہمت نہیں بڑھاتے تھے۔ بعد میں جب بڑوں نے حدود کی نگہداشت چھوڑ دی تو رنج و ٹھیلی ہی ہوتی چلی گئی، حتیٰ کہ ناچ رنگ سے گزر کر معاملہ یہاں تک پہنچا کہ ؎

روز عید است لب خشک مے آلود کنید
چارۂ کار خود اے تشنہ لبان زود کنید

موبائل: 9831439068

اسکی سحر جو ہو تو ہماری بھی عید ہو

فہیم انساء مہوش

لیکن آج کیا بات ہے امت مسلمہ کی دعائیں تڑپ سے خالی ہیں؟ آج تکبیر کی جس درجہ پر دم فایز ہو۔ کیا یہ رب سے تعلق کا ذریعہ ہے؟ کیا کوئی ایسی تبدیلی گفتار و کردار کی بیان و عمل کی مطلوب ہے؟ سوچنے والی بات تو ہے کہ وہ قوم جو قائل تسخیر تھی۔۔۔۔ وہ ملت جو تھا دکی مثال تھی کہاں الجھ گئی، مفرقوں میں؟ مسلکوں میں؟ صنع و یاکاری میں؟ مادی قدروں کا عروج تھنسے میں؟ کہاں؟؟؟؟ ۔۔۔ وہ ماضی جو شان و شوکت اور عظمت و سطوت کا نمونہ تھا آج پھر اسی محسوس کرنے کی ضرورت ہے۔۔۔ آج بھی جمع ہے کہ ہمیں پریشانیوں نے گھیرا ہے۔ نفس امارہ نے مارا ہے۔۔۔ بے روزگاری نے دبوچا ہے۔۔۔ نفس اور شیطان نے ہم پر قبضہ کر لیا۔ ہم سب بھی بھی کہیں بھی کسی ناکسی مفادات کی بھینٹ چڑھتے رہے۔۔۔ ہم وہ نہیں رہے جو پہلے تھے جو وقار و بدبہ ہمارا تھا آج وہ احساس بھی ندارد ہے۔۔۔ ہم سب مادیت کے زیر نگیں ہیں ہماری ہر سوچ ہمارا ہر کام مادیت سے جڑ گیا ہے۔ ہمیں اپنے رہنماؤں، قایدین، کی کوئی پروا نہیں۔۔۔ ہم بے جا رسومات میں دکھاوے میں منہمک ہو۔۔۔ ہماری عقل و دل کا روحانیت سے تعلق نہ رہا۔۔۔ دین یہ بھی ہے کہ ہماری دنیا عظمت والی ہو، دین یہ بھی ہے کہ ہم ترقی کے مدارج طے کرو۔ جو مسایل پسماندگی سے نکلنے میں معاون نا ہو پھلے انھیں حل کرنا چاہیے۔ جو عوامل ترقی کی تجاویز میں رو بعمل لانے میں رکاوٹ بنتے ہیں انھیں ہمیں اس ملک قوم کی ترقی کو ترجیح دینے کے متاثر کن نتائج دکھانا ہوگا۔۔۔ زبانی کام سے وقت کے تقاضوں پر نہیں اترا جاتا۔ تقاضے کچھ اور طلب کر رہے ہوتے ہیں۔ آواز، بہت معنی رکھتی ہے اگر حق کی طلب ہو۔۔۔ کچھ رو عمل نظر نہیں ہوتا چاہیے۔ بلک اسے لگاتار عمل سے مربوط ہونا چاہیے۔ عمل نہیں رکتا ہے تو رد عمل بھی ساکت ناہوں۔ جب یقین محکم ہو تو کوئی مشکل ،حالات کے بے بسی معنی نہیں رکھتی۔۔۔ آج جدوجہد اور عمل کی ترغیب و تحریک کو امت مسلمہ کی عظمت و بقا کا کارا ستہ ہموار کرنا چاہیے۔ ہر طرف انتشار کی کیفیت ، بے بسی کی حالت، یہ ہماری اصل شناخت نہیں دین یہ بھی ہے کہ ہم دنیا کے ساتھ ساتھ عمل بس ہمیں احکامات کو مد نظر رکھنا ہوگا۔۔۔ اس مقام تک پہنچنے کے لیے جدوجہد درکار ہے جو ہے۔ اقبال نے ہمیں یوں اسی تو "شاہین" سے تعبیر نہیں کیا۔ ایران وروم کے قیصر و کسری کے دبدبے اور اسکی ہیبت سے کون واقف نہیں ہے لیکن تمہیں اپنی تاریخ میں دلچسپی کہاں؟ اسکے ظلم و جبر کو حضرت علی کی قوت و شجاعت نے روندا تھا۔۔۔ علی رضہ اللہ تعالیٰ عنہ جنہیں باب العلم کہا جاتا ہے۔ خلیفہ چہارم کی علمی شان و شوکت و عظمت امت مسلمہ کے حصے میں رہنے کے باوجود آج امت مسلمہ تعلیمی پسماندگی کا شکار ہے جب کہ غیر ہم سے سبقت لے جا رہے ہیں۔۔۔ تعلیمی پسماندگی یا زوال کیسے 1857 کی بغاوت سے شروع ہوا چکر آج تک ہمیں سوا نصف کامیابی سے ہمکنار نہ ہونے دیا۔ ہماری اقتصادی حالات ہماری قدروں کا مٹنا ہمارے اختلافات کے رنگ ڈھنگ سب کچھ ہماری قبی اڑا رہا ہے۔ لیکن یہ تحریک کبھی ہو تو دے رہا ہے کہ۔۔۔ مثبت طرز فکر کے ساتھ ،عمل کو دنیا و بنانا ہوتا ہے وقت کا تقاضہ ہے۔۔۔ غیر مسلم بھائیوں کی طرف سے جگہ جگہ پر خلوص افطار پارٹیوں کا اہتمام ہوتا ہے تو ہر طرف رواداری کی فضا میک اٹھتی ہے۔ اور ہر کوئی یہ محسوس کرتا ہے۔۔۔ رمضان روزوں اور عبادتوں کا مہینہ ہی نہیں بلکہ محبت ،اخوت رواداری اور اتحاد کو عام کرنے کا پیغام بھی دیتا ہے۔۔۔ رواداری وافدار کو پامال کرنے والے مدوجزر کہیں نا کہیں ماضی اور حال کا تقابل ہو ہی جاتا ہے۔۔۔ اور یہ تقابل متقابل سطح سے عالمی سطح تک برقرار ہے۔۔۔ انسان کی انفرادی عظمت اپنی جگہ برقرار ہے لیکن کچھ مسایل ملت کے باہمی ربط و اتحاد سے منسلک ہیں اگر ہو جائے تو یقیناً ان پر قابو پایا جا سکتا ہے۔۔۔ انسان اپنی کوتاہیوں کا جہاں وہ مشتمل تقابہ سمجھنے کا کب پوتھی کمزوری بن جائے کی لیکن پھر بھی اس طرف توجہ کو اہمیت نہیں دی تو اتحاد ،اخوت اور ہم آہنگی کی ڈور کمزور ہوتی رہی ۔۔انفرادی ترقی کا گراف جتنا نیچے جاتا ہے ملی مسایل کا گراف اور قومی ساکھ کا گراف اتنا ہی نیچے جاتا ہے۔۔۔ اور یہ کمزور طبقے کے طور پر ابھرتا ہے یہ بڑا غلط تصور ہے کہ اقلیت کمزور ہوتی ہے کوئی بھی اقلیت محض اقتصادی سیاسی تعلیمی ثکنا لوجی، معاشرتی، اخلاقی ،طور پر کمزور ہو جب ہی وہ کمزور ہوتی ہے۔ اعداد و شمار سے سے معنی ہیں نہیں رکھتے اس تعلق سے اسلامی تلفاظ سے شمار دلایل سے آراستہ ہے ۔۔۔۔۔ مجموعی طور امت مسلمہ جن مسائل سے کراہ رہی ہے اس سے ابھرنے میں اپنی خودی و شناخت جاننے کی ضرورت ہے۔۔۔ وہ امت مسلمہ ہی تھی جس نے خنگلی اور تری میں بھی توحید کے پرچم لہرایے تھے۔۔۔ وقت بدلتا ہے حالات و واقعات رونما ہوتے ہیں کیونکہ یہی اسکی فطرت ہے لیکن انسان ہی تو انھیں قابو کر سکتا ہے۔ آج اگر مشکلیں ہیں تو یہ بھی عارضی ہے۔ تبدی بادخلاف سے نا گھبرا اے عقاب یہ تو چلتی ہیں تجھے اونچا اڑانے کے لیے

ہر گز نہ ڈر عید ہر لانا سے کہ نا کچھ عورت فکر دیتی ہے کہ جہاں افراد کی انفرادی ذاتی ،مزہبی ترقی اور روحانی طور پر انسانیت کی بھلائی کا شعور پختہ کرتی ہے اسکی انسانیت ہی ہمیں سوا نصف کامیابی سے ہمکنار نہ ہونے دیا۔ ہماری اقتصادی حالات ہماری قدروں کا مٹنا ہمارے اختلافات کے رنگ ڈھنگ سب کچھ ہماری قبی اڑا رہا ہے۔ لیکن یہ تحریک کبھی ہو تو دے رہا ہے کہ۔۔۔ مثبت طرز فکر کے ساتھ ،عمل کو دنیا و بنانا ہوتا ہے وقت کا تقاضہ ہے۔۔۔ اس مقام تک پہنچنے کے لیے جدوجہد درکار ہے جو ہے۔ اقبال نے ہمیں یوں اسی تو "شاہین" سے تعبیر نہیں کیا۔ ایران وروم کے قیصر و کسری کے دبدبے اور اسکی ہیبت سے کون واقف نہیں ہے لیکن تمہیں اپنی تاریخ میں دلچسپی کہاں؟ اسکے ظلم و جبر کو حضرت علی کی قوت و شجاعت نے روندا تھا۔۔۔ علی رضہ اللہ تعالیٰ عنہ جنہیں باب العلم کہا جاتا ہے۔ خلیفہ چہارم کی علمی شان و شوکت و عظمت امت مسلمہ کے حصے میں رہنے کے باوجود آج امت مسلمہ تعلیمی پسماندگی کا شکار ہے جب کہ غیر ہم سے سبقت لے جا رہے ہیں۔۔۔ تعلیمی پسماندگی یا زوال کیسے 1857 کی بغاوت سے شروع ہوا چکر آج تک

صاف ستھرے ماحول کی وراثت آنے والی نسلوں کو سونپنا اخلاقی ذمہ داری

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ماحولیات سے متعلق قومی کانفرنس 2025 کا افتتاح کیا

نئی دہلی۔ (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ صاف ستھرے ماحول کی وراثت کو آنے والی نسلوں کے حوالے کرنا ہر ایک کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔ بنگلورو میں ماحولیات 2025 پر دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے، محترمہ مرمو نے کہا کہ ماحولیات سے متعلق تمام دن یہ پیغام دیتے ہیں کہ ہمیں ان کے مقاصد اور پروگراموں کو ذہن میں رکھنا چاہئے اور انہیں زیادہ سے زیادہ اپنی روزمرہ کی زندگی کا حصہ بنانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ آگاہی اور سب کی شرکت پر مبنی مسلسل سرگرمی سے ہی ماحولیاتی تحفظ اور فروغ ممکن ہوگا۔ صدر نے کہا کہ بچوں اور نوجوان نسل کو بڑے پیمانے پر ماحولیاتی تبدیلیوں کا سامنا کرنا ہو گا اور اس میں اپنا حصہ ڈالنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اپنے ساتھ تمہیں یہ بھی سوچنا ہوگا کہ پیچھے کس طرح کی ہوا میں سانس لیں گے، انہیں کیسا پانی پینے کو ملے گا، کیا وہ پرندوں کی چہچہاہٹ اور جنگلات کی خوبصورتی کا تجربہ کر سکیں گے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان مسائل کے معاشی، سماجی اور سائنسی پہلو ہیں لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان تمام مسائل سے جڑے جینیٹیکز کا ایک اخلاقی پہلو بھی ہے۔ صاف ستھرے ماحول کی میراث اپنی آنے والی نسلوں تک پہنچانا ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے۔ اس کے لیے ہمیں ماحولیات کے حوالے سے آگاہی اور حساس طرز زندگی اپنانا ہوگا تاکہ ماحول کی نصرف حفاظت ہو بلکہ اس میں اضافہ بھی ہو اور ماحول مزید جاندار ہو سکے۔ صاف ستھرا ماحول اور جدید ترقی کے درمیان توازن قائم کرنا ایک موقع اور چیلنج دونوں ہے۔ مرمو نے کہا کہ فطرت ہمیں ماں کی طرح پرورش دیتی ہے اور ہمیں فطرت کا احترام اور تحفظ کرنا چاہیے۔ ترقی کے ہندوستانی ورثے کی بنیاد اسی روایت پر عمل کرتے ہوئے ہم ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف بڑھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ پچھلی دہائی میں ہندوستان نے بین الاقوامی معاہدوں کے مطابق اپنے طے شدہ تعاون کو وقت سے پہلے پورا کیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ انسٹیٹیوٹ گرین ٹریبیونل (این جی ٹی) نے ملک کی ماحولیاتی نظم و نسق میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس نے ماحولیاتی انصاف یا موسمیاتی انصاف کے میدان میں فیصلہ کن کردار ادا کیا ہے۔ این جی ٹی کے ذریعے دیے گئے تاریخی فیصلوں کے زندگی، صحت اور زمین کے مستقبل پر دور رس اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ انہوں نے ماحولیاتی انتظام کے ماحولیاتی نظام سے وابستہ تنظیموں اور شہریوں پر زور دیا کہ وہ ماحولیاتی تحفظ اور فروغ کے لیے مسلسل کوششیں کریں۔

مرمو نے کہا کہ ملک اور پوری عالمی برادری کو ماحول دوست راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ تب ہی انسانیت حقیقی ترقی کر سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے اپنے گرین اقدامات کے ذریعے عالمی برادری کے سامنے بہت سی مثالی مثالیں قائم کی ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت سے ہندوستان عالمی سطح پر گرین قیادت کا کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانا ہے جہاں ہوا، پانی، ہریالی اور خوشحالی پوری عالمی برادری کو طرف متوجہ کرتی ہے۔ این جی ٹی کے زیر اہتمام ماحولیات 2025 پر قومی کانفرنس کا مقصد گلوبل اسٹیک ہولڈرز کو ایک ساتھ لا کر ماحولیاتی چیلنجوں پر بات چیت کرنے، بہترین طریقوں کا اشتراک اور پائیدار ماحولیاتی انتظام کے لیے مستقبل کے ایکشن پلان پر تعاون کرنا ہے۔

'حکومت پارلیمنٹ میں اہم ایشوز پر بحث نہیں ہونے دے رہی ہے'

اپوزیشن کی آواز دبائے جانے پر پرینکا گاندھی فکرمند، مرکزی حکومت کا نظریہ کسی بھی طرح سے بحث کو ٹالنا ہے

نئی دہلی۔ کانگریس جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی اس وقت واناڈ دورے پر ہیں۔ 3 روزہ دورے کے آخری دن انھوں نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مرکزی حکومت کو ہدف تنقید بنایا۔ انھوں نے الزام عائد کیا کہ برسر اقتدار طبقہ پارلیمنٹ میں اہم ایشوز پر بحث نہیں ہونے دے رہا۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے حکومت پر اپوزیشن کی آواز دبا کر جمہوری عمل کو کمزور کرنے کا سنگین الزام بھی عائد کیا۔ پرینکا گاندھی نے میڈیا کو بتایا کہ مرکزی حکومت کا نظریہ کسی بھی طرح سے اہم ایشوز پر بحث کو ٹالنا ہے۔ اس کے لیے برسر اقتدار طبقہ کے اراکین پارلیمنٹ مختلف ہتھکنڈے اپنا رہے ہیں۔ اپوزیشن کی آواز میدیوطور پر دبا لے جانے سے متعلق سوال پر کانگریس لیڈر نے کہا کہ "حکومت نے پارلیمنٹ میں بحث کو روکا ہے۔" وہ مزید کہتی ہیں کہ "میں نے پارلیمنٹ کے گزشتہ کچھ اجلاس میں دیکھا ہے کہ ان کی (مرکزی حکومت کی) پالیسی کسی بھی طرح سے بحث کو ٹالنے کی ہے۔ چاہے وہ اپوزیشن کے ذریعہ احتجاج کیے جانے والے کسی ایشو کو اٹھانا ہو، یا پھر اپوزیشن کے لیڈر کو بولنے کی اجازت نہ دینا ہو۔" پرینکا گاندھی کا کہنا ہے کہ مرکزی حکومت پارلیمنٹ میں جمہوری عمل کو اثر انداز طریقے سے کام نہیں کرنے دے رہی۔ یہ ارکان پارلیمنٹ پارلیمنٹ میں رونما ذلیل کا الزام عائد کیا جاتا ہے، لیکن انہوں نے کہا کہ "یہ واقعہ حکومت کی جانب سے ایجاد کیا گیا ہے، اور میں نے پارلیمنٹ کے تقریباً چھ اجلاسوں میں ایسا ہی دیکھا ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ جب اپوزیشن حکومت کے خلاف احتجاج کرنے آئی تو انہوں نے مختلف طریقوں سے لوک سبھا میں اپوزیشن کی لیڈر (ایل او پی) راہل گاندھی کا سارتبہ بھی روکنے کی کوشش کی۔

مہ واڈ را نے یہاں "دشا" میٹنگ میں شرکت کے بعد کلپد میں صحافیوں سے بات چیت کے دوران کہا، "مکرر اس جماعت پارلیمنٹ میں جمہوری عمل کو جان بوجھ کر متاثر کر رہی ہے، اور یہ ہمارے (اراکین پارلیمنٹ) کے لیے انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ حکمراں حکومتوں کی پالیسی جمہوری عمل کو روکنے کی ہے۔

عام طور پر یہ رینیول کیا جاتا ہے کہ اپوزیشن پر پارلیمنٹ کے عمل میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگایا جاتا ہے، لیکن انہوں نے کہا، "یہ واقعہ حکومت کی جانب سے ایجاد کیا گیا ہے، اور میں نے پارلیمنٹ کے تقریباً چھ اجلاسوں میں ایسا ہی دیکھا ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ جب اپوزیشن حکومت کے خلاف احتجاج کرنے آئی تو انہوں نے مختلف طریقوں سے لوک سبھا میں اپوزیشن کی لیڈر (ایل او پی) راہل گاندھی کا سارتبہ بھی روکنے کی کوشش کی۔

دہلی جیت لیا ہے، اب بہار کی باری: جے پی نڈا

نئی دہلی۔ (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر جے پی نڈا نے ہفتہ کو پارٹی کارکنوں سے بہار اسمبلی انتخابات کے لئے تیار رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ دہلی جیت گئے ہیں، اب بہار کی باری ہے۔ یہاں امبیڈکر انٹرنیشنل سینٹر میں دہلی بی جے پی کے پرواچل مورچہ کی طرف سے منعقد ایک بھارت شرشٹھ بھارت محبت ملاقات پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر نڈا نے واشرپیت چاٹل (آر ڈی پی) لیڈر لالو یادو پر سخت حملہ کیا اور کہا کہ ان کے (مسٹر یادو کے دور میں بہار جنگل راج میں تبدیل ہو گیا تھا۔ انہوں نے کہا، "ایک وقت تھا جب لوگوں کا شام 5 بجے کے بعد باہر نکلنا بھی مشکل تھا۔ لالو راج نے بہار کو ڈبو دی ہوئی ریاست بنا دیا تھا۔ ڈاکٹر صنعت کار اور دیگر پیشہ ور افراد نے بہار سے نقل مکانی شروع کر دی تھی، لیکن اب حالات بدل چکے ہیں۔ بہار ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے اپنے بچپن میں گنگا کی سرزمین سے جمہوریت کا سبق سیکھا ہے۔ آپ دنیا کے کسی بھی کونے میں جائیں تو آپ کو پٹنہ، ممبئی یا بھوجپوری بولنے والے لوگ ملیں گے۔ ایمرجنسی کے دوران میں میں نے گنگا کے کنارے میرین ڈرائیو بن چکا ہے۔ بڑی بڑی سڑکیں اور پل بن چکے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سال 2005 میں بہار کے دیہی علاقوں میں سڑک کی لمبائی صرف 384 کلومیٹر تھی، لیکن اس وقت 1 لاکھ 12 ہزار کلومیٹر سڑک بن چکی ہے۔ بہار میں شاہراہیں بن رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار کو انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) پٹنہ کا تحفہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب لوگ سڑک بنانے کی بات کرتے تھے تو وہ کہتے تھے کہ ایک بار سڑک بن جائے گی تو پیلیں آئے گی، یہ حماقت ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا آپ نے کبھی سوچا تھا کہ پورنیہ، سارن، سیتامڑھی، بھاگلپور، سیوان، بکسر، جموئی جیسے شہروں میں میڈیکل کالج کھولے جائیں گے۔ مسٹر مودی کی قیادت میں پٹنہ میں ایشیا کا سب سے بڑا ہسپتال بننے جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دہلی میں لداپ کا وقت تھا۔ اندھیرے کا ماحول تھا جس کی وجہ سے دہلی ترقی کی نہیں تباہی کی طرف بڑھ رہی تھی۔

جمعیۃ علماء ہند کے صدر دفتر میں مسجد عبد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ختمِ قرآن کی روح پرور تقریب

نئی دہلی۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر دفتر میں واقع مسجد عبد النبی میں تکمیل قرآن کی ایک بابرکت اور روح پرور محفل کا انعقاد کیا گیا۔ یہ محفل رمضان المبارک کے آخری عشرے کی بابرکت ساعتوں میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت معروف عالم دین اور اخبار الجمعیۃ کے ایڈیٹر مولانا سالم جاتی نے کی۔ اس موقع پر دہلی کے معزز علما، حفاظ، مشائخ اور جمعیۃ علماء ہند کے ذمہ داران کی بڑی تعداد شریک تھی۔ اس محفل میں مرکز جماعت تبلیغ، بنگلہ والی مسجد کے اہم ذمہ داران بھی شریک ہوئے، جن کا استقبال ہاشم عمومی جمعیۃ علماء ہند مولانا حکیم الدین قاسمی نے کیا۔ نظامت کے فرائض مولانا خیر احمد قاسمی سینئر آرگنائزر جمعیۃ علماء ہند نے انجام دیے۔

حافظ محمود بن مولانا حکیم الدین قاسمی اور حافظ ابوبکر بن مولانا حکیم الدین قاسمی، جو کہ معلم مدرسہ یاسینیہ سراج العلوم کھڑا مظفر نگر ہیں، نے تراویح میں سامع کے فرائض مولانا حکیم الدین قاسمی، مولانا رفاقت اور حافظ مبارک نے انجام دیے۔ ہاشم عمومی جمعیۃ علماء ہند مولانا حکیم الدین قاسمی نے اپنے خصوصی خطاب میں قرآن کریم کی عظمت، اس کی برکات اور مسلمانوں کی عملی زندگی میں اس کے نفاذ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ قرآن کریم محض تلاوت کے لیے نہیں بلکہ اس کی تعلیمات پر عمل کر نا ہی کامیاب زندگی کی ضمانت ہے۔ انہوں نے صدر جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا محمود اسعد مدنی کی قیادت میں جمعیۃ علماء ہند کی جدوجہد اور اس کی ایک صدی پر محیط قربانیوں پر بھی روشنی ڈالی۔ مرکز جماعت تبلیغ ہاشم الدین کے معتمد مولانا مفتی یعقوب سلونی نے علمائے کرام کی ذمہ داریوں پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ علما کو چاہیے کہ وہ مساجد میں وقت گزاریں اور عوام کو قرآن و سنت کے مطابق زندگی گزارنے کی تلقین کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قرآن کریم دنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے اور اس پر عمل کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ انہوں نے سورۃ الواقعہ میں اصحاب الیمین" پر اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان کیا کہ "قرآن سدا محفوظ" کا مفہوم یہ ہے کہ جنت میں داخل ہونے کے لیے قرآن کریم کی عظمت کو سمجھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ علما کو چاہیے کہ وہ مساجد کے مطابق زندگی گزارنے کی تلقین کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قرآن کریم دنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے اور اس پر عمل کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ انہوں نے سورۃ الواقعہ میں اصحاب الیمین" پر اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان کیا کہ "قرآن سدا محفوظ" کا مفہوم یہ ہے کہ جنت میں داخل ہونے کے لیے قرآن کریم کی عظمت کو سمجھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ علما کو چاہیے کہ وہ مساجد میں وقت گزاریں اور عوام کو قرآن و سنت کے مطابق زندگی گزارنے کی تلقین کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قرآن کریم دنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے اور اس پر عمل کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ انہوں نے سورۃ الواقعہ میں اصحاب الیمین" پر اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان کیا کہ "قرآن سدا محفوظ" کا مفہوم یہ ہے کہ جنت میں

مہاراشٹر حکومت کا گمراہ کن خبروں کے خلاف اقدام

ممبئی۔ (یو این آئی) مہاراشٹر حکومت نے ریاستی انتظامیہ سے متعلق خبروں کا تجزیہ کرنے اور کسی بھی غلط یا گمراہ کن رپورٹ پر فوری وضاحت یا جواب دینے کے لیے نئے رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ اس حوالے سے جاری کردہ حکومتی قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (ڈی جی آئی پی آر) چینل، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا میں شائع ہونے والی خبروں کو جمع کرے گا اور ان میں شامل کسی بھی غلط معلومات کی نشاندہی کرے گا۔ سرکاری احکامات کے مطابق، ڈی جی آئی پی آر کسی بھی ایسی خبر کو متعلقہ سرکاری محکمے کے ساتھ شیئر کرے گا، جو ضروری معلومات جمع کرے گا 12 گھنٹوں کے اندر اسے ڈی جی آئی پی آر کو فراہم کرے گا۔ تاہم، الیکٹرانک یا ڈیجیٹل میڈیا میں شائع ہونے والی کسی بھی غلط خبر پر متعلقہ وزیر یا سرکاری افسر کو دو گھنٹوں کے اندر اپنا جواب یا وضاحت فراہم کرنا ہوگی۔ تمام محکموں کو ایک جوائنٹ سکریٹری یا ڈپٹی سکریٹری کے درجے کا افسر نامزد کرنا ہوگا۔

دہلی میں سیف علی خان کیس: ملزم نے خود کو بتایا بے قصور

ممبئی سیشن کورٹ میں درخواست ضمانت دائر

ممبئی: معروف اداکار سیف علی خان پر چاقو سے حملے کے ملزم محمد شریف الاسلام شہزاد نے ممبئی سیشن کورٹ میں ضمانت کی درخواست دائر کی ہے۔ ملزم نے اپنے وکیل کے ذریعے دائر درخواست میں کہا ہے کہ وہ بے گناہ ہے اور اس کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ حملہ کا یہ واقعہ 16 جنوری کو صبح کے وقت پیش آیا تھا۔ جب ملزم نے مبینہ طور پر سیف علی خان کے بانڈرہ واقع گھر میں داخل ہو کر ان پر چاقو سے حملہ کیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق ملزم نے پہلے اداکار کے گھر ملازم پر حملہ کیا اور جب سیف نے بچ بچاؤ کی کوشش کی تو ان پر بھی چاقو سے وار کر دیا۔ اس واقعے میں سیف کو چھ زخم آئے تھے، جن میں سے دو ان کی ریڑھ کی ہڈی کے قریب تھے۔ ڈاکٹروں نے ان کے جسم سے 2.5 انچ کا چاقو نکالا تھا۔ زخمی ہونے کے باوجود اداکار نے خود اپنے بیٹے تیمور کے ساتھ اسپتال پہنچ کر علاج کروایا تھا۔ ملزم نے درخواست میں موقف اختیار کیا ہے کہ ایف آئی آر غلط طور پر درج کی گئی ہے اور اس نے پولیس تفتیش میں مکمل تعاون کیا ہے۔ اس کے وکیل کا کہنا ہے کہ تمام شواہد پولیس کے پاس ہیں، لہٰذا ان میں چھیڑ چھاڑ کا کوئی خطرہ نہیں، اس لیے اسے ضمانت دی جانی چاہیے۔ پولیس تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ملزم بنگلہ دیشی شہری ہے، جس نے ایک امیر شخص کو لوٹنے کا منصوبہ بنایا تھا تاکہ وہ اپنی ماں کے علاج کے لیے رقم حاصل کر سکے۔ تاہم، وہ سیف علی خان کی شہرت سے ناواقف تھا اور اس نے گھر کو صرف اس لیے نشانہ بنایا کیونکہ یہ ایک پرتعیش اپارٹمنٹ میں واقع تھا۔ فی الحال یہ معاملہ باندرہ مجسٹریٹ کورٹ میں زیر سماعت ہے لیکن چارج شیٹ دائر ہونے کے بعد کسی ممبئی سیشن کورٹ میں منتقل کر دیا جائے گا۔

وقف ترمیمی بل ملت اسلامیہ کے مفادات کے خلاف ہے: متحدہ مجلس علماء

سری نگر۔ (یو این آئی) متحدہ مجلس علماء نے ہفتے کے روز کہا کہ وقف ترمیمی بل ملت اسلامیہ کے مفادات کے خلاف ہے اور اس حوالے سے مجلس نے پہلے ہی حکومت کی طرف سے بنائی گئی کمیٹی کے سامنے اپنے خدشات اور تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ متحدہ مجلس علماء جموں و کشمیر جو ریاست کے مختلف علماء، ائمہ اور دینی تنظیموں کا سب سے بڑا پلیٹ فارم ہے، جامع مسجد سرینگر میں شب قدر اور جمعتہ الوداع کے مواقع پر نماز اور عبادات کی اجازت دیے جانے کے حکومتی فیصلے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کرتی ہے۔ مجلس نے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے کہ دنیا کے ہر حصے میں، جتنی کہ جنگ زدہ علاقوں میں بھی، شب قدر اور جمعتہ الوداع کے مقدس مواقع پر مسلمانوں کو اجتماعی عبادات کی اجازت دی گئی، لیکن جموں و کشمیر میں، خصوصیت سے تاریخی اور مرکزی عبادت گاہ جامع مسجد سرینگر میں، مسلمانوں کے سب سے بڑے اجتماع کو جان بوجھ کر روکا گیا۔ یہ اقدام نہ صرف مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والا ہے بلکہ مذہبی آزادی میں کھلی مداخلت ہے۔ متحدہ مجلس علماء نے بات مزید واضح کرتا چاہتی ہے کہ عید الفطر کے موقع پر، جموں و کشمیر کے تمام خطیب، ائمہ اور علماء اپنے خطبات میں متفقہ طور پر مرکزی حکومت کی جانب سے مجوزہ وقف ترمیمی بل 2025 کے خلاف آواز بلند کریں گے، جسے پارلیمنٹ میں پیش کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہے۔ مجلس علما مل بات کر ہرانی ہے کہ یہ بل ملت اسلامیہ کے مفادات کے خلاف ہے اور مسلمانوں کے مذہبی اور سماجی اداروں کو کمزور کرنے کی کوشش ہے اور اس حوالے سے مجلس نے اپنے تحفظات اور خدشات پہلے ہی حکومت کی طرف سے بنائی گئی کمیٹی (جے پی سی) کو تحریری اور زبانی طور پر پیش کر دیا ہے۔ عید الفطر کے اجتماعات میں مجلس علماء یک آواز پارلیمنٹ اور حکومت سے مطالبہ کرے گی کہ اس بل کو ہرگز منظور نہ کیا جائے اور مسلمانوں کے دینی حقوق اور اداروں کا احترام کیا جائے۔

ڈاکٹر عابد رضا بیدار کی رحلت علمی دنیا کا عظیم خسارہ: معصوم مرادآبادی

نئی دہلی۔ ڈاکٹر عابد رضا بیدار علمی و ادبی دنیا کی ایک باثمر روزگار شخصیت تھے ان کی رحلت علمی و ادبی دنیا کا عظیم خسارہ ہے انھوں نے پوری زندگی علم و ادب کی لوٹ خدمت انجام دی، ان خیالات کا اظہار آج یہاں سینئر صحافی و ادیب معصوم مرادآبادی نے ایک تعزیتی بیان میں کیا۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر عابد رضا بیدار کا طویل علالت کے بعد گزشتہ روز دہلی گڑھ میں انتقال ہو گیا تھا۔ ان کی تدفین گزشتہ شب ان کے پٹن راجپور میں سیکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں عمل میں آئی۔ معصوم مرادآبادی نے کہا کہ ڈاکٹر بیدار نے خدا بخش لائبریری، رضا لائبریری اور جامعہ ہمدرد میں جو پیش بہا علمی و تحقیقی خدمات انجام دی ہیں، انھیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکے گا۔ وہ لائبریری سائنس، ادبی تحقیق و تنقید اور مطالعات اسلامی کے ماہر تھے۔ انھوں نے سیکڑوں طالب علموں کی ذہنی اور شعوری تربیت کی اور انھیں کامیابیوں سے ہم کنار کرایا۔ ڈاکٹر بیدار 12 اگست 1933 کو امروہہ میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کی ابتدائی اور ثانوی تعلیم رامپور ہی میں ہوئی۔ بعد ازاں انھوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے اسلامیات میں ایم اے اور مصر کی علمی خدمات پر پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں۔ سب جانتا ہیں کہ رامپور میں شاہ رضا کی لائبریری سہولت لائبریری اور رضا لائبریری میں خدمات انجام دیں۔ 1972 میں پٹنہ کی خدا بخش لائبریری سے بطور ڈائریکٹر وابستہ ہونے کے بعد انھوں نے اسے چار چاند لگا دیے۔ معصوم مرادآبادی نے مزید کہا کہ ڈاکٹر بیدار کو علم و ادب سے جنون کی حد تک لگاؤ تھا اور وہ فن کتاب داری اور تحقیق امور میں یکتائے زمانہ تھے۔ مطالعات اسلامی، فارسی ادب، ہندوستان کی ثقافتی تاریخ، مغربی ایشیا، وسطی ایشیا اور اردو ادب ان کی تحقیق کے میدان تھے۔ انھوں نے اپنی مرکز مرکز زندگی میں اردو، فارسی، انگریزی، عربی اور ہندی میں چالیس کتابیں لکھیں۔ اس کے علاوہ اسلام، ہندوازم، مغربی تہذیب شناسی اور ادب اور ہندوستانی تاریخ وغیرہ پر دو سو کتابیں مرتب کیں۔

جموں و کشمیر کے ریاستی درجہ کو بحال کیا جائے گا

ہم 31 مارچ 2026 سے پہلے نکسل ازم کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں: امت شاہ

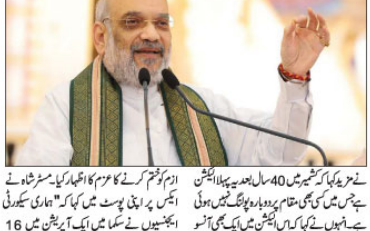

نئی دہلی: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کو بحال کرنے سے متعلق وعدہ کو پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وادی کی ریاستی حیثیت کو وعدہ کے مطابق بحال کیا جائے گا۔ تاہم انہوں نے اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں کیا۔ امت شاہ نے جمعہ کی رات ہائمر نائوسٹ 2025 میں کہا کہ جموں و کشمیر میں گزشتہ سال پرامن طریقے سے اسمبلی انتخابات ہوئے ہیں۔ انٹرویو کے دوران جب امت شاہ سے جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت بحال کرنے کے ٹائم فریم سے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا، لیکن عوامی طور پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ایسا کب ہوگا۔ واضح رہے کہ سال 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے ساتھ ہی اس وقت کی ریاست جموں و کشمیر کو دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ اس دوران امت شاہ نے پارلیمنٹ میں یقین دہانی کی تھی کہ صحیح وقت پر جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت بحال کر دی جائے گی۔ امت شاہ نے مزید کہا کہ کشمیر میں 40 سال بعد یہ پہلا الیکشن ہے جس میں کسی بھی مقام پر دوبارہ پولنگ نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے تعلیم کا ذکر کیا جانے گا۔ انہوں نے کہا کہ وادی کی ریاستی حیثیت کو وعدہ کے مطابق بحال کیا جائے گا۔ تاہم انہوں نے اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں کیا۔ امت شاہ نے جمعہ کی رات ہائمر نائوسٹ 2025 میں کہا کہ جموں و کشمیر میں گزشتہ سال پرامن طریقے سے اسمبلی انتخابات ہوئے ہیں۔ انٹرویو کے دوران جب امت شاہ سے جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت بحال کرنے کے ٹائم فریم سے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا، لیکن عوامی طور پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ایسا کب ہوگا۔ واضح رہے کہ سال 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے ساتھ ہی اس وقت کی ریاست جموں و کشمیر کو دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ اس دوران امت شاہ نے پارلیمنٹ میں یقین دہانی کی تھی کہ صحیح وقت پر جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت بحال کر دی جائے گی۔ امت شاہ نے مزید کہا کہ مرکز اور ہندوستان کی عوام نکسل ازم کو ختم کرنے کا عزم کا اظہار کیا۔ مسٹر شاہ نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ "ہماری سیکورٹی ایجنسیوں نے سکما میں ایک آپریشن میں 16 نکسلیوں کو ہلاک کیا ہے اور خوفناک ہتھیاروں کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی جی کی قیادت میں، ہم 31 مارچ 2026 سے پہلے نکسل ازم کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے تعلیم کا ذکر کیا جانے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس الیکشن میں ایک بھی آنسو گیس یا گولی نہیں چلائی گئی۔ جبکہ 60 فیصد لوگوں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا، یہ ایک بہت بڑی تبدیلی ہے۔

وہیں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتہ کو چھتیس گڑھ میں 16 نکسلیوں کو مارنے پر سیکیورٹی فورسز کو مبارکباد دی اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں 31 مارچ 2026 سے پہلے نکسل ازم کو ختم کرنے کا عزم کا اظہار کیا۔ مسٹر شاہ نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ "ہماری سیکورٹی ایجنسیوں نے سکما میں ایک آپریشن میں 16 نکسلیوں کو ہلاک کیا ہے اور خوفناک ہتھیاروں کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی جی کی قیادت میں، ہم 31 مارچ 2026 سے پہلے نکسل ازم کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے تعلیم کا ذکر کیا جانے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس الیکشن میں ایک بھی آنسو گیس یا گولی نہیں چلائی گئی۔ جبکہ 60 فیصد لوگوں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا، یہ ایک بہت بڑی تبدیلی ہے۔

عالمی مینوفیکچرنگ ہب کے طور پر ہندوستان کے ابھرنے کے لیے ثالثی اور میڈیئیشن کے طریقہ کار بہت اہم: پیوش گوئل

نئی دہلی۔ (یو این آئی) تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے آج دہلی میں یونائیٹڈ انٹیلیکچوئل پروپرٹی کانفرنس میں خصوصی عمل اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالمی مینوفیکچرنگ ہب کے طور پر ہندوستان کے ابھرنے کے لیے ثالثی اور میڈیئیشن کے طریقہ کار بہت اہم ہیں۔ اپنی تقریر میں، انہوں نے ہندوستان کی تیز رفتار اقتصادی ترقی اور عالمی مینوفیکچرنگ ہب بننے کے اس کے عزائم کی حمایت میں ایک مضبوط قانونی اور ثالثی فریم ورک کی اہمیت پر زور دیا۔ مسٹر گوئل نے واضح کیا کہ ثالثی اور میڈیئیشن عدالتی خارج کو کم کرنے اور سگلم اور شفاف کاروباری ماحول تعمیر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے ثالثی کے طریقہ کار پر اتحاد کی ضرورت پر زور دیا اور بڑی کارپوریشنز اور بین الاقوامی تعصبات کے اثر و رسوخ سے متعلق خدشات کو تسلیم کیا۔ وزیر موصوف نے فریقین پر زور دیا کہ وہ ہندوستان میں ثالثی کے طریقوں کو مزید موثر اور غیر جانبدار بنانے کے لیے مضبوط قدم اٹھائیں، اس طرح مزید سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول کو فروغ ملے گا۔

ہندوستان کی ترقی کی رفتار کو اجاگر کرتے ہوئے، مسٹر گوئل نے ملک کی مضبوط اقتصادی کارکردگی پر روشنی ڈالی، یہ بتاتے ہوئے کہ ہندوستان سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے اور 2025-26 تک دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بننے کے راہ پر ہے۔ انہوں نے اس پیش رفت کو اہم پالیسی اصلاحات سے منسوب کیا، جس میں کاروباری ضابطوں کو آسان بنانا اور جن ڈھن ایکٹ کے ذریعے 180 سے زیادہ قانونی دفعات کو غیر مجرم بنانے قرار دینا شامل ہے۔ وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ ان اصلاحات نے سرمایہ کاری کی بڑی لہروں کو راغب کرنے کے طور پر ہندوستان میں بین الاقوامی اعتماد پیدا کیا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جن ڈھن کا نام حکومت اور عوام کے درمیان باہمی اعتماد کو فروغ دینے کے ارادے سے رکھا گیا تھا۔ اس کا مقصد شہریوں کو یقین دلانا تھا کہ حکومت ان پر یقین رکھتی ہے اور معمولی غلطیوں کو سنگین قانونی نتائج کے ساتھ سزا دینے کی کوشش نہیں کرتی۔ اس کے بجائے، توجہ عمل کو آسان بنانے اور اس

میڈکل کالج آڈیٹوریم میں تقریب منعقد

بہرائچ 29 مارچ۔ وزیر اعظم کی ذی فری انڈیا مہم کے تحت بہرائچ ضلع نے اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ محکمہ صحت کی سخت کوششوں، گاؤں والوں کی بیداری اور گاؤں کے سربراہوں کے تعاون سے سال 2025 میں ضلع کی 87 گرام پنچایتوں کو ٹی بی سے پاک قرار دیا گیا تھا اس کامیابی کو یاد کرنے کے لیے مہاراجہ جیمل ویو ہوسپٹل ریاستی میڈیکل کالج اور مہاری اسپتال کے آڈیٹوریم میں چراغ جلا کر ایک اپاورڈ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں مہمان خصوصی ایم ایل سی پدمسین چودھری، بی جے پی کے ضلع صدر برجیش پانڈے، صدر ایم ایل اے کے نمائندے اشٹک جیسوال، ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی اور چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کمیش چندر، میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سنجے کھتری نے ان گرام پنچایتوں کے گاؤں کے سربراہوں، صحت کارکنوں اور میڈیا ہاؤسز کو اعزاز سے نوازا۔ پروگرام کی نظامت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ آفیسر برجیش سنگھ نے کی۔ پروگرام تقریب میں حضور پر بلاک کے کریڈیہ گاؤں کی پردھان امیتا دیوی کو اپنے گاؤں کو ٹی بی سے پاک بنانے میں تعاون کرنے پر دوسری بار گندھی کا چاندی کا مجسمہ دے کر خصوصی طور پر نوازا گیا۔ باقی گاؤں کے سربراہوں کو کاسی کے مجسموں سے نوازا گیا۔ چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سنجے شرما نے کہا کہ اگر کسی گرام پنچایت کو دوسری بار ٹی بی سے پاک قرار دیا جاتا ہے تو متعلقہ گرام پردھان کو گاندھی کی چاندی کی مورتی سے نوازا جائے گا اور تیسری بار ٹی بی سے پاک قرار دیے جانے پر اسے سونے کی چرخا والی گاندھی کی مورتی سے نوازا جائے گا۔ اس موقع پر انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن نے 5 مریضوں کو گود لیا اور ڈپلومہ فارماسسٹ ایسوسی ایشن نے 5 مریضوں کو گود لیا۔ ان مریضوں کو ان کی بہتر دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لیے غذائی کٹس فراہم کی گئیں۔ ضلع تپ دق افسر ڈاکٹر ایم ایل ورما نے بتایا کہ ضلع میں 31 دسمبر 2024 سے 100 روز خصوصی ٹی بی مریض تلاش مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس مہم کے تحت اب تک 69,6,038 افراد کی جانچ کی گئی ہے، جن میں سے 570,82 افراد کے تھوک اور ایکسرے کی جانچ کی گئی۔ اس میں 2693 افراد ٹی بی پازیٹیو پائے گئے۔ اس کے علاوہ 322.2 کنبے متوازی ٹی بی کے مریضوں کو گود لے رہے ہیں اور انہیں نیوٹریشن کٹس فراہم کر رہے ہیں اور ان کی صحت کی نگرانی کر رہے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی نے اپنے خطاب میں اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ بہرائچ کو ٹی بی تپ دق سے خاتمے کے پروگرام میں ہمیشہ ریاست کے ٹاپ 20 اضلاع میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع بہرائچ نے نیوٹریشن کٹس کی تقسیم میں دسویں پوزیشن حاصل کی ہے جبکہ بہرائچ نے ٹی بی کے مریضوں کو گود لینے میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواہشمند بلاک میں نمایاں کارکردگی رہی ہے۔ اس سال ٹی بی سے پاک قرار دیے گئے 87 گرام پنچایتوں میں سے 19 گرام پنچایتیں حضور پر بلاک کی ہیں، 13 گرام پنچایتیں ایف کھارپور بلاک سے، 10 گرام پنچایتیں قیصر گنج اور بیساگ کپور بلاک کی ہیں اور باقی دیگر بلاکوں کو ٹی بی سے پاک قرار دیا گیا ہے۔ اس میں ان اچ ایس سپورٹ مینٹنڈنٹ اور آشا، آنگن واڑی کارکنوں کے ساتھ آیوشمان آرگیہ مندروں کے سی ایچ او نے خصوصی رول ادا کیا۔ ڈی پی او ٹی بی رمی شرما نے ایس ٹی ایس اور ایس ٹی ایل ایس کے ساتھ پروگرام کے انعقاد میں خصوصی تعاون فراہم کیا۔

پریاگ راج میں ایئر فورس کے چیف انجینئر کا قتل

بدمعاشوں نے سوئی حالت میں ماری گولی

پریاگ راج 29 مارچ (پی این ایس) اتر پردیش کے پریاگ راج میں سنسنی خیز واردات سامنے آئی ہے۔ آج صبح یہاں پورا متھی تھانہ علاقہ کے بمرولی واقع ایئر پورٹ کالونی میں ایئر فورس کے چیف انجینئر ایس این مشرا کا گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ وہ گھر میں سوئے ہوئے تھے۔ حملہ آور نے کھڑکی سے نشانہ لگا کر ان کو گولی ماردی۔ ان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ فی الحال قتل کی وجہ سامنے نہیں آسکی ہے لیکن خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ کسی رنجش کی وجہ سے یہ واردات انجام دی گئی۔ چیف انجینئر ایس این مشرا پورا متھی تھانہ علاقہ کے بمرولی واقع ایئر پورٹ کالونی میں رہتے تھے۔ جمعہ کی رات وہ اپنے گھر میں سوئے ہوئے تھے۔ اس دوران حملہ آور دوں نے کھڑکی سے نشانہ لگا کر ان کو گولی ماردی۔ گولی کی آواز سن کر دوسرے کمرے میں سو رہے کنبہ کے دیگر لوگ جاگ گئے۔ باہر آکر دیکھا تو این مشرا خون سے شرابور پڑے تھے۔ گھر والوں نے واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی۔ اس این مشرا کو اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ بائی سیکویرٹی زون میں قتل کی اس واردات سے سنسنی پھیل گئی ہے۔ موقع پر پولیس فورس تعینات ہے۔ ضلع کے اعلیٰ افسران موقع پر موجود ہیں۔ پولیس نے کمرہ سیل کر دیا ہے۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے۔ واردات کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضے میں لے لیا اور معائنے کی جانچ پڑتال میں لگ گئی ہے۔ چیف انجینئر کا قتل کیوں کیا گیا؟ اس کے پیچھے کون ہے؟ پولیس ہر پہلوؤں پر جانچ کر رہی ہے۔ پولیس کے ذریعہ کمرے کو سیل کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پولیس سی سی ٹی وی کیمرے سے فوٹیج دیکھ رہی ہے۔ موقع پر پولیس فورس تعینات ہے۔ اعلیٰ افسران بھی پہنچے ہوئے ہیں۔ ادھر چیف انجینئر کے قتل کے پیچھے کوئی رنجش بتائی جارہی ہے۔ اس بائی سیکویرٹی زون میں سنسنی خیز واردات کے بعد علاقے کے لوگوں میں زبردست خوف ودہشت ہے۔

حافظ محمد محسن نے نماز تراویح میں قرآن پاک مکمل کیا

امروہہ() قرآن پاک حفظ کرنا عبادت ہے۔ حافظ محمد محسن علی ولد ڈاکٹر نابش صدیقی سکنہ محلہ قریشی نے محلہ قریشی میں مسجد شاہ رحمت اللہ میں نماز تراویح کے دوران ختم قرآن کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مفتی عاصم نے کہا کہ حفظ قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑی نعمت اور سعادت ہے۔ یہ نہ صرف انسان کے لیے دنیا میں فائدہ مند ہے بلکہ آخرت میں بھی۔ قرآن کی تلاوت اور حفظ کرنے سے دل کو سکون ملتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ حشر کے دن حافظ قرآن کے ساتھ اللہ کی رضا کے لیے حفظ کریں۔ اسے روزانہ ایک مقررہ وقت پر حفظ کریں اور اسے بار بار دہرائیں۔ صحیح تلاوت سیکھیں تاکہ الفاظ کو صحیح طریقے سے یاد رکھ سکیں۔ صبر اور محنت سے کام لیتے رہو کیونکہ یہ اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ آخر میں ڈاکٹر نابش نے کہا کہ کسی بھی باپ کے لیے سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اس کا بچہ حافظ قرآن بن جائے۔ اللہ ہمیں قرآن کو سمجھنے، یاد کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! اس موقع پر ڈاکٹر نابش صدیقی، محمد زید، محمد اسلم ایڈوکیٹ، وڈیشن احمد ایڈووکیٹ، شاہنواز احمد، روشن سلیم، کاشف اقبال، حسن ضیاء ایڈووکیٹ، ارمان حسن، سلمان اختر، یونس زیدی، اعداد جاوید، سید شعبان قادری، سلیم الدین، آفتاب عالم وغیرہ کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ سب نے اس کے روشن مستقبل کے لیے دعا بھی کی۔

سپا ایم پی کا پتلا جلانے کے دوران پولس کے ساتھ جھڑپ

آگرہ 29 مارچ (پی این ایس) راجا سانگا پر متنازعہ بیان کے بعد آگرہ میں ہنگامہ چھا ہوا ہے۔ ہفتہ کو کرنی سینا کے زیر ایس پی ایم پی کے خلاف حملے کے بعد حالات بگڑ گئے۔ اس کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی پر شدید پرشد کے کارکنوں کے درمیان جھڑپ ہوئی جو ایم پی کی رہائش گاہ سے چند قدم کے فاصلے پر احتجاج کے لیے جمع ہوئے تھے۔ پولیس نے بیریئر کیڈ سے کی لیکن وہ بیریئر کے ساتھ ہی پولیس کو دھکیلنے لگے۔ اس دوران پولیس بھی ہتھیار ڈالتی نظر آئی۔ راجا سانگا پر ایس پی ایم پی کے متنازعہ بیان پر ہفتہ کو کھل کر بھارتیہ جنتا پارٹی پر پرشد کے مجسمے اور بینر لے کر راجہ منڈی آفس سے سینٹ جان چوک تک جلوس نکالا۔ جلوس کے دوران ایم جی روڈ کو جام کر دیا گیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ضلع صدر ہیمنت شرما نے کہا کہ اس کے سر پر کیے بعد دیگرے چھ وار مارا۔ سروج اپنی بیٹی کو بچانے کے لیے اپنے پوتے سے التجا کرتی رہی، لیکن اس نے کوئی رحم نہیں کیا۔ بعد ازاں لا۔ جلوس کے دوران ایم جی روڈ کو جام کر دیا گیا۔ کارکنوں نے چوراہے میں ہنگامہ شروع کر دیا۔ اس دوران پولیس نے انہیں روکنے کی کوشش کی۔ کارکنوں نے پولیس سے جھڑپ ہوئی۔ اس دوران پولیس م نے اپنی دادی کے سر پر ہتھوڑے سے وار کیا جس سے ان کی بھی موت ہوگئی۔ ملزم ساحل نے پولیس پوچھ گچھ کے دوران ان باتوں کا اعتراف کیا۔

پھوپھی پر سات اور دادی پر ہتھوڑے سے ایک وار

کرکے پوتے ساحل نے دونوں کو مار ڈالا

مرادآباد:29 مارچ (پی این ایس) مراد آباد میں اپنی پوا اور دادی کا قتل کرنے والے ساحل عرف سونو نے پہلے اپنی پھوا ونتا شرما پر ہتھوڑے سے حملہ کیا۔ جب وہ چیخنے لگی تو وہ اس کے بال پکڑ کر کمرے سے باہر لے گیا۔ اس کے بعد اس کے سر پر یکے بعد دیگرے چھ وار مارا۔ سروج اپنی بیٹی کو بچانے کے لیے اپنے پوتے سے التجا کرتی رہی، لیکن اس نے کوئی رحم نہیں کیا۔ بعد ازاں لا۔ جلوس کے دوران ایم جی روڈ کو جام کر دیا گیا۔ کارکنوں نے چوراہے میں ہنگامہ شروع کر دیا۔ اس دوران پولیس نے انہیں روکنے کی کوشش کی۔ کارکنوں کی پولیس اہلکاروں سے جھڑپ ہوئی۔ اس دوران پولیس م نے اپنی دادی کے سر پر ہتھوڑے سے وار کیا جس سے ان کی بھی موت ہوگئی۔ ملزم ساحل نے پولیس پوچھ گچھ کے دوران ان باتوں کا اعتراف کیا۔ پولیس اور فرانزک ٹیم موقع پر پہنچی تو پورے فرش پر خون ہی خون پھیلا ہوا تھا۔ وہ بنا شرما کے بال ٹوٹے ہوئے پائے گئے جنہیں فرانزک ٹیم نے جانچ کے لیے اکٹھا کیا۔ موقع پر جدوجہد کے نشانات بھی ملے۔ دوران تفتیش ملزم ساحل نے پولیس کو بتایا کہ وہ کئی دنوں سے اپنی دادی اور پوا سے پیسے مانگ رہا تھا لیکن وہ پیسے دینے سے انکار کر رہے تھے۔ اس کے بعد ہی اس نے قتل کی سازش رچی۔ ملزم پہلے ہی ہتھوڑا ڈھونڈ کر رکھ چکا تھا۔ ملزم جمعہ کی صبح چھ بجے اٹھا تو دیکھا کہ اس کی دادی اور پوا اپنے کمرے میں ہیں۔ دونوں کو جگایا اور پھر پیسے مانگے۔ جیسے ہی ماں بیٹی نے رقم دینے سے انکار کیا تو ملزم نے فوراً پوا کے سر پر حملہ کر دیا۔ اس کے منہ سے خون بہنے لگا۔ اس کے بعد وہ پوا کو گھسیٹ کر کمرے سے باہر لے گیا۔ جس کی وجہ سے ان کے سر کے بال بھی گر گئے۔ پھر ملزمان نے دونوں کو قتل کر دیا۔ سروج شرما کے گھر کے دروازے و دیوٗرکوں پر کھلنے تھے۔ قتل کے بعد ملزم نے ایک دروازہ اندر سے اور دوسرا دروازہ باہر سے بند کر دیا اور فرار ہوگیا۔

ملزم ساحل کی بوا سیما کی بیٹی پوجا کی شادی بریلی میں ہوئی ہے۔ وہ بری بمن پوری، بریلی میں رہتی ہے۔ قتل کے بعد ساحل بریلی پہنچا اور اپنی بہن پوجا اور بہنوئی سبودھ کو بتایا کہ اس نے اپنی دادی اور بوا کا قتل کیا ہے۔ یہ سن کر دونوں چونک گئے۔ سبودھ نے پولیس کو بتایا کہ کچھ دیر تک اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے۔ اس کے بعد اس نے کسی طرح ساحل کو مرادآباد جانے پر آمادہ کیا۔ اس کے بعد سبودھ نے غازی آباد میں اپنے سسرال کو بلایا اور اپنے بہنوئی وشال کو تمام معلومات دیں۔ پھر وہ ساحل کے ساتھ مرادآباد آیا اور اسے تھانے لے گیا۔

حافظ محمد محسن نے نماز تراویح میں قرآن پاک مکمل کیا

امروہہ() قرآن پاک حفظ کرنا عبادت ہے۔ حافظ محمد محسن علی ولد ڈاکٹر نابش صدیقی سکنہ محلہ قریشی نے محلہ قریشی میں مسجد شاہ رحمت اللہ میں نماز تراویح کے دوران ختم قرآن کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مفتی عاصم نے کہا کہ حفظ قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑی نعمت اور سعادت ہے۔ یہ نہ صرف انسان کے لیے دنیا میں فائدہ مند ہے بلکہ آخرت میں بھی۔ قرآن کی تلاوت اور حفظ کرنے سے دل کو سکون ملتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ حشر کے دن حافظ قرآن کے ساتھ اللہ کی رضا کے لیے حفظ کریں۔ اسے روزانہ ایک مقررہ وقت پر حفظ کریں اور اسے بار بار دہرائیں۔ صحیح تلاوت سیکھیں تاکہ الفاظ کو صحیح طریقے سے یاد رکھ سکیں۔ صبر اور محنت سے کام لیتے رہو کیونکہ یہ اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ آخر میں ڈاکٹر نابش نے کہا کہ کسی بھی باپ کے لیے سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اس کا بچہ حافظ قرآن بن جائے۔ اللہ ہمیں قرآن کو سمجھنے، یاد کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! اس موقع پر ڈاکٹر نابش صدیقی، محمد زید، محمد اسلم ایڈوکیٹ، وڈیشن احمد ایڈووکیٹ، شاہنواز احمد، روشن سلیم، کاشف اقبال، حسن ضیاء ایڈووکیٹ، ارمان حسن، سلمان اختر، یونس زیدی، اعداد جاوید، سید شعبان قادری، سلیم الدین، آفتاب عالم وغیرہ کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ سب نے اس کے روشن مستقبل کے لیے دعا بھی کی۔

ٹانڈہ کی مصباح فاطمہ نے پہلا روزہ رکھ کر قائم کی شاندار مثال

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) ٹانڈہ شہر کے محلہ میران پورہ میں ایم مول پبلک اسکول کی طالبہ سرفراز احمد انصاری کی 9 سالہ بیٹی مصباح فاطمہ نے جمعۃ الوداع کے روز اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھ کر ایک شاندار مثال قائم کی ہے۔ اس کم عمر بچی نے نہ صرف اپنے مذہبی جذبے کا ثبوت دیا بلکہ اپنے خاندان اور گھر والوں کے دل بھی جیت لیے۔ صبح سویرے سحری کے وقت سے لے کر غروب آفتاب تک مصباح فاطمہ نے پورے عزم وہمت کے ساتھ روزہ رکھا اور اسے اللہ کی رضا کے لیے مکمل کیا۔ اس کی ماں کے مطابق مصباح نے روزے سے پہلے اپنے تھے، تھوں سے تیاری کی اور اپنے رب سے دعا مانگی کہ وہ اسے یہ خوبصورت عبادت نصیب کرے۔ جبکہ اہل مرفراز احمد نے بتایا کہ مصباح نے کئی دن پہلے سے روزے کی تیاری شروع کر دی تھی اور اس نے خود سے کہا تھا کہ وہ رمضان کا پہلا روزہ ضرور رکھے گی۔ افطار کے وقت جب تھی سی بچی مصباح نے اپنے ہاتھوں سے کھجور افطار کروائی تو اس کے چہرے پر خوشی اور اطمینان کی چمک دیکھنے والی تھی۔ اس موقع پر اس کے خاندان والوں نے اس کی حوصلہ افزائی کی اور محلے کے لوگوں نے بھی اس کی تعریف میں زمین آسمان ایک کر دیے۔ مصباح کا کہنا ہے کہ پہلا روزہ رکھنا اس کے لئے ایک یادگار لمحہ ہے اور وہ آئندہ بھی رمضان کے تمام روزے رکھنے کی کوشش کرے گی۔ اس کی یہ چھوٹی سی کامیابی بڑے عزم کی عکاسی کرتی ہے اور دوسرے بچوں کے لئے بھی ایک روشن مثال ہے۔ مصباح کی کہانی سن کر ہر کوئی اس کی ہمت اور لگن کی داد دے رہا ہے۔

شہید اشفاق اللہ خاں میموریل اسکول میں سالانہ نتائج کی تقسیم

شاہجہاں پور (پریس ریلیز) شہید اشفاق اللہ خاں میموریل اسکول اکبن زئی اشفاق نگر میں سالانہ امتحانی نتائج کا اعلان کیا گیا۔ جس میں کلاس میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات دیئے گئے۔ ہفتہ کو ہیڈ ٹیچر شاداب اللہ خاں نے اسکول میں سالانہ امتحانات کے نتائج کا اعلان کیا۔ مہمان خصوصی ریٹائرڈ سینئر ٹیچر شاد علی خان، مہمانان خصوصی سید محمد اسلم، سید محمد اجمل، راشد حسین راہی، شاداب اللہ خان نے جوہار طلبہ کو مارک شیٹس اور تحائف دے کر حوصلہ افزائی کی۔ نرسری میں آسیہ، آفتش، شرف نائش، کے جی میں محمد نعیم، محمد حارث، محمد آرش، کلاس 1 میں ابو طلحہ، علیہ خان، فاطمہ نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ کلاس 2 میں محمد فرحان، رہنا سگھ، رابعہ، کلاس 3 میں محمد آئیل نے پہلی، زوہبہ نے دوسری اور صمد نے تیسری، کلاس 4 میں فاطمہ نے پہلی، آمنہ نے دوسری، نیتا سنگھ نے تیسری اور کلاس 5 میں علیشا نے پہلی، نوشین نے دوسری اور محمد اسلان نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ مہمان خصوصی شاہد علی خان نے انعامات تقسیم کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم سے ہی انسان عظیم بنتا ہے۔ اوپی ایف کے ریٹائرڈ گزیٹیڈ آفیسر سید محمد اجمل نے کہا کہ بچوں کو اپنے اساتذہ کا احترام کرنا چاہیے۔ سابق آئی ٹی آئی ٹریننگ آفیسر سید محمد اسلم نے کہا کہ تعلیم زندگی میں بہتر کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔ پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے راشد حسین راہی نے کہا کہ طالب علمی کی زندگی کی اپنی اہمیت ہے۔ اس سے قبل پرنسپل شاداب اللہ خاں نے مہمانوں کی گل پوشی کر تحریر مقدم کیا۔ اس موقع پر امرین اختر، افسانہ، سمیعہ، مسکان، شاہدیہ آیات رمضان وغیرہ سمیت طلباء کے سرپرست موجود تھے۔

سلمان خان نے رام مندر کی پرنٹ والی گھڑی پہن لی تو مولانا شہاب الدین رضوی ہو گئے برہم

بریلی 29 مارچ (پی این ایس) سلمان خان جو گھڑی پہنتے ہیں وہ سمدھ ایڈیشن کی گھڑی ہے۔ ایودھیا کا رام للا مندر اور نومان گڑھی کا بجرنگ بلی بھی گھڑی میں چھپے نظر آتے ہیں۔ یہ گھڑی سلمان کو ان کی والدہ سشیلا چوک یعنی سلمٰی خان نے تحفے میں دی ہے۔ اس پر لوگ اسے ٹرول کر رہے ہیں۔ عوام کے ساتھ آل انڈیا مسلم جماعت کے قومی صدر مولانا شہاب الدین رضوی نے بھی اعتراض ظاہر کیا ہے۔ سلمان خان نے ایک مشہور مسلمان ہیں اور ہندی فلموں میں اپنی اداکاری کے لیے جانے جاتے ہیں۔ شہاب الدین رضوی نے کہا کہ ان کے لاکھوں چاہنے والے ہیں۔ رام مندر گروفروغ دینے کے لیے گھڑی بنائی گئی ہے۔ سلمان خان نے وہ گھڑی پرموشن کے لیے پہن رکھی ہے۔ میں اسے نہ چاہتا ہوں کہ وہ سب حوالہ دیتے ہوئے اسے حرام قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شریعت کے تحت کسی مسلمان کو غیر مسلموں کی مذہبی علامتوں، عمارتوں یا مندروں کی تشہیر کی اجازت نہیں ہے اور ایسا کرنا حرام سمجھا جاتا ہے۔ شہاب الدین رضوی نے ویڈیو جاری کرتے ہوئے کہا کہ میں اس معاملے کو شریعت کے نقطہ نظر سے واضح کرنا چاہتا ہوں۔ سب سے پہلی بات، سلمان خان ایک مشہور مسلمان ہیں اور ہندی فلموں میں اپنی اداکاری کے لیے جانے جاتے ہیں۔ شہاب الدین رضوی نے کہا کہ ان کے لاکھوں چاہنے والے ہیں۔ رام مندر گروفروغ دینے کے لیے گھڑی بنائی گئی ہے۔ سلمان خان نے وہ گھڑی پرموشن کے لیے پہن رکھی ہے۔ میں اسے نہ چاہتا ہوں کہ وہ سب سے پہلے مسلمان ہے۔ شہاب الدین رضوی نے مزید کہا، "اسلامی قانون کسی مسلمان کو غیر مسلموں کی مذہبی علامتوں، عمارتوں یا مندروں کی تشہیر کی اجازت نہیں دیتا۔ اگر کوئی مسلمان اس طرح کی تشہیر میں ملوث ہوتا ہے، چاہے وہ مندر کا ہو یا رام ایڈیشن والی گھڑی پہن کر تو شریعت کے مطابق وہ جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔ شہاب الدین رضوی نے مزید کہا، اور اسے گناہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ فعل حرام ہے اور اسے اس سے بچنا چاہیے۔ میں سلمان خان کو مشورہ دینا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے ہاتھ سے رام نام ایڈیشن کی گھڑی ہٹا دیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ سلمان خان نے جو گھڑی پہنی ہے اسے ہنک ایڈیٹھنی نے بنایا ہے۔ اسے ایک ایس رام نتھ بھوی تاشیم ایڈیشن "2" کا نام دیا گیا ہے۔ کل 49 ٹکڑے بنائے گئے۔ ویب سائٹ ltho کے مطابق اس کی قیمت 34 لاکھ روپے ہے۔

رضا کار تنظیم ہیلپ پوائنٹ نے ضرورت مندوں کے درمیان تقسیم کئے عید کٹس

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) عید افطر کے پیش نظر رضا کار تنظیم ہیلپ پوائنٹ نے گزشتہ سال کی طرح امسال بھی ضرورت مندوں کے لئے عید کٹس کی تقسیم میں مصروف ہے۔ تنظیم نے شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں عید کٹس تقسیم کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے، لیکن اس بار دیہی علاقوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے تاکہ وہاں کے مستحق افراد بھی عید کی خوشیاں منا سکیں۔ ہیلپ پوائنٹ تنظیم کے بنیادی صدر مسٹر عالم خان نے بتایا کہ تنظیم کی بہر اپورٹیم کے صدر آفتاب عالم عرف ببلو خان کی قیادت میں اب تک تینکڑوں عید کٹس تقسیم کی جاچکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ سلسلہ عید کی چاندرات تک جاری رہے گا۔ آفتاب عالم ببلو کی سربراہی میں دیہی علاقوں جیسے بہر اپور، بھولے پور، منسور، مہندی، بھین الدین پور، کیطلہ گرام سبھا، موذیرا، امراپور، نارائن پور، پرتیم اور پرتیم پور میں رات کے وقت عید کٹس کی تقسیم کی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ سماجی کارکن صفیر رانا کے ہاتھوں بھی کٹس مستحقین تک پہنچائی گئی۔ اس سلسلے میں پچھو چھ کے صدر فیضان خان درگاہ کچھو چھ کے ڈائرین اور آس پاس کے علاقوں کے ضرورت مند خاندانوں کے لئے عید کٹس فراہم کر رہے ہیں۔ ان کی جانب سے کئی درجن خاندانوں کو یہ کٹس تحفے میں دی گئی ہے۔ عالم خان نے یہ بھی بتایا کہ مستحقین کی تصاویر لینے پر پابندی ہے تاکہ ان کی عزت نفس مجروح نہ ہو۔ انہوں نے مزید بتایا کہ عید کٹ میں سیوں کی پیکنگ بھی اور دیگر ضروری اشیاء شامل ہے۔

اردو ادب سوسائٹی نے ایک عظیم الشان افطار پارٹی کا اہتمام کیا

امروہہ() کوثر عباسی نے صدر اردو ادب سوسائٹی نے ایک عظیم الشان افطار پارٹی کا اہتمام کیا جس میں افطار کے بعد امروہہ کے روایتی قورمہ نان کے ذائقے نے ہر مہمان کا دل جیت لیا۔ لیکن اس محفل کی اصل مطاس باہمی محبت، اخوت اور احترام کا سمین سنگم تھا جو کوثر عباسی صاحب کے اقدام سے ایک کی روشنی میں پلنا ہوا نظر آیا۔ شہری نامور شخصیات کی موجودگی نے اس موقع کو مزید خاص بنا دیا۔ ادب سے محبت کرنے والے، سماجی شخصیات اور علم وفن سے محبت کرنے والے بھی ایک سے دستر خوان پر بیٹھے تھے، جہاں نہ صرف کھانا لذیذ ہوتا تھا، بلکہ دلوں کا ملاپ اور محبت کی گرمی بھی محسوس ہوتی تھی۔ ہم کوثر علی عباسی صاحب کو امروہہ کی اس پرانی روایت کو زندہ رکھنے اور انسانیت کا پل باندھنے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگ آداب وثقافت کی روشنی کو زندہ رکھتے ہیں اور معاشرے کو ایک نئی راہ دکھاتے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اس محبت کی شمع اسی طرح روشن رہے اور کوثر عباسی اردو ادب سوسائٹی کے ذریعے اس طرح کی علمی وسماجی تقریبات کا انعقاد کرتے رہیں۔ کوثر عباسی، آپ کی شاعری سنانے کی صلاحیت سب کو پسند ہے، اس لیے اگر آپ کے لیے کوئی شعر نہ سنایا جائے تو بات ادھوری معلوم ہوگی۔ بشیر بدر کا یہ شعر آپ کے لیے بالکل درست ہے۔ وہ دلوں میں آگ لگائے گا، میں آگ بجھاؤں گا، وہ اپنے کام کا خیال رکھتا ہے، مجھے اپنے کام کا خیال ہے۔

بنارس ہندو یونیورسٹی کے ماہرین طبعیات کا کمال

وارانسی:29 مارچ (پی این ایس) ماحولیاتی بحران کے پیش نظر، دنیا بھر میں الیکٹرک گاڑیوں کی مقبولیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اگرچہ حکومتیں سبسڈی اور مراعات کے ذریعے عوام کو الیکٹرک گاڑیوں کی طرف راغب کرنے کی کوششیں کر رہی ہیں، لیکن ان گاڑیوں کی رینج محدود ہے ایک بڑا چیلنج ہے۔ یہ مسئلہ بیٹری کی محدود صلاحیت اور چارجنگ کی سست رفتار کی وجہ سے ہے۔

بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) کے طبیعیات کے ماہرین نے اس رینج کے مسئلے کے حل کے لیے قابل ذکر قدم اٹھایا ہے۔ پروفیسر راجندر سنگھ کی قیادت میں ایک درجن سے زائد محققین نے صنعتی فیظے میں موجود سلفر کی مدد سے دو ممبر پیچر سوڈیم سلفر بیٹری تیار کی ہے۔ اس بیٹری کا مادل لیب میں تیار کیا گیا ہے۔

اس بیٹری کی لاگت سوڈیم آئن اور لیتھیم آئن بیٹریوں کے مقابلے میں 35 فیصد کم ہوگی۔ اگر اسے گاڑیوں میں بڑے بیٹری پیک کے طور پر استعمال کیا جائے تو یہ ایک مرتبہ چارج ہونے پر تقریباً 1300 کلومیٹر تک رینج فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس ترقی سے الیکٹرک گاڑیوں کی مقبولیت میں مزید اضافہ متوقع ہے اور ماحولیاتی تحفظ کے اہداف کے حصول میں مدد ملے گی۔

نماز تراویح میں تکمیل قرآن کا سلسلہ جاری

27 ویں شب میں تکمیل قرآن کے بعد مولانا محمد طیب نے دعاء کرائی

دیوبند:29/مارچ (فیروز خان)۔۔ماہ مبارک کے عشرہ آخری تکمیل کے ساتھ ہی نماز تراویح میں ختم قرآن کریم کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا ہے۔ رمضان المبارک کی 27 ویں شب میں دیوبند تحصیل علاقہ کے گاؤں پانڈوی کی جامع مسجد میں محمد دانش ابن محبوب عالم نے نماز تراویح میں قرآن کریم سنانے کی سعادت حاصل کی جبکہ سماعت قاری محمد طالب اور محمد عمر نے مشترکہ طور پر کی۔ اس موقع پر منعقدہ دعائیہ تقریب میں جامع مسجد پانڈوی کے امام وخطیب مولانا محمد طیب نے قرآن کریم کی عظمت کے حوالہ سے مختصر خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے تمام مسائل کا حل قرآن کریم کے اندر موجود ہے، قرآن مجید اللہ کی کتاب ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ گوہر آب دار اور ایک ایک آیت دُرِّ نایاب ہے۔ زبان میں طاقت نہیں کہ اس کی تعریف بیان کر سکے اور قلم سکت نہیں رکھتا کہ اس کی صفات کو صفحۂ قرطاس پر بکھیر سکے۔ صرف یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس وقت آسمان کے نیچے اور زمین کے اوپر جتنی کتابیں یا کلام آسمانی یا انسانی موجود ہیں ان میں سب سے ارفع واعلیٰ، بہتر وبرتر، معتمد اور صادق، غیر مبدل اور غیر متغیر قرآن مجید اور صرف قرآن مجید ہے۔ اسلئے یہ کہ نہ صرف قرآن کریم کی تلاوت کا معمول بنائیں بلکہ اس کے مطابق زندگی گزاریں، اپنے بچوں کو ضرور، بضرور وبرتر قرآنی تعلیمات سے روشناس کرائیں، قرآن کریم کی تعلیم کے بغیر کوئی پہنچ نہیں رہنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ تمام بیماریوں کی شفا اور مصائب ومسائل کے حل قرآن کے اندر موجود ہے۔ آخر میں مولانا نے رقت آمیز دعائی کرائی۔ دعائیہ مجلس میں حاجی لیاقت پردھان، محمد ذیشان پردھان، محمد وارث، محمد راشد، مکرم علی، محمد سمیع، محمد ندیم، نفیس احمد، محمد اکرم، محمد ارشد، عارف، ممبران، مینجر فراست علی اور محمد طارق انور سمیت علاقہ کے لوگ بڑی تعداد میں موجود تھے۔

کشی نگر میں پولیس مڈبھیڑ میں جانوروں کا اسمگلر زخمی اور گرفتار

کشی نگر۔(یو این آئی) اتر پردیش کے کشی نگر میں پولس کی طرف سے جرائم اور مجرموں کے خلاف چلائی جارہی مہم میں ہفتہ کی صبح 4.30 بجے کیرستھان تھانہ علاقہ میں ایک جانور اسمگلر اور گاؤ کشی کی اطلاع ملی۔اس اطلاع پر فوری منصوبہ بندی کرتے ہوئے کشی نگر پولس انتظامیہ نے ٹیمیں تشکیل دیں، جس میں تھانہ کیرستھان، تھانہ کوتوالی پڈرونا، تھانہ رودیہ رنگر دھون اور ساہیر سیل کی مشترکہ پولس ٹیم نے تھانہ کیرستھان علاقہ کے تحت سیمرہ ہردو کھٹو ئیاں ڈھالہ روڈ کے قریب خاصہ کیا اور چیکنگ شروع کی۔ چیکنگ کے دوران ایک موٹر سائیکل آتی ہوئی نظر آئی۔جب پولیس ٹیم نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو موٹر سائیکل پر سوار شخص نے پولس ٹیم کو مارنے کی نیت سے نشانہ بنایا اور فائرنگ کردی۔ جوابی دفاع میں پولس ٹیم نے گولی چلائی جس میں وہ شخص زخمی ہوگیا جس کی شناخت منور ولد گلاب حسین ساکن بسیہ بنویر پور، کوتوالی تھانہ پڈرونا ضلع کشی نگر کے طور پر ہوئی ہے، شخص کو گرفتار کرلیا گیا۔موقع سے اس کے قبضے سے ایک غیر قانونی پستول، 315 بور کے ساتھ دو زندہ کارتوس، ایک کھوکھا کارتوس، ایک مسروقہ موٹر سائیکل، ایک لکڑی کا ضبیا، ایک چاقو، ایک رسی، واردات میں استعمال ہونے والا ایک موبائل فون اور 720 روپے نقدی برآمد کرلی گئی۔اس سلسلے میں پولیس کنٹیش سنتوش کمار شرما نے بتایا کہ زخمی اور گرفتار ملزم کو طبی امداد کے لیے پولیس کی تحویل میں اسپتال بھیجا گیا ہے۔

اتر پردیش میں جنگل راج چل رہا ہے: اجے رائے

بلیا واقعہ: کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا۔ تحقیقات ہائی کورٹ کے جج سے کرانی چاہیے

لکھنؤ/بستی۔ اتر پردیش کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر اجے رائے نے ہفتہ کو کہا کہ ریاست میں جنگل راج چل رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو اب مٹھ جانے کی تیاری کرنی چاہئے۔ بلیا تھانہ علاقہ کے ابھائی گاؤں میں آدرش اپادھیائے کی موت کے معاملے میں متاثرہ خاندان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے ہفتہ کو صحافیوں کو بتایا کہ اتر پردیش میں جنگل راج چل رہا ہے، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے مٹھ جانے کا وقت آگیا ہے۔ یہ لوگ قانون کی بات کرتے ہیں لیکن امن و امان کی صورتحال مکمل طور پر تباہ ہوچکی ہے۔ کہیں بھی کوئی قانون نہیں۔صرف مجرموں کا بول بالا ہے۔

ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک لڑکی کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی ملی جس کے ہاتھ پیچھے بندھے ہوئے تھے۔ اس واقعہ کے بارے میں وہاں کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نے غلط بیان دیا کہ یہ واقعہ خودکشی کا لگتا ہے۔ وردی والے اہلکار عوام کی خدمت کا حلف اٹھاتے ہیں لیکن یہ لوگ اپنے حلف کو بھول چکے ہیں اور حکومت انہیں تحفظ فراہم کررہی ہے۔ ریاستی حکومت مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے جس کی وجہ سے آدرش اپادھیائے کی موت ہوگئی اور متاثرہ خاندان اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لوگوں کے ساتھ اس کے مکمل مخالفت کرتی ہے اور ہمیشہ متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ اکبر بابر، ہمایوں کی بات کرتے ہیں جبکہ انہیں عام لوگوں کی بات کرنی چاہیے۔ اب وقت آگیا ہے کہ ریاست کے عوام جلد ہی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو مٹھ بھیجیں گے اور بھارتیہ جنتا پارٹی کا صفایا ہوجائے گا۔قابل ذکر ہے کہ پچھون پہلے دیلیا تھانہ علاقہ کے آدرش اپادھیائے (14) کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی تھی۔لواحقین نے دیلیا پولس پر اس کی پٹائی کا الزام لگایا تھا جس کی وجہ سے پورے ضلع میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ بدھ کو ٹھکران جماعت اور اپوزیشن نے پوسٹ مارٹم ہاؤس ضلع ہسپتال کے باہر اودان کی رہائش گاہ کا گھیراؤ کیا۔جس کے بعد اس اچ او جتیندر سنگھ کو ان حاضر کیا گیا اور تحقیقات کے لیے دو رکنی ٹیم تشکیل دی گئی۔ سی ڈیلوری نے ناچائج کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کے بارے میں پولیس سپرنٹنڈنٹ سے جواب طلب کیا ہے۔

ریاستی صدر نے کہا کہ جب وہ صبح سرائے گلاب رائے گاؤں پہنچے تو وہاں خاموشی چھائی تھی۔ قتل ہونے والی لڑکی کے گھر والوں سے پورے واقعے کی معلومات حاصل کی گئیں اور اس کی لاش گھر کے سامنے درخت پر لٹکائی گئی۔ الٰہی خانہ نے بتایا کہ لڑکی کے ہاتھ پیٹھ کے پیچھے بندھے ہوئے تھے۔ پولیس اسے خودکشی قرار دے رہی ہے۔ لیکن جب ہاتھ بندھے ہوئے تھے تو خودکشی کیسے ہوسکتی تھی۔ بی جے پی حکومت میں پولیس خود مختار ہوچکی ہے۔ کانگریس اس خاندان کو انصاف دلانے کے لیے لڑے گی۔ رائے نے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ پورے معاملے کی جانچ ہائی کورٹ کے جج سے کرائی جائے۔ یہ واقعہ گاؤں کے چوکیدار کے گھر میں پیش آیا۔ تقریباً 14 سال سے پولیس کے ساتھ کام کرنے والے شخص کو اپنے ہی تھانے کی پولیس انصاف نہیں دے رہی۔ یہ پوری ریاست کے چوکیداروں کی توہین ہے۔ ایسا ہی ایک واقعہ سنتی میں پیش آیا ہے۔ وہاں پولیس نے ایک نوجوان کو اس کے گھر سے اٹھایا۔ اس کے بعد اسے پیٹ پیٹ کر قتل کردیا گیا۔ اس خاندان کو بھی انصاف دیا جائے گا۔ اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ایسا کرنے کے لئے کیا کیا جاتا ہے۔

روایتی کاریگروں کو مٹی کلا ایوارڈ تقریب میں اعزاز سے نوازا گیا

لکھنؤ۔(یو این آئی) اتر پردیش مٹی کلا بورڈ اور کھادی اور گرام اودیوگ بورڈ نے ہفتہ کو دیہی صنعت اور مٹی کے برتن کے شعبہ میں نمایاں خدمات انجام دینے والے کاریگروں اور صنعت کاروں کو اعزاز سے نوازا۔ یہ ایوارڈ لکھنؤ کے گاندھی بھون آڈیٹوریم میں منعقدہ ریاستی سطح کی کلچرل آرٹ اینڈ ولج انڈسٹری ایوارڈ تقریب 2025 کے دوران تقسیم کیے گئے۔ یوگی حکومت کے اس اقدام کا مقصد نہ صرف کاریگروں کو مالی بااختیار بنانا ہے بلکہ ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینا اور روایتی دستکاریوں کو محفوظ کرنا بھی ہے۔ تقریب میں موجود سینئر عہدیداروں اور کاریگروں نے اس اقدام کی تعریف کی اور اسے خود انحصار ہندوستان کی طرف ایک ضروری قدم قرار دیا۔ تقریب کا افتتاح کھادی اور دیہی صنعت کے وزیر راکیش سچان نے کیا۔

مسٹر سچان نے ماحولیاتی تحفظ، صحت عامہ کو بہتر بنانے اور روزگار پیدا کرنے کے لیے مٹی کے برتنوں اور کھادی کی صنعتوں کو فروغ دینے کے یوگی حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پلاسٹک کے ماحول دوست متبادل کے طور پر مٹی کی مصنوعات جیسے کوہڑ، گلاس، پلیٹ اور بوتلوں کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ مٹی کے برتن نہیں اپنی جڑوں سے جوڑتے ہیں اور حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ مسٹر سچان نے کہا ، موجودہ مالی سال 2024-25 کے لیے 2,325 الیکٹرک پوٹر وہیل، 375 چاک تقسیم کیے ہیں اور 300 مٹی کے برتنوں کے یونٹ قائم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ کھادی بورڈ نے 580 ڈونا پتل (پتہ پلیٹ) مشینیں اور 756 پیپ کارن مشینیں فراہم کی ہیں۔ گزشتہ پانچ برسوں میں مٹی کلا بورڈ نے 30,888 افراد کے لیے راست اور بالواسطہ مواقع پیدا کئے ہیں۔

چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی ای او) ڈاکٹر اجول کمار نے مٹی کلا بورڈ کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اب تک 48,048 کاریگروں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان میں سے 32,593 کومٹی کی کھدائی کے پرمٹ ملے ہیں جبکہ 15,832 الیکٹرک کمہار کے پہیے، 81 دیا بنانے والی مشینیں اور 31 پینٹنگ مشینیں تقسیم کی جا چکی ہیں۔ اس کے علاوہ 19,650 مستفیدین کو تربیت دی گئی ہے اور 122 کوآپریٹو سوسائٹیاں قائم کی گئی ہیں۔ تقریب میں مٹی کے برتن بنانے کے زمرے میں اعظم گڑھ کے آنند کمار پرجاپتی کو 40,000 روپے کا پہلا انعام ملا، جب کہ اندومیا کے رام سجیون پرجاپتی کو 30,000 روپے کا دوسرا اور کانپور دیہات کے پون کمار کو تیسرا انعام 20,000 روپے ملا۔ اس کے علاوہ گرام اودیوگ زمرے میں مرچھ کے منیش نے پہلا، باندہ کے ارجن نے دوسرا اور دارانگی کے اشوک کمار جیسوال نے تیسرا مقام حاصل کیا۔

ایڈمٹ کارڈ نہ ملنے سے مایوس ایک طالبہ نے پھندہ لگا کر خودکشی کی

پرتاپ گڑھ۔(یو این آئی) اتر پردیش میں پرتاپ گڑھ ضلع کے باندھتا تھانہ علاقے کے پنیالی پور گاؤں کے ایک پرائیویٹ اسکول میں ہفتہ کو ایک طالبہ کو 800 روپے بقایہ نہ پراپائمنٹ کارڈ نہیں کر اسکول سے باہر نکال دیا گیا۔ذریں، جماعت کی 17 سالہ طالبہ بی اس توبین کو برداشت نہ کرسکی اور گھر پہنچ کر اس نے پنکھے سے لٹک کر خودکشی کرلی۔ یہ معاملہ کلاشرن یادو انٹر کالج کا ہے جو ماندھاتا تھانہ علاقہ کے پنیالی پور میں واقع ہے۔ مقامی پولیس نے موقع پر پہنچ کر اس کو جیل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اس واقعہ کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے ایریا آفیسر رانی گنج و نے پرجا کر سہانی نے بتایا کہ الٰہی خانہ سے موصول شکایت کی بنیاد پر معاملے کی جانچ کی جارہی ہے اور مزید قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

وقف بورڈ بل پر ملک میں فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلانا خطرناک: کلراج مشرا

دیوریا۔(یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر، سابق مرکزی وزیر اور سابق گورنر کلراج مشرا نے کہا ہے کہ وقف بورڈ بل کو سیاسی رنگ دے کر فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کی کوشش ملک کے لیے خطرناک ہے۔ ہفتہ کو اتر پردیش کے دیوریا میں بی جے پی کے سینئر لیڈر سمنترشرا نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا، مجھے لگتا ہے کہ وقف بورڈ کا جوش لایا جارہا ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں اسے ایک مذہب کا ملی مجھ کر اس پر سیاست کرنے کی کوشش کررہی ہیں۔ اپوزیشن جماعتیں اسے سیاسی طور پر حوصلہ افزائی کے طور پر دیکھ رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ یہ مذہب بل نہیں ہے۔ قانون میں بہتری لانے کے لیے بھیجا بل پیش کیے جاتے رہے ہیں اور وقتاً فوقتاً قانون میں ترامیم بھی کی جاتی رہی ہیں۔ یہ بل اسی عمل کے تحت پیش کیا گیا ہے۔ اس میں ایسی ترامیم ہیں جو وقف بورڈ کے لیے فائدہ مند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی کی بات ہے کہ اس کا مکمل مطالعہ کیے بغیر اسے جان بوجھ کر سیاسی رنگ دیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بل میں جو مسئلہ متنازعہ ہے اسے نمایاں کرکا جائے۔ بل میں کیا کیا آنا چاہیے، اس پر سے تجاویز آنی چاہیے۔ بل کے بائیکاٹ کا کوئی جواز نہیں ہے۔ یہ سماج کے مفاد کے لیے لایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بل میں کوئی خامی نظر آتی ہے تو اسے بحث کے ذریعے پیش کیا جانا چاہیے۔

عیدین کی نماز عیدگاہ میں ادا کرنا رسول اکرمؐ اور تمام صحابہ کرامؓ کی سنت: مولانا خالد رشید

عیدگاہ لکھنؤ میں تیاریاں مکمل، عید الفطر کی نماز عیدگاہ لکھنؤ میں صبح 10 بجے

لکھنؤ۔ ریاست کی خوب صورت، پرشوہ اور تاریخی عیدگاہ لکھنؤ میں نماز عید الفطر کے انتظامات کے سلسلے میں عیدگاہ کمیٹی اور اسلامک سٹرائف انڈیا فرنگی محل کے ارکان کی ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سٹرائف انڈیا نے رمضان المبارک بخیر وعافیت گزر جانے پر رب کریم کا شکر ادا کیا اور روزے داروں کو مبارک باد دی۔ انہوں نے تمام مسلمانوں سے درخواست کی کہ عید کی نماز سے قبل وہ صدقہ فطر ضرور ادا کردیں۔ انہوں نے مسلمانوں سے یہ بھی اپیل کی وہ رسول اکرمؐ اور صحابہ کرامؓ کی پیروی کرتے ہوئے عیدگاہ میں عید الفطر کی نماز ادا کریں اس لیے کہ آپ اور آپ کے صحابہ کرامؓ نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز ہمیشہ عیدگاہ میں ادا کی ہے۔ مولانا نے کہا کہ حدیث نبویؐ میں آیا ہے کہ عید کے دن فجر سے خدا تعالیٰ کا فرشتہ لوگوں کو عید گاہ کی طرف پکارتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عیدگاہ میں عید کی نماز کی تیاریاں اور انتظامات مکمل ہوچکے ہیں۔ امام عیدگاہ لکھنؤ نے نمازیوں کی سہولت کے لیے نماز عید کی ترکیب پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ عید الفطر کی نماز کی ترتیب اپنے ذہن میں محفوظ کرلی جائے جس سے نماز ادا کرنے میں کوئی غلطی نہ ہو۔ نماز اس طرح ادا کی جائے گی:

نیت : پہلے یہ کہیں کہ نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز عید الفطر واجب مع زائد چھ تکبیروں کے، واسطے اللہ تعالیٰ کے، پیچھے اس امام کے (نیت کے لیے ان الفاظ کا دہرانا ضروری نہیں ہے، صرف خیال کرلینا بھی کافی ہے)

پہلی رکعت : اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے باندھ لیں۔ (اس تکبیر کو تکبیر تحریمہ کہتے ہیں) ثنا پڑھ کر پہلی تکبیر کہیں۔ یعنی اللہ اکبر کہہ کر کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور چھوڑ دیں۔ اسی طرح دوسری تکبیر کہیں یعنی اللہ اکبر کہہ کر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں۔ پھر تیسری تکبیر کہیں یعنی اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ کانوں تک اٹھا کر باندھ لیں۔ (اس تکبیر کو تکبیر تحریمہ کہتے ہیں) ثنا پڑھ کر پہلی تکبیر کہیں۔ یعنی اللہ اکبر کہہ کر کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور باندھ لیں۔ امام صاحب تلاوت کریں گے اور مقتدی حضرات خاموشی کے ساتھ سنیں گے۔

دوسری رکعت : دوسری رکعت حسب دستور شروع ہوگی ۔ امام صاحب تلاوت کریں گے۔ مقتدی حضرات خاموشی کے ساتھ سنیں گے اس کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے تین بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہی جائے گی پھر چوتھی تکبیر بغیر ہاتھ اٹھائے رکوع کیا جائے گا باقی نماز عام نمازوں کی طرح ہوگی۔ نماز عید الفطر کے بعد خطبہ سننا واجب ہے ۔ خواہ خطبہ کی آواز سنائی دے یا نہ سنائی دے خطبہ ختم ہونے تک خاموش اور ادب کے ساتھ بیٹھے رہنا چاہیے۔ عید الفطر کی نماز عیدگاہ میں صبح دس بجے (10:00) ہوگی اور نماز سے قبل امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی خطاب فرمائیں گے۔ اس میٹنگ میں مولانا نعیم الرحمن صدیقی، مولانا محمد مشتاق، مولانا محمد سفیان نظامی، شیخ راشد علی مینائی، منیب علوی، سید ایاز احمد، عدنان شاہد خان، محمد علیم خاں اور شہاب الدین قریشی وغیرہ موجود تھے۔

یوپی میں کچھ سرکاری محکموں کی عید کی چھٹی منسوخ

لکھنؤ۔(پی این ایس) اس بار یوپی کے کچھ محکموں میں عید کی چھٹی منسوخ کردی گئی ہے۔ اس کی وجہ تہوار کے دوران کام کا بوجھ بتایا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں یوگی حکومت کی جانب سے ایک حکم نامہ جاری کیا گیا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ اتر پردیش کے کس محکمہ نے فی الحال اپنے ملازمین کو 30 اور 31 مارچ کو عید کی چھٹی پر آنے کی ہدایت دی ہے۔ واضح رہے کہ 30 مارچ کو اتوار ہے جبکہ 31 مارچ کو حکومت نے پہلے ہی عید کی تعطیل کا اعلان کر رکھا ہے۔ اتر پردیش پراپرٹی کارپوریشن کے چیئرمین نے ڈائرکٹر اسٹیشن کو ٹی کو حکم دیا ہے کہ مالی سال کی آخری تاریخوں کی اہمیت کے پیش نظر 30 اور 31 مارچ کی چھٹی کے دن بھی بجلی محکمہ کے تمام دفاتر کھلے رہیں گے۔ مالی سال (25 - 2024) کا آخری ہفتہ ہونے کی وجہ سے پاور کارپوریشن کے تحت تمام بجلی کی تقسیم کار کارپوریشنوں کے دفاتر 30 مارچ بروز اتوار اور 31 مارچ (عید الفطر) کو عام تعطیل کے موقع پر معمول کے مطابق کھلے رہیں گے۔ تمام کام مکمل کئے جائیں گے تاکہ محصولات کی وصولی متاثر نہ ہو۔

چیئرمین نے کیا ہدایات دی ہیں: پاور کارپوریشن کے چیئرمین ڈائرکٹر اسٹیشن کمار گوئل نے ہدایت دی کہ منیجنگ ڈائریکٹر اپنے متعلقہ ڈسٹرکٹ کارپوریشنوں کے کیش کاؤنٹر سمیت صارفین سے متعلق تمام کام عام دنوں کی طرح ہی ہوں۔ آنے والے موسم گرما میں ریاست میں بجلی کی بہتر فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے تشفی بخش موسم گرما کی تیاری کے لیے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ چیرمین کو ڈائرکٹر اسٹیشن کمار گوئل کی صدارت میں منعقدہ اس میٹنگ میں منیجنگ ڈائریکٹر پنکج کمار، ڈائرکٹر کارپوریٹ پلاننگ کے ہی سنگھ کے ساتھ بجلی کی خریداری سے متعلق سینئر افسران وغیرہ موجود تھے۔ موسم گرما کی طلب کا جائزہ لیا جائے اس میں چیئرمین نے موسم گرما میں بجلی کی طلب اور سپلائی کے حوالے سے کی گئی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ موسم گرما میں صارفین کو بجلی کی فراہمی شیڈول کے مطابق یقینی بنائی جائے۔ اس کے لیے ضروری بجلی کا انتظام کیا جائے۔ جو بھی قلیل مدتی یا طویل مدتی پاور پرچیزنگ ایگریمنٹ وغیرہ درکار ہیں یقینی بنائیں کہ وہ اپنی جگہ پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو مشینیں مرمت کے لیے بند ہیں ان کو بھی بروقت شروع کیا جائے تاکہ گرمیوں میں وہ پوری صلاحیت کے ساتھ بیدار کیے جاسکیں۔ ماحولیات کے تحفظ کو نظر رکھتے ہوئے قابل تجدید توانائی کو فروغ دیا جائے اور اس کے لیے لوگوں کو مستقل توانائی کے منصوبے لگانے کی ترغیب دی جائے۔

لکھنؤ کے تاج ہوٹل میں روز افطار کا اہتمام، اکھلیش سمیت نامور شخصیات نے شرکت کی

لکھنؤ سماج وادی پارٹی کے ترجمان مسٹر عباس حیدر کی طرف سے آج لکھنؤ کے تاج ہوٹل میں روز افطار کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مہمان خصوصی سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو تھے۔ روزہ افطار میں شہر کے سرکردہ مسلم مذہبی رہنما، علمائے کرام، سینئر سوشلسٹ رہنما اور دیگر نامور شخصیات نے شرکت کی۔

نروان سنستھا میں سب سے پہلے ہوئی تھی لڑکی کی موت

آپریٹر نے خفیہ طور پر کردی آخری رسوم کی ادائگی

لکھنؤ۔(پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ کے نروان سنستھان میں پانچ دنوں میں پانچ بچوں کی موت ہوچکی ہے۔ یہ انکشاف ہوا ہے کہ سب سے پہلے مرنے والی لڑکی سروجنی (16) تھی۔ اس واقعہ کو آپریٹر نے چھپایا تھا۔ الزام ہے کہ نوٹ انتظامیہ کو مطلع کیا گیا اور نہ ہی پوسٹ مارٹم کرایا گیا اور لڑکی کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔ اس بچی کی موت کی خبر کے بعد اس مرض سے مرنے والے بچوں کی تعداد پانچ ہوگئی ہے۔ بلرام پور اسپتال انتظامیہ کے مطابق ادارے میں رہنے والے ایک نوجوان کو 21 مارچ کو اسپتال لایا گیا، ایمرجنسی میں تعینات ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس موت کے بارے میں معلومات اسپتال کے براڈ ڈیڈ رجسٹر میں درج ہے۔ تنظیم کے ذمہ داروں نے انتظامیہ کو اس موت کی اطلاع تک نہیں دی۔

نروان سنستھا پی پی ماڈل پر چل رہا ہے۔ یہاں ذہنی طور پر کمزور، یتیم اور لاوارث بچوں کو رکھا جاتا ہے۔ یہاں 147 بچے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر کی عمریں 10 سے 18 سال کے درمیان ہیں۔ ادارے کے بچے گزشتہ ایک ہفتے سے علیل تھے۔ بچوں کو الٹی، اسہال اور پیٹ میں درد کی شکایت تھی۔ الزام ہے کہ بنداو میں تنظیم کے ذمہ داروں نے اسے سنجیدگی سے نہیں لیا۔ بچے ہوش کھونے لگے تو انہیں مختلف اسپتالوں میں داخل کرایا گیا۔ 21 مارچ کو سروجنی (16) کو تنظیم کے اسٹاف نے پہلے بلرام پور اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں لے گئے۔ جانچ کے بعد وہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ تنظیم کے ملازمین نے دباؤ ڈالا اور پوسٹ مارٹم کے بغیر لاش والیس لے گئے۔

اب تک 5 بچے جاں بحق ہوچکے ہیں ادارے کے اسٹاف نے 23 مارچ کی شام انتظامیہ کو اطلاع دی تھی کہ بڑی تعداد میں بچے بیمار ہوگئے ہیں اور انہیں اسپتال میں داخل کیا جارہا ہے۔ اس کے بعد سے اب تک مختلف اسپتالوں میں چار بچے جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ اب تک پانچ بچے ہلاک ہوچکے ہیں۔

مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے: آئی جی

جونپور۔(یو این آئی) ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس وارانسی زون پیش مودیا نے کہا کہ جرائم پر قابو پانے کے لیے فعال اور فہرست میں درج مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ وارانسی زون کے ڈائرکٹر جنرل آف پولیس نے ہفتہ کو جونپور کے ریزرو پولیس لائن میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈائرکٹ کوستوبھ کے ساتھ پریڈ کی سلامی لی اور پھر پولیس لائن کا معائنہ کیا۔ ڈائرکٹر جنرل آف پولیس نے آنے والے دنوں میں عید الفطر، چتر نوراتری، رام نومی وغیرہ جیسے تہواروں کے پرامن طریقے سے منانے کے لیے کی گئی تیاریوں کے بارے میں بھی معلومات حاصل کی اور ضروری ہدایات بھی دیں۔ اس کے بعد پولیس لائن آڈیٹوریم میں ضلع کے تمام گزیٹڈ پولیس افسران، تمام اسٹیشن انچارج اور اسٹیشن ہیڈ زور برانچ ان چارجز کے ساتھ آئندہ تہواروں (عید الفطر اور چتر نوراتری) اور امن و قانون کے حوالے سے جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران آنے والے تہواروں (عید الفطر اور چتر نوراتری) کے محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے سکیورٹی کے لیے کیے گئے پولیس انتظامات کے بارے میں معلومات حاصل کی گئیں۔ ضلع میں ہونے والے جرائم اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائی کا جائزہ لیا اور اسٹیبل سول پولیس کے عہدوں کے لیے ڈائریکٹ رکروٹمنٹ 2023 کے تحت منتخب ہونے والے امیدواروں کی تربیت کے لیے پی پی سی اور آرٹی سی کی تیاریوں کا معائنہ کرنے کے بعد متعلقہ افراد کو ضروری ہدایات بھی دیں۔

ریاست کی ایکسائز پالیسی کے خلاف بہرائچ میں عام آدمی پارٹی کا مظاہرہ

بہرائچ۔(یو این آئی) اتر پردیش کی نئی ایکسائز پالیسی کو لے کر ہنگامہ آرائی کے درمیان عام آدمی پارٹی (اے ای پی) نے اتر پردیش کے بہرائچ میں مظاہرہ کیا۔ عام آدمی پارٹی کے کارکنوں نے ضلع صدر فیروز حیدر کی قیادت میں یوگی حکومت کی گمراہ کن پالیسیوں کے خلاف احتجاج کیا اور حکومت سے اس متنازعہ پیشکش کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ کارکنوں نے شراب کی کھپت کو روکنے کے بعد اس مرض سے مرنے والے بچوں کی تعداد پانچ ہوگئی ہے۔ بلرام پور اسپتال انتظامیہ کے مطابق ادارے میں رہنے والے ایک نوجوان کو 21 مارچ کے مقصد سے بیداری مہم شروع کرنے کا بھی مطالبہ کیا اور گورنر کے نام ایک میمورنڈم ضلع مجسٹریٹ کو پیش کیا۔ احتجاج کے دوران ضلع صدر فیروز حیدر نے کہا کہ "ریاستی حکومت کو شراب پر اس پیشکش کو ختم کرنا چاہیے کیونکہ اس سے نوجوان نسل کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ ہم شراب کے فروغ کو پابندی کا مطالبہ کررہے ہیں اور معاشرے میں اس کے بڑھتے ہوئے کاروبار کو ختم کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ عام آدمی پارٹی اس مرض سے مرنے والے بچوں کی تعداد پانچ ہوگئی ہے۔ بلرام پور اسپتال انتظامیہ کے مطابق ادارے میں رہنے والے ایک نوجوان کو 21 مارچ کو اسپتال لایا گیا، ایمرجنسی میں شراب کی دکانوں پر چھاپا مارنے کا مطالبہ کیا۔ اس پیشکش کی وجہ سے ریاست کی نئی ایکسائز پالیسی ہے، جس کے مطابق تمام شراب کی دکانوں کو 31 مارچ 2025 تک اپنا اسٹاک کلیئر کرنا ہوگا۔ مظاہرے میں شہریوں کی بڑی تعداد کی موجودگی مسئلے کی سنگینی کو ظاہر کرتی ہے۔ مظاہرین نے شراب نوشی سے پیدا ہونے والے سماجی مسائل کی بھی نشاندہی کی۔ سی مجسٹریٹ شانتی پرجاپتی نے میمورنڈم پیش کرنے کے ساتھ احتجاج کا اختتام ہوا۔

امین آباد کے موہن مارکیٹ اور گڑبڑ جھالے میں جھلملاتی روشنی کے درمیان خریداری آخری دور میں

لکھنؤ۔(پی این ایس) رمضان المبارک کا اختتام ہونے کو ہے۔ لکھنؤ کے بازاروں میں عید کی رونق بھی اپنے آخری دور میں ہے۔ عید کی خریداری کے لیے لوگ خاص کر خواتین بازاروں میں امنڈ رہی ہیں۔ چوک، امین اباد، نظیر آباد سمیت شہر کے تمام ماس و دیرات تک خریداروں سے گنجار رہ رہے ہیں۔ خاص طور پر امین اباد مارکیٹ میں روزہ افطار کے بعد سے ہی لوگوں کی بھیڑ رہی ہے۔ یہ سلسلہ پوری رات تک جاری رہ رہا ہے۔ بازار میں کپڑے، جوتے، موزے، پازیب، بھجیے، چوڑی کے علاوہ سینوئیوں کی زبردست خریداری ہو رہی ہے۔ خاص تر کمیس کے لئے مشہور امین آباد چاٹ مارکیٹ میں لوگوں کا مجمع دیر رات تک اٹھ آنے لگا ہے۔ امین اباد کے موہن مارکیٹ شیشے کی طرح چمک اٹھی ہے۔ جھلملاتی روشنی کے درمیان خواتین سوٹ خریدنے کو امنڈ رہی ہے۔ بیچ جہاں نے فیشن کے لباس کو پسند کررہے ہیں وہیں خواتین نے سٹے ڈیزائن کے سوٹ کو ترجیح دے رہی ہیں۔ دکانداروں نے بھی عید کے پیش نظر نئے ڈیزائن اور فیشن کے لباس سے شوکیس سزا دیے ہیں۔ لیکن آباد کا چنبل مارکیٹ بھی جگمگا اٹھا ہے۔ دکانوں پر نئے ڈیزائن کی چنبل خاص کر لڑکیوں کو متوجہ رہی ہیں۔ بچیوں کے لئے بھی شوکی خوب خریداری ہو رہی ہے۔ دکانداروں کے مطابق اب عید کی تیاری آخری مرحلے میں ہے، ایسے میں اب سارا مال سامنے لگا دیا گیا ہے۔ لڑکیاں سوٹ کے کلر میچنگ کی چنبلیں زیادہ پسند کررہی ہیں۔ امین اباد میں کپڑے، جوتے، چنبل، ریڈی میڈ گارمینٹ اور دیگر دکانوں پر رونق چھانے کے ساتھ ہی چاٹ مارکیٹ بھی شام ڈھلتے ہی جواں ہوجاتی ہے۔ لوگ دن بھر کی خریداری کے بعد لکھنوی ذائقہ کا لطف اٹھا رہے ہیں۔ شیرمی چائے کے ساتھ سموسہ، بریانی اور گول گپے کھانے والوں کی زبردست بھیڑ لگی رہی۔ شاہی کلچوں کی لذت چکھ رہے لوگ ٹنڈے کبابی اور واحد چکن بریانی کا بھی لطف لے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ لوگ یہاں کی مشہور ملائی قلفی بھی اس شدت کی گرمی میں کھانا نہیں بھولتے۔